Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا افضل ہے. لیکن اگر کوئی بیٹھ کر نماز پڑھے تو کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے اسے آدھا ثواب ملے گا، اور لیٹ کر پڑھنے والے کو بیٹھ کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا.

بخاری 1116؛ بخاری 1115؛ ترمذی 371؛ ابوداود 951؛ نسائی 1661؛ ماجہ 1231؛ مسند احمد 2426

Pages-12 ● 115 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 29th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۳۰ رشوال ● منگل، ۲۹ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”دیگھا جگن ناتھ دھام“

مندر کا افتتاح 30 / اپریل کو

کولکاتا 28 اپریل: دیگھا میں ممتا بنرجی حکومت کے توسط سے ایک نئی تاریخ رقم ہونے والی ہے سمندروں سے لگا دیگھا جو کہ سیاحوں کا ایک پسندیدہ تفریح کی جگہ ہے اور اب یہ جگہ مبارک جگہ میں بھی تبدیل ہونے والا ہے۔ ل بدھ کو اکشیا ترتا کے مبارک موقع پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بالکل ہی نئی تیار کی ہوئی جگن ناتھ دھام کا افتتاح کریں گی۔ جس کے بعد دیگھا کی یہ سرزمین سیاحوں کے علاوہ عقیدت مندوں کو بھی اپنی طرف راغب کرے گی۔ ویسے وزیر اعلیٰ تو سوموار کو ہی ہیلی کاپٹر کے ذریعہ اپنے ہمراہ وزراء چندریما بھٹاچاریہ، آروپ وشواس اور سجیت بوس کے ساتھ وہاں آچکی ہیں۔ ان کے ساتھ ریاستی پولس کے ڈائریکٹر جنرل راجیو کمار اور کولکاتا اسکون کے نائب صدر رادھارمن داس بھی وہاں قدم جما چکے ہیں۔ ممتا بنرجی نے صحافیوں

(باقی صفحہ 4 پر)

II 'MAHA YAJNA' prior to the 'PRANA PRATISHTHA' II

Dedicated to devotees from around the world, the newly constructed temple of Lord Jagannath in Digha stands as a testament to Bengal's renewed spiritual resurgence.

Rooted in the divine guidance of Chaitanya Mahaprabhu, this timeless tradition finds fresh momentum in the 21st century.

Government of West Bengal

Jagannathdham Digha

The *Maha Yajna* will be held in the esteemed presence of

Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee

29 April, 2025

For any information, log on to
jagannathdhamdigha.com

ICA- D876(19)/2025

Construction supported by HIDCO

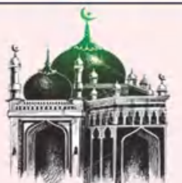

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 06 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 07 منٹ
عشاء	7 بج کر 21 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

دیگھا کے جگن ناتھ مندر کے احاطے میں وزیر اعلیٰ نے کہا
یہاں روحانیت اور ہم آہنگی کا سنگم ہے

کولکاتا:28 اپریل (اودھیش کمار چودھری) بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پیر کو دیگھا میں نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر پہنچیں۔ مندر کے احاطے کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مقدس مقام پر روحانیت اور ہم آہنگی کا شاندار سنگم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مندر کے فن تعمیر کی بھی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ اس سے دیگھا میں سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔
ریاستی وزراء اروپ بسواس، چندریما بھٹاچاریہ اور ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس راجیو کمار بھی وزیر اعلیٰ کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مندر کے پجاریوں سے بات چیت کی اور پوجا کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ پیر کو ہوڑہ کے ڈمرجالا ہیلی پیڈ سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے دیگھا کے لیے روانہ ہوئیں۔ جانے سے پہلے، انہوں نے ریاست کے لوگوں سے اتحاد اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی اور کہا، میں جگناتھ دھام جا رہی ہوں۔ آپ سب خوش رہیں اور آپس میں ہم آہنگی برقرار رکھیں۔
وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سمندر کے کنارے واقع یہ جگن ناتھ مندر دیگھا میں ایک نیا یاتری مقام بنے گا جس سے یہاں آنے والے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اس پروجیکٹ کو بنگال کے ہزاروں سال پرانے فن تعمیر اور ثقافت کی علامت قرار دیا۔
معلومات کے مطابق، اکشے ترتیا کے پرمسرت موقع پر بدھ کو جگن ناتھ مندر میں دیوتاؤں کی پران پرتیشٹھا کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس سے پہلے منگل کو خصوصی گھریلو یگنا کا اہتمام کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پیر کو اس مذہبی پروگرام میں شرکت کے لیے دیگھا پہنچیں۔ مندر کے ذرائع کے مطابق افتتاح سے پہلے ہی کئی مذہبی رسومات شروع ہو چکی ہیں۔ شانتی یگنا پوری کے جگن ناتھ مندر سے آئے راجیش دیتاپتی کی قیادت میں منعقد ہو رہا ہے۔ اسکون کے نائب صدر رادھا رمن داس اور ان کی تنظیم سے وابستہ تقریباً 60 عقیدت مند بھی اس مبارک پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں۔
گزشتہ جمعرات سے ویدک منتروں کا جاپ کیا جا رہا ہے اور چار یگیہ کنڈوں کے درمیان مہا کنڈ کو روشن کر کے پوجا کی جا رہی ہے۔ جگناتھ، بلرام، سبھدرا اور سدرشن سمیت کئی دیوتاؤں کے دودھ کا غسل بھی مکمل ہو چکا ہے۔ افتتاحی تقریب کے پیش نظر مندر کے احاطے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق 800 کے قریب پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں اور قریبی اضلاع سے اضافی نفری بھی طلب کر لی گئی ہے۔ نیشنل ہائی وے 116B پر پرانے دیگھا سے نیو دیگھا تک پیر سے بدھ تک ٹریفک کو کنٹرول کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس دورے سے دیگھا میں عقیدت کا ماحول پیدا ہو گیا ہے اور اب پوری ریاست کی نظریں بدھ کو ہونے والے پران پرتیشٹھا پروگرام پر لگی ہوئی ہیں۔

ہائی کورٹ میں 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی بھرتیوں کی منسوخی کیس کی سماعت ملتوی، کب شروع ہوگی؟

کولکاتا: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی بھرتیوں کی کرپشن منسوخی کے کیس کی سماعت ملتوی کر دی گئی۔ یہ معاملہ آج پیر کو کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا ہے۔ ڈویژن بنچ نے آج سماعت کے لیے نئی تاریخ مقرر کی ہے۔ ہائی کورٹ نے مطلع کیا ہے کہ اس کیس کی سماعت 7 مئی سے شروع ہوگی۔ آج اس کیس سے متعلق کئی بیانات بھی دیے گئے ہیں۔
پرائمری اساتذہ کی بھرتی کرپشن کیس کے حوالے سے تشویش میں بتدریج اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اس سے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے حکم پر 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی نوکریاں ختم ہو گئی تھیں۔ ریاست اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ 32 ہزار پرائمری اساتذہ کا مستقبل کیا ہوگا؟ یہ بے یقینی پیدا ہو گئی۔ اس کیس کی سماعت آج کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں ہونی تھی۔
اس معاملے کی سماعت آج پیر کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ تاہم عدالت نے آج بتایا کہ سماعت ملتوی کر دی جائے گی اور 7 مئی سے شروع ہوگی۔ عدالت نے آج بتایا کہ 32 ہزار تقرریوں کی منسوخی کا مطلب ہے کہ وکلاء کی لمبی لائن اپنے بیانات دیں گے۔ عدالت اتنا وقت نہیں دے گی۔ وکلاء میں سے ایک جو ایک ہی بیان اور ایک ہی مسئلہ کی قیادت کرے گا، وہ بیانات وکیل کے ذریعے عدالت میں پیش کیے جائیں گے۔ اس حوالے سے تمام فریقین کو تحریری گوشوارے اور دستاویزات جمع کرانا ہوں گی۔ یہ حکم بھی آج عدالت نے دیا۔
2014 میں، تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار امیدواروں نے پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے امتحان کے لیے ٹی ای ٹی پاس کیا تھا۔ بورڈ نے 2016 میں اپنی بھرتی کا عمل شروع کیا۔ TET پاس کرنے والوں میں سے 42,949 کو نوکریاں دی گئیں۔ یہ الزام لگایا گیا کہ ان 42,949 امیدواروں میں سے 32,000 'غیر تربیت یافتہ' تھے۔ اس کے علاوہ ان کی بھرتیوں میں بھی کئی 'بے ضابطگیاں' تھیں۔ یہ الزام ہے کہ ملازمتیں انٹرویو اور اہلیت ٹیسٹ کے درست طریقے سے دیے بغیر دی گئیں۔ اس وقت سنگل بنچ نے کیس میں 32000 پرائمری اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ بعد میں، کیس سپریم کورٹ کو بھیج دیا گیا اور اس کیس کی سماعت کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس سومن سین اور جسٹس ادے کمار کی ڈویژن بنچ نے کی۔ تاہم بعد میں جسٹس سومن سین نے خود کو اس کیس سے الگ کر لیا۔ اس کے نتیجے میں، کیس کو چیف جسٹس ٹی ایس شیو گنانم کے پاس بھیج دیا گیا۔ بعد میں اعلان کیا گیا کہ کیس کی سماعت جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ کرے گی۔

جنوبی بنگال میں بارش کا امکان، درجہ حرارت میں کمی متوقع

کولکاتا: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) اتوار کے بعد پیر کو بھی جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، آج کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے متعدد اضلاع میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ سنیچر سے ہی کئی علاقوں میں بارش کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، جو آج بھی جاری رہنے کی توقع ہے۔ خاص طور پر پیر کی شام کے بعد آسمان پر کالے بادل چھا کر تیز بارش ہو سکتی ہے۔ پیر سے جنوبی بنگال کے علاقوں میں لگاتار بارش متوقع ہے۔ ہوڑہ، مغربی مدنی پور، باکوڑہ، پرولیہ اور دونوں بردوان اضلاع میں زیادہ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس دوران 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ 28 اپریل کو گرج چمک کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے کا بھی امکان ہے۔ منگل کو بھی بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ جمعرات تک ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے چند ایک مقامات پر آندھی اور ژالہ باری (اولے گرنے) کا بھی اندیشہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ آج سے اگلے چار دنوں تک مختلف اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ امکان ہے کہ جمعہ سے موسم میں بہتری آئے گی۔ مسلسل بارش کے باعث جنوبی بنگال میں آئندہ تین سے چار دنوں کے دوران درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہو سکتی ہے، جس سے عام لوگوں کو جھلسا دینے والی گرمی سے وقتی راحت ملے گی۔ پیر کے روز کولکاتا میں بھی بکھری ہوئی بارش اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور علی پوردوار میں پیر کو شدید بارش کی توقع ہے۔ دیگر شمالی اضلاع میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

'بولنے کا موقع دیجئے'، عدالت میں کلکتہ ہائی کورٹ میں کلیان بندوپادھیائے کی گونج

کولکاتا: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) آج کلکتہ ہائی کورٹ میں پرائمری سطح پر تقریباً 32 ہزار ملازمتوں کی منسوخی کے مقدمے کی سماعت ہوئی۔ اس دوران عدالت کا ماحول تیز سوال و جواب سے گونج اٹھا۔ مقدمہ کرنے والوں کے وکیل، کلیان بندوپادھیائے نے عدالت سے درخواست کی کہ انہیں اپنی بات رکھنے کا موقع دیا جائے۔ کلیان نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بھی ہدایت دی ہے کہ جن کی ملازمتیں منسوخ ہوئیں ہیں، ان کا موقف سنا جائے۔ یہ مقدمہ جسٹس تپوبرت چکرورتی کی بنچ کے سامنے پیش ہوا۔ آج کی سماعت میں جسٹس نے بتایا کہ اگلی سماعت 7 مئی کو ہوگی، اور تمام فریقین کو اپنے کاغذات ہائی کورٹ میں جمع کرانے ہوں گے۔ جسٹس نے یہ بھی واضح کیا کہ سب سے پہلے ابتدائی تعلیم بورڈ کی طرف سے دلائل پیش کیے جائیں گے۔ عدالت نے مزید کہا کہ وقت کی قلت کے باعث ایک جیسے معاملات پر ایک ہی وکیل کے ذریعے دلائل سنے جائیں گے تاکہ سماعت مؤثر انداز میں ہو سکے۔ یاد رہے کہ 2014 میں تقریباً 1 لاکھ 25 ہزار امیدواروں نے ٹی ای ٹی (TET) امتحان میں کامیابی حاصل کی تھی۔ 2016 میں ان کی تقرری کا عمل شروع ہوا اور 42 ہزار 949 افراد کی ملازمتیں ہوئیں۔ تاہم، تقرری میں بے ضابطگیوں کے الزام پر کولکاتا ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے نے اپنے فیصلے میں 32 ہزار ملازمتوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ ساتھ ہی حکم دیا تھا کہ اگرچہ ملازمتیں ختم ہو گئی ہیں اس کے باوجود اساتذہ اسکول جاتے رہیں گے اور ریاست کو تین ماہ کے اندر نئی تقرری کا عمل شروع کرنا ہوگا۔ ایس ایس سی (SSC) کی طرح، پرائمری سطح پر بھی 32 ہزار ملازمتیں منسوخ کی گئیں۔ آج یہ معاملہ جسٹس تپوبرت چکرورتی اور جسٹس رتبرو کمار متر کی ڈویژن بنچ کے سامنے سماعت کے لیے آیا۔
قابل ذکر ہے کہ ریاست نے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے فیصلے کے خلاف ڈویژن بنچ میں اپیل کی تھی۔ اس اپیل کی آخری سماعت 7 اپریل کو ہونی تھی، لیکن جسٹس سومین سین نے ذاتی وجوہات کی بنا پر مقدمے سے علیحدگی اختیار کر لی جس کی وجہ سے سماعت نہ ہو سکی۔

میں اپنے شوہر کے بغیر گھر نہیں لوٹوں گی
بی ایس ایف جوان کی بیوی عزم کے ساتھ پٹھان کوٹ کیلئے روانہ

ہگلی: 28 اپریل (محمد شبیب عالم) حکومت بی ایس ایف جوان پرنم کمار کو پاک رینجرز سے واپس لانے کی تمام کوششیں کر رہی ہے۔ اس دوران بی ایس ایف جوان کی حاملہ بیوی نے پٹھان کوٹ جانے کی تیاری کر لی ہے۔ پورنم کی بیوی رجنی ساؤ اپنے شوہر کو واپس لانے کے لئے جہاں بھی جانا ضروری ہے وہاں جانے کو تیار ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پرنم کی بیوی رجنی ساؤ سمیت چھ لوگوں کا ایک گروپ پیر کو پٹھان کوٹ کیلئے روانہ ہوا۔ ان کا آٹھ سالہ بچہ بھی ان کے ساتھ جا رہا ہے اور پٹھان کوٹ روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے اعلان کیا کہ وہ اپنے شوہر کو واپس لانے کیلئے جہاں تک ممکن ہو جاؤنگی۔ رجنی نے یہ بھی کہا کہ اگر پٹھان کوٹ میں کچھ حل نہیں ہوا تو وہ وزیر اعظم کے پاس جاؤں گی۔ لیکن وہ اپنے شوہر کو واپس لئے بغیر نہیں آئیں گی چاہے کچھ بھی ہو۔ دوسری طرف پرنم کے والد بھولا ناتھ ساؤ نے آج بی جے پی ایم ایل اے کے سامنے اپنا غصہ نکالا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت پاکستان پر دباؤ ڈالے۔ میرے بیٹے کو واپس لائے۔ پیر کی صبح بی جے پی کے تین ایم ایل اے- پرشورا کے بیمان گھوش، کلیانی کی امبیکا رائے اور بھاٹ پاڑہ کے پون سنگھ- رشڑا کے ہری سبھا پرنم ساؤ کے گھر آئے۔ وہاں انہوں نے جوان کے والد اور بیوی سے بات کی۔ بعد میں مغربی بنگال کانگریس کے مصرا امبا پرساد بھی انکے گھر آئے۔
تاہم بی ایس ایف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پرنم کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ لیکن ابھی تک پاکستان کے قبضے میں لئے گئے فوجی پرنم کمار ساؤ کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی ہے۔ جس سے اہل خانہ کی بے چینی بڑھ گئی ہے۔ اس دن پرنم کی بیوی رجنی نے کہا کہ "بی ایس ایف نے مجھے فون کیا اور مجھے مدد کی پیشکش کی، لیکن میں ان پر کسی بھی طرح سے بھروسہ نہیں کر سکتی۔ آج چھ دن کا وقت گزر چکا ہے مجھے سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ کیا ہوا، اگر مجھے کوئی جواب نہیں ملا تو میں دہلی کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گی وہ صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے لیکن "وہ ہندوستان میں نہیں ہے وہ "دشمن ملک کے قبضے میں ہے" تو کیسے اسکی فکر نہ کروں؟ میں جانتی ہوں کہ میرے شوہر کیلئے پورا ملک فکرمند ہے۔ لیکن میں کچھ نہیں جان پا رہی ہوں کہ میرا شوہر کس حال میں ہے؟ کیسا ہے؟ یہی سب سوچ کر مجھے گھر سے نکلنا پڑا ہے اگر مجھے اتنا بھی معلوم ہوتا کہ وہ ٹھیک ہے تو میں اس حال میں نہ ہوتی اور اس حالت میں گھر سے نہیں نکلتی۔ انہوں نے مزید کہا "ہر کوئی کشمیر میں ہونے والے واقعے میں مصروف ہے۔ لیکن اگر یہ مسئلہ ایک سال تک رہتا ہے تو کیا میرے شوہر ایک سال تک وہاں پھنسے رہیں گے؟ وہ یہ بھی نہیں بتا رہے ہیں کہ وہ اسے کیوں پکڑے ہوئے ہیں۔ ایک بی ایس ایف جوان 17 سال سے خدمات انجام دے رہا ہے اور اسے اپنی حدود کا علم نہیں ہے؟ وہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے سرحد پار کی۔
"رجنی پیر کی صبح رشڑا کے گھر سے کولکاتا ہوائی اڈے کیلئے روانہ ہوئی۔ فلائٹ 1:35 بجے کی تھی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا انہیں ایئرپورٹ تک پہونچایا۔ رجنی ساؤ نے بتایا "اگرچہ میں حاملہ ہوں، میں اپنے شوہر کیلئے نقصان اٹھانے کو تیار ہوں" "میں اپنے سات سالہ بیٹے کے ساتھ گھر گھر جاؤں گی۔" ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جب تک وہ پرنم کو واپس نہیں لاتی ہیں وہ گھر واپس نہیں آئیں گی۔ رجنی اپنے شوہر کیلئے آخری دم تک لڑیں گی۔ ادھر گزشتہ کل مقامی لوگوں نے باغ کھال رشڑا میں ایک سڑک ریلی نکالی گئی تھی جسکی رہنمائی چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان نے کی۔ جس میں پرنم کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا۔ ہاتھوں میں موم بتی لیکر احتجاج بھی کیا گیا۔ پرنم کے والد بھولا ناتھ ساؤ بھی موجود تھے۔ بی جے پی رہنماء وجے پانڈے نے کہا" حکومت کوششیں کر رہی ہے۔ لیکن ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ہمارے جوان کو جلد از جلد واپس کرے۔" اتفاق سے بی ایس ایف جوان پرنم ساؤ کو پاکستانی فوج نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کے درمیان گرفتار کر لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بی ایس ایف کا جوان گزشتہ جمعرات کو غلطی سے پنجاب میں بین الاقوامی سرحد عبور کر کے پاکستان میں داخل ہو گیا۔ اسے فوراً گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی رہائی کے حوالے سے دونوں ممالک کے سرحدی محافظوں کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ مرکزی حکومت اپنے فوجی جوان کی رہائی کتنی جلدی کروا پاتی ہے جوان کی حاملہ بیوی شوہر کی رہائی کی خاطر جان جوکھم میں ڈال کر گھر سے نکل چکی ہے۔ اپنے سات سالہ معصوم بچے کیساتھ۔

آسنسول کارپوریشن کے تحت چلنے والے میرج ہال، پارکنگ اور تعمیرات پر کانگریس نے لگایا بے ضابطگی کا الزام

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) آسنسول کانگریس کی جانب سے آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ میں مالی بے ضابطگیوں اور غیر قانونی تعمیرات کو لے کر آج میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور میئر کو میمورنڈم پیش کیا گیا، اس موقع پر کانگریس کی ریاستی کمیٹی کے سکریٹری پرسن جیت پوتنڈی، شاہ عالم خان، کانگریس کاونسلر ایس ایم مصطفیٰ، محمد شاکر کے ساتھ بہت سارے کانگریس قائدین اور کارکنان پیلے کارڈ اور کانگریس پرچم لیکر موجود تھے۔ اس موقع پر پرسین جیت پوتنڈی نے کہا کہ موجودہ میونسپل کارپوریشن میں غیر قانونی کاروبار جاری ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت پورے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں کم از کم 40 میرج ہال ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی ٹینڈر نہیں کیا گیا ہے اور ہر میرج ہال کو کسی نہ کسی ٹی ایم سی لیڈر کے ذریعہ من مانی طریقے سے چلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان میرج ہالوں سے آمدنی ہوتی ہے۔ اس کا پیسہ میونسپل کارپوریشن تک صحیح طور پر نہیں پہنچتا انہوں نے مثال کے طور پر وارڈ نمبر 22 کے تحت شبھم میرج ہال کا حوالہ دیا انہوں نے کہا کہ فروری کے مہینے میں کانگریس کی طرف سے شبھم میرج ہال کے بارے میں ایک آر ٹی آئی دائر کی گئی تھی جس میں میونسپل کارپوریشن سے پوچھا گیا کہ شوبھم میرج ہال کا ٹینڈر کب سے ہوا؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن سے آر ٹی آئی پر موصول ہونے والے جواب پر ہنسی آئے گی جس کے جواب میں کہا گیا کہ ٹینڈر کافی عرصے سے نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سرکاری دفتر سے سوالات پوچھے جا رہے ہیں لیکن اس کے جواب میں سرکاری دفتر کی طرف سے کوئی مخصوص جواب نہیں دیا جا سکا بتایا جا رہا ہے کہ ٹینڈر کافی عرصے سے نہیں ہوا، ہے۔ جب آر ٹی آئی میں پوچھا گیا کہ میونسپل کارپوریشن کو شوبھم میرج ہال سے کتنی رقم ملتی ہے تو اس کے جواب میں کہا گیا کہ جس شخص کو شبھم میرج ہال کا ٹینڈر ملا ہے اور میونسپل کارپوریشن 50-50 کی بنیاد پر کمائی بانٹتی ہے لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ 50 فیصد کے طور پر کتنی رقم دی جاتی ہے۔ کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ اتنے خفیہ طریقے سے جواب کیوں دیا جا رہا ہے، شفافیت کیوں نہیں دکھائی جا رہی؟ انہوں نے کہا کہ اگر آسنسول میونسپل کارپوریشن کو شبھم میرج ہال سے 50 فیصد بھی فنڈز ملتے تو میونسپل کارپوریشن کو پچھلے 15 سالوں میں لاکھوں میں کمانا چاہئے تھا لیکن حال ہی میں جب انہوں نے میونسپل کارپوریشن سے سوال کیا تو انہیں بتایا گیا کہ گزشتہ 15 سالوں میں میونسپل کارپوریشن کو 18 لاکھ بیس لاکھ کے قریب روپے ملے، شبھم میرج ہال سے کانگریس لیڈر نے دعویٰ کیا کہ اس وارڈ کے لوگ اپنے کاموں کے لیے میرج ہال کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر یہ لوگ پرچی دکھانے سے ڈرتے ہیں کہ شادی ہال کے لیے کتنے پیسے دیئے جاتے ہیں کیونکہ انہیں ڈر ہے کہ ٹی ایم سی لیڈر پولیس کی مدد سے ان کے خلاف کوئی کارروائی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف شبھم میرج ہال کا معاملہ نہیں ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کسی بھی علاقے میں کوئی بھی میرج ہال سب ایک ہی حالت میں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ سب خاص لیڈر کے کہنے پر ہو رہے ہیں کانگریس لیڈر نے پارکنگ کے تعلق سے بھی آواز اٹھائی اور کہا کہ اس سے قبل بھی کانگریس کی جانب سے میئر کو پارکنگ کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ایک یا دو پارکنگ لاٹوں کو چھوڑ کر میونسپل کارپوریشن کو کسی اور پارکنگ سے پیسے نہیں مل رہے ہیں۔

پوربی ریلوے
طلبی ای-آکشن نوٹس برائے لیزنگ پارسل جگہ کا 15 عدد آر ایس ایل آر کے لئے 15 مسافر بردار ٹرینوں کیلئے ایل ایچ بی ریک کے ساتھ آغاز ہوگا ہوڑہ ڈیژن سے

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، یاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے ای-آکشن کی طلبی 15 عدد آر ایس ایل آر کا 15 مسافر بردار ٹرینوں کے لئے ایل ایچ بی ریک کیس اتھ جس کا آغاز ہوڑہ ڈویژن سے ہوگا دو برسوں کے لئے بذریعہ ای-آکشن طرز کے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے۔ آکشن کیٹیلاگ مشتمل ہوگا اصول وقواعد کے تفصیلات وحالات بشمول اسپیشل کنڈیشن ٹھیکہ کا لیزنگ کے لئے آر ایس ایل آر کا ایل ایچ بی ریک کے دستیاب ہوں گے۔ www.ireps.gov.in سے۔ فی الفور پیشکش ای-آکشن کے لئے جمع کیا جائے گا بذریعہ ای-آکشن طرز پر: www.ireps.gov.in سے۔ شرکت کے لئے ای-آکشن طریقہ کار میں۔ ایک وقت میں ایک رجسٹریشن کاروباری کے ای-آکشن طرز کے ذریعہ ویب سائٹ سے: www.ireps.gov.in، اختیاری، کاروباریوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ ڈیجیٹل دستخط شدہ کلاس-III حاصل کریں۔ آکشن کیٹیلاگ تفصیلات: **آکشن کیٹیلاگ نمبر: پی سی ایل-ایچ ڈبلو ایچ-ایل-25-25 ای پارسل جگہ:** 15 عدد کا آر ایس ایل آر کے 15 مسافر بردار ٹرینوں کے ایل ایچ بی ریک کے ساتھ۔ **آکشن آغاز کی تاریخ اور وقت:** 08.05.2025 کو 13.00 بجے۔

(HWH-49/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

دہشت گردی کی بیٹی 'نفرت' پھیلانے والوں پر کارروائی ہو: دانش علی

نئی دہلی، 28 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر اور سابق رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی نے بی جے پی لیڈر نشی کانت دوبے کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی بیٹی (نفرت) کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ مسٹر دانش علی نے آج ایکس پر کہا کہ "نشی کانت دوبے کوئی نیا چہرہ نہیں ہے، وہ ایک پرانا چہرہ ہے۔ آپ کے ہی عدنان سمیع بھائی کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی پاسپورٹ دیا تھا اور آپ کی سیما بھابھی بھی مودی کے دور حکومت میں ہندوستان میں آرام سے رہ رہی ہیں۔ کون اندر داخل ہوا، کس نے کیا، پہلے آئینے میں دیکھیے، دہشت گردی کی خدمت کرنے والوں کے خلاف حقیقی کارروائی ہونی چاہیے۔" نفرت اور فرقہ پرستی کو دہشت گردی کی دو بیٹیاں قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف بھی لڑنے کی ضرورت ہے۔ جمہوری معاشرے میں نفرت اور فرقہ پرستی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ واضح رہے کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے آج ایکس پر کہا کہ "پاکستانی دہشت گردی کا ایک نیا چہرہ اب سامنے آ گیا ہے۔ 5 لاکھ سے زیادہ پاکستانی لڑکیاں شادی کے بعد ہندوستان میں رہ رہی ہیں، لیکن آج تک انہیں ہندوستانی شہریت نہیں ملی۔ اندر گھسنے والے ان دشمنوں کا مقابلہ کیسے کریں؟"

ہائر سیکنڈری کے نتائج کا اعلان امتحان ختم ہونے کے ڈیڑھ ماہ بعد کیا جائے گا، نتائج کب اور کہاں آئیں گے؟

کولکاتا: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) ہائر سیکنڈری کے نتائج کا اعلان امتحان کے ڈیڑھ ماہ بعد کیا جائے گا۔ نتائج بدھ 7 مئی کو شائع کیے جائیں گے۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے پیر کو نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نتائج کا اعلان اس دن دوپہر 12:30 بجے ودیا ساگر بھون میں پریس کانفرنس میں کیا جائے گا۔ امیدوار اور سرپرست دوپہر 2 بجے سے ویب سائٹ پر نتائج دیکھ سکیں گے۔
نتائج 8 مئی کو دستیاب ہوں گے۔ صبح 10 بجے سے ریاست کے 55 مراکز سے نتائج اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں یا اساتذہ کو سونپے جائیں گے۔ اس کے بعد طلباء انہیں اپنے متعلقہ اسکولوں سے جمع کر سکیں گے۔ ہائر سیکنڈری کے نتائج کو کل 16 ویب سائٹس سے دیکھا جا سکتا ہے، بشمول
https://result.wb.gov.in اور https://result.digilocker.wb.in آپ https://www.sangbadpratidin.in
پر لاگ ان کر کے اور اپنا رول نمبر اور تاریخ پیدائش درج کر کے امتحان کے نتائج جان سکتے ہیں۔
ہائر سیکنڈری کا امتحان 3 مارچ کو شروع ہوا تھا۔ یہ 18 مارچ کو ختم ہوا۔ چھیڑ چھاڑ، سوال لیک ہونے اور ڈیجیٹل دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے سیکیورٹی سخت تھی۔ غور طلب ہے کہ اس بار 5 لاکھ 9 ہزار امیدوار امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ جو پچھلے سال کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ گزشتہ سال 7 لاکھ 90 ہزار امیدواروں نے امتحان دیا تھا۔ 2 لاکھ سے زائد طلباء کی تعداد کم ہوئی ہے۔ تاہم اس بار بھی طالبات کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے۔
ابتدائی طور پر کہا گیا تھا کہ ہائر سیکنڈری کے نتائج مئی کے وسط میں شائع ہو سکتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ ان کا مقصد نتائج کو تیزی سے لیکن درست طریقے سے شائع کرنا ہے۔ معلوم ہوا کہ نتائج مئی کے وسط میں نہیں بلکہ اس سے پہلے شائع ہو رہے ہیں۔

نااہل ملازمین کی تنخواہیں واپس کرنے کے معاملے میں ہائی کورٹ کا بڑا اقدام

کولکاتا،28/اپریل :ایس ایس سی بھرتی اسکام کیس میں اساتذہ کو عارضی راحت ملی ہے۔ابھی کے لیے، جو اساتذہ 'داغدار' نہیں ہیں، انہیں سپریم کورٹ نے اسکول جانے کی اجازت دے دی ہے۔ لیکن ریاست نے ان لوگوں کی تنخواہیں واپس کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں جن کی شناخت نااہل قرار دی گئی ہے؟ حال ہی میں اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ریاست کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔اس کے علاوہ، سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، 2.2 ملین او ایم آر یا بے روزگار لوگوں کی جوابی شیٹیں ابھی تک شائع نہیں کی گئیں۔ اس الزام پر ہائی کورٹ میں توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ ریاست ہائی کورٹ کے کیس کی سماعت کے اختیار پر جوابی سوالات کرتی ہے۔ریاست عدالت میں نئے دلائل پیش کرنا چاہتی ہے۔ایس ایس سی سے متعلق توہین عدالت کیس کی سماعت ہائی کورٹ کا ڈویژن بنچ کرے گا یا نہیں اس پر اگلی سماعت یکم مئی کو ہوگی، سماعت میں کیا ہوا؟
کلکتہ ہائی کورٹ
محکمہ تعلیم کے وکیل پارتھا سارتھی سین گپتا: بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق۔اس عدالت کے پاس اس کیس کی سماعت کا دائرہ اختیار نہیں ہے۔جسٹس دیبانگشو باسک: یہاں دو مقدمات کو یکجا کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے؟وکیل کلیان بنرجی: ریاست کی جانب سے خصوصی رخصت دی گئی۔ 136 ایک آئینی شق ہے۔ہائی کورٹ کا ڈویژن بینچ تین ججوں پر مشتمل بینچ کے حکم کی بنیاد پر توہین عدالت کے مقدمات کی سماعت نہیں کرسکتا۔اسکول سروس کمیشن کے وکیل سپتانگشو باسو: کیا آپ دیکھتے ہیں کہ توہین عدالت کیا ہے؟وکاس رنجن بھٹاچاریہ: عدالت کے انضمام کی توہین کی بات نہ کریں۔عدالت توہین کی بات کرتی ہے۔عدالت میں ان کا کہنا تھا کہ کیا وہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں؟جج: کس عدالت میں؟وکاس رنجن: یہ مخصوص نہیں ہے۔ (وکاس رنجن بھٹاچاریہ دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ دکھاتے ہیں)جسٹس: سنگل بچ کا حکم،ڈویژن بچ اس پر دوبارہ غور کررہا ہے، لیکن یہاں یہ معاملہ نہیں ہے۔ہم یہاں سپریم کورٹ کے خصوصی بچ کی بات کر رہے ہیں۔وکاس رنجن: ہاں، یہاں ایک بڑا مسئلہ ہے۔لیکن کیرالہ ہائی کورٹ کے فیصلے اور دہلی ہائی کورٹ کے معاملے میں، عدالت نے توہین عدالت کیس کی سماعت کی جہاں ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کی گئی۔جج: براہ کرم آرٹیکل 250 کو دیکھیں۔وکاس رنجن: ہائی کورٹ کو توہین عدالت کے مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار ہے اگر اس کے احکامات کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔جسٹس: عدالتی احکامات کے معاملے میں، اگر اعلیٰ عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو ہائی کورٹ نظر ثانی کی صورت میں توہین کے مقدمات کی سماعت کر سکتی ہے۔وکاس رنجن: سپریم کورٹ نے دو تین نکات کو خارج کردیا۔باقی ہدایات پر عملدرآمد کون کرے گا؟ انضمام کے نظریے کے حوالے سے سپریم کورٹ کے کسی حکم پر عمل نہیں کیا گیا۔جج: ایک حکم نامے کا مطلب ہے کہ اس پر عملدرآمد ہونا چاہیے۔ابتدائی طور پر سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا۔ وکاس رنجن: نہیں،سب سے پہلے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی تھی۔ پھر اس کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی۔ اب سپریم کورٹ یہ نہیں کہہ سکتی کہ اس کے حکم پر عمل کیوں نہیں کیا گیا اور وہ اعلیٰ عدالت کیس کی سماعت نہیں کر سکتی۔جسٹس: سپریم کورٹ نے اہل ملازمت کے متلاشیوں کے لیے آخری تاریخ میں توسیع کردی ہے۔اتنا ہی نہیں، انہوں نے کہا کہ اگر ان کے حکم کی تعمیل نہ کی گئی تو وہ دیگر اقدامات کریں گے۔تو یہ عدالت سپریم کورٹ کے حکم کو نہ ماننا کیوں سمجھے گی؟وکاس رنجن: ریاست کی درخواست پر وقت بڑھایا گیا ہے۔ اس دوران رقم کی واپسی کا عمل شروع کیا جانا چاہیے۔جج: پھر ہم یہ معاملہ نہیں سن سکتے۔ سپریم کورٹ نے ریاست کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ بھرتی ٹیسٹ کرانے میں وقت لگے گا۔ بیکاش: آئین اس معاملے میں کسی عدالت کا ذکر نہیں کرتا ہے۔عدالت کے جاری کردہ کسی حکم یا حکم کی جان بوجھ کر نافرمانی توہین عدالت تصور کی جائے گی اور اسے عدالت میں سنا جاسکتا ہے۔

میکانیکل خرابی کے باعث میٹرو سرس متاثر
دفتری اوقات میں
مسافروں کو پریشانی کا سامنا

کولکاتا، 28/اپریل:کلکتہ میٹرو میں سنیچر کے پہلے دن بڑی رکاوٹ دیکھی گئی۔ اپ اور ڈاؤن لائنوں پر میٹرو خدمات سوموار کی صبح سے متاثر ہوئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ دو گھنٹے گزرنے کے بعد بھی صورتحال معمول پر نہیں آئی ہے۔جس کی وجہ سے دفتری اوقات میں مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔میٹرو ذرائع کے مطابق دم دم اور نواپارہ کے درمیان پوائنٹس پر خرابی کی وجہ سے میٹرو ٹھیک سے نہیں چل رہی ہے۔ میٹرو ٹرینیں اسٹیشن کے بیچوں بیچ قطار میں کھڑی ہیں۔جس کی وجہ سے مسافر سب وے میں پھنس گئے ہیں۔اطلاع ملتے ہی میٹرو انجینئر جائے وقوعہ پر پہنچے اور کام شروع کردیا۔لیکن سروس اب بھی پورے طور پر نارمل نہیں ہو پائی ہے۔سوموار کی صبح 8.45 بجے اچانک دمدم اور دکشنیشور سے میٹرو خدمات یکے بعد دیگرے درہم برہم ہونے لگیں۔ دوسری طرف کوی سبھاش میں بھی ایسی ہی صورتحال دیکھنے کو ملا ہے۔ جہاں میٹرو ٹرینیں ایک کے بعد ایک سٹیشن پر رک گئیں۔بے قاعدہ ٹریفک کی وجہ سے بھیڑ بڑھتی چلی گئی۔ دفتری اوقات میں میٹرو میں خرابی کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔لیکن اس کی وضاحت اسٹیشن پر نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی طرح کا کوئی اعلان کیا گیا۔نتیجتاً کوئی بھی کچھ سمجھ نہ سکا۔ بعد میں میٹرو ریل کے ذرائع نے انکشاف کیا کہ دمدم اور نواپارہ کے درمیان پوائنٹ پر مسئلہ تھا۔اس لیے میٹرو کے سفر میں مسائل ہیں۔ ڈاؤنمیٹرو نواپارہ سے گزرنے کے بعد دمدم میں صحیح طریقے سے داخل نہیں ہو پا رہی ہے،اور یوپی میٹرو دم دم سے گزرنے کے بعد نواپارہ میں داخل نہیں ہو پا رہی ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ میٹرو ٹریفک میں بار بار خلل پڑ رہا ہے۔ میٹرو ذرائع کے مطابق پوائنٹس کا مسئلہ صبح 9 بج کر 55 منٹ تک حل ہوگیا تھا۔انجینئرز نے پوائنٹ کو اوپر لانے اور صحیح طریقے سے چلانے کے لیے سخت محنت کی ہے۔ تاہم، اگر پوائنٹ کا مسئلہ حل ہو جائے تو بھی سروس طویل وقت تک منقطع رہنے کی وجہ سے دفتری مسافروں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔وقت پر گھر سے نکل کر بھی کوئی اپنی منزل تک وقت پر نہیں پہنچ سکا۔

☆

دیگھا میں جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح 30 اپریل کو ہوگا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے ساتھ کابینی وزراء معائنے کیلئے دیکھے جاسکتے ہیں۔اس مندر کے افتتاح سے دیگھا میں سیاحوں کی آمد میں زبردست اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

ہائر سکنڈری امتحان کے نتائج 7 مئی کو
ضروری ویب سائٹ کو بھی استعمال میں لائیں

کولکاتا 28 اپریل: ہائر سکنڈری امتحان ختم کے ڈیڑھ مہینے بعد ہی 7 مئی کو رزلٹ شائع ہوجائے گا۔ سوموار کو ہائر سکنڈری تعلیمی بورڈ نے اشتہار دے کر اس کی جانکاری دیدی۔ اسی دن ساڑھے 12 بجے ودیاساگر بھون میں صحافیوں کے سامنے ہائر سکنڈری کے رزلٹ کا اعلان ہوگا۔ دوپہر 2 بجے کے بعد سے ویب سائٹ پر طلبا وطالبات اپنے رزلٹ کو دیکھ سکیں گے۔گارجین حضرات بھی ویب سائٹ پر جاسکتے ہیں جبکہ 8 مئی کو طلبا وطالبات وان کے گارجین کو رزلٹ سونپ دیا جائے گا۔
صبح 10 بجے سے ریاست کے 55 سینٹرس سے اسکول کے ہیڈ ماسٹر وہیڈ مسٹرس کو رزلٹ دیدیا جائے گا۔اس کے بعد اپنے اپنے اسکولوں سے طلبا وطالبات اپنے اپنے رزلٹ حاصل کرسکتے ہیں۔کل 16 ویب سائٹ سے ہائر سکنڈری کے رزلٹ دیکھا جاسکتا ہے۔ جن میں یہ سارے ویب سائٹ بھی ہیں۔ ttps://result.wb.gov.in https://resut.digilocher.wb.in https://www.sangbedpratidin.in۔ان ویب سائٹ میں لاگ کرکے خود کا رول نمبر و پیدائشی تاریخ ڈالنے سے نتیجہ سامنے آجائے گا۔

مجھے بولنے کا موقع دیں
کلیان بنرجی نے عدالت میں طوفان کھڑا کردیا

کولکاتا،28/اپریل:کلکتہ ہائی کورٹ میں تقریباً 32,000 پرائمری ملازمتوں کی منسوخی کے مقدمات کی سماعت ہونے والی تھی۔ اسی دن کمرہ عدالت کا ماحول گرما گرم دلائل اور جوابات سے بھر گیا تھا۔ سوال کے جواب میں مدعی کے وکیل کلیان بنرجی نے کہا کہ انہیں بولنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے نوکریوں سے فارغ ہونے والوں کے بیانات سننے کا حکم دے دیا۔ یہ معاملہ آج جسٹس تپوبرتو چکرورتی کی بچ کے سامنے آیا۔ پرائمری ملازمت کی منسوخی کے معاملے پر کلیان بنرجی کا سخت ردعمل سامنے آیا۔
آج کلکتہ ہائی کورٹ کے جج نے کہا کہ اگلی سماعت 7 مئی کو ہوگی۔ کیس کے تمام فریقین کو اس دن ہائی کورٹ میں دستاویزات جمع کرانا ہوں گی۔جج نے کہا کہ بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن (کلیان بنرجی) اس دن پہلے بات کرے گا۔اسی طرح جج نے یہ بھی کہا کہ عدالت کے پاس بیک وقت متعدد وکلاء کے بیانات سننے کا وقت نہیں ہے۔لہٰذا تمام وکلاء جن کے مسائل اور بیانات ایک جیسے ہیں وہ اپنے بیانات عدالت میں کسی ایک کی سربراہی میں پیش کر سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ 42,000 نوکریاں منسوخ کردی گئیں:غور طلب ہے کہ 2014 میں تقریباً 1 لاکھ 25 ہزار امیدواروں نے TET پاس کیا تھا۔بھرتی 2016 میں شروع ہوئی تھی۔ 42,949 لوگ ملازم ہیں۔لیکن کلکتہ ہائی کورٹ (کلیان بنرجی) میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا جس میں تقرری میں کئی خامیوں کا الزام لگایا گیا۔کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے حکم پر 32000 لوگوں کی نوکریاں چلی گئیں۔انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ اگر اساتذہ اپنی ملازمت سے محروم ہوجائیں تو بھی وہ اسکول جانا جاری رکھ سکتے ہیں اور ریاست کو تین ماہ کے اندر نئی بھرتی کا عمل شروع کرنا ہوگا۔پرائمری میں بھی نوکریاں منسوخ: ایس ایس سی کی طرح، ہائی کورٹ نے پرائمری معاملات میں 32,000 نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔اس کیس کی سماعت آج جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بچ نے کی۔اس سے قبل، ریاست نے سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے فیصلے کے خلاف ڈویژن بچ میں اپیل کی تھی۔اس کیس کی سماعت ڈویژن بچ میں 7 اپریل کو ہوئی تھی۔لیکن اس کی سماعت نہیں ہوسکی کیونکہ جسٹس سومن سین نے ذاتی وجوہات کی بنا پر خود کو اس کیس سے الگ کرلیا تھا۔

☆

وکیل بکاش رنجن بھٹاچاریہ کے چیمبر کے باہر پرتشدد احتجاج

کولکاتا،28/اپریل:بنگال میں گزشتہ جمعہ کو ایک غیر معمولی واقعہ دیکھنے میں آیا۔اپر پرائمری ملازمت کے متلاشیوں کے ایک حصے نے کلکتہ ہائی کورٹ کے وکیل بکاش رنجن بھٹاچاریہ کے چیمبر کے باہر پرتشدد احتجاج کیا۔اس احتجاج میں ان کی جانب سے پلاسٹک کی بوتلیں اڑائی جارہی تھی۔نہ صرف وکلاء بلکہ جسٹس بسواجیت باسو پر بھی قابل اعتراض تبصرے اور نعرے لگانے کا الزام اٹھا۔اس واقعہ پر ہائی کورٹ نے اب سخت موقف اپنایا ہے۔احتجاج کرنے والے ملازمت کے متلاشیوں نے الزام لگایا کہ سپریم کورٹ کے سپرنیومیریری اسامیوں سے متعلق حکم کے باوجود ہائی کورٹ میں اعلیٰ ابتدائی بھرتیوں کے معاملے میں پیش رفت نہیں ہوئی۔اس کا ذمہ دار جسٹس بسواجیت باسو اور وکیل وکاس رنجن ہیں۔مظاہرین نے الزام لگایا کہ ان کی 'مداخلت' کی وجہ سے کیس آگے نہیں بڑھ رہا ہے۔بار ایسوی ایشن کے کچھ وکلاء نے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگننم کی توجہ جج کے خلاف قابل اعتراض تبصروں اور نعروں پر توہین عدالت کیس کی طرف مبذول کرائی ہے۔ اس معاملے میں چیف جسٹس اور جسٹس چیتالی چٹرجی کی ڈویژن بچ نے توہین عدالت کا مقدمہ دائر کرنے کی اجازت پہلے ہی دے دی ہے۔مقدمہ دائر کرنے والے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ بہت سے وکلاء ایسے احتجاج سے خوفزدہ ہیں۔تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہنے والے احتجاج کے دوران مظاہرین نے ججوں اور وکلاء کے خلاف توہین آمیز کلمات کہے۔پولس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے وکلاء نے کہا کہ اس علاقے میں دفعہ 144 نافذ تھی۔اس کے بعد بھی کوئی اتنا بڑا اجتماع کیسے کرسکتا ہے؟ مظاہرین کے ایک حصے پر جسٹس باسو کی تصویر کو روندنے کا بھی الزام لگا۔مبینہ طور پر پولس خاموش تماشائی بن کر اس سارے واقعہ کو دیکھتی رہی اور کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ان کی درخواست ہے کہ پولس کمشنر سے رپورٹ پیش کرنے کو کہا جائے کہ کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔سابق جسٹس راج شیکھر منتھا کے معاملے نے سوال اٹھائے ہیں کہ ججوں اور عدلیہ کو بار بار کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے۔کیس کے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ وہ مظاہرین میں سے دو کی شناخت کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں وہ دونوں مدعی ہیں۔آج اس کیس کے تناظر میں چیف جسٹس نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو کسی جج کا فیصلہ پسند نہیں تو اعلیٰ عدالت میں جاکر اپیل کریں، عدالت اور جج کے خلاف اس طرح کا رویہ برداشت نہیں کیا جاسکتا، اس طرح احتجاج کیوں؟ چیف جسٹس نے تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ میں صاف کہہ رہا ہوں، ایسا نہیں ہوسکتا، ان سب کی شناخت ہونی چاہیے۔

☆

بڑی آزمائش کے بعد احتجاجی خیمے کا نام لسٹ میں آگیا
ایس ایس سی سروے میں چمے کا نام حذف ہوگیا تھا

کولکاتا 28 اپریل:لائق امیدواروں کی فہرست میں نام غائب تھا۔جس کے بعد بے چینی بڑھی۔آخرکار لائق ٹیچروں کی فہرست میں اندولن کرنے والا ایک نیا چہرہ چمے منڈل کا بھی نام ابھر کر سامنے آگیا۔ اب وہ بھی تنخواہ کے حقدار ہوں گے۔ سوموار کو چمے منڈل نے سوشل میڈیا میں اس کا خود ہی انکشاف کر ڈالا۔فیس بک میں چمے نے یہ لکھا ہے کہ نامعتبر ٹیچروں کے ناموں میں جو غلطیاں ہوئیں ہیں اب کئی لائق کے بھی نام سامنے آنے لگے ہیں۔جس میں میرا بھی نام ہے۔تنخواہ بھی ملنے کی پوری امید ہے۔یاد رہے کہ سپریم کورٹ کے ایک جھٹکے سے ہی لگ بھگ 26 ہزار ٹیچروں کی نوکریاں چلی گئیں جن میں غیر تدریسی عملے بھی تھے۔غیر معتبر جن 17 ہزار 206 ٹیچروں کی لسٹ تیار ہوئی سپریم کورٹ میں مدھیامک تعلیم بورڈ نے اس لسٹ کو جمع کیا۔اس لسٹ سے پھر ایک ہزار 803 ٹیچروں کا نام حذف ہوگیا۔ بورڈ نے دعویٰ پیش کیا کہ ان ایک ہزار 803 لوگوں کے او ایم آر شیٹ میں غلطیاں ہیں اس کے بعد اسکول سروس کمیشن نے 15 ہزار 803 ٹیچروں کا ایک لسٹ تیار کیا۔اور وہی لسٹ ڈی آئی دفتر میں بھیجا گیا۔اس میں بھی چمے منڈل نہیں تھے۔ اس کے بعد اس نے دعویٰ رکھا کہ ایس ایس سی کے سروے میں گڑبڑی تھی۔جس سے 500 ٹیچروں کا نام حذف ہوا۔اور اس غلطی کے سدھار کے بعد ہی اس کا نام لسٹ میں آگیا۔

مرنے کے بعد بھی متوفی ڈاکٹر کا فون چالو
والدین کا عدالت میں دھماکہ خیز دعویٰ

کولکاتا 28 اپریل: ابھئے کے والدین کے دعویٰ کے بعد اب معاملہ اور بھی زیادہ پیچیدہ ہوتا جارہا ہے کہ آرجی کار میڈیکل کالج کی نوجوان دوشیزہ ڈاکٹر کے موت کے بعد ان کے موبائل استعمال کرنے کی بات بھی اٹھی ہے۔سوموار کو سیالدہ کورٹ میں ابھئے کے والدین نے ایسا ہی انکشاف کیا۔اس دن ان کے والدین کے عدالت میں سربمہر بند ایک خط میں یہ ساری تفصیل دی۔مگر عدالت نے اسے لینے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ بیٹی کو گنوانے کے بعد مضمحل والدین نے یہ بتایا کہ ان کی مری ہوئی بیٹی کا فون ایک مہینے سے استعمال ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں کے واٹس ایپ گروپ میں وہ نمبر دکھ رہا ہے۔اور ڈاکٹروں نے ہی والدین کو یہ خبر دی ہے۔ایسا کہا جارہا ہے۔اس دن عدالت میں اس کی تفصیل جمع تو کیا گیا ہے مگر عدالت نے سربمہر لفافہ لینے سے انکار کردیا۔جج صاحب نے یہ کہا کہ اگر ابھئے کے والدین بیٹی کے بارے میں کچھ نئی بات جاننا چاہتے ہیں یا نئی معلومات حاصل کرنے کے لئے پریشان ہیں تو وہ کیوں نہیں سی بی آئی سے رابطہ کرتے ہیں۔مگر ابھئے کے والدین نے یہ شکایت کی کہ سی بی آئی ان کے سوالوں کے جواب دینے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھا رہے ہیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ابھی تک مرنے والی کا موبائل فون سی بی آئی کے پاس ہے کئی بار جانچ کو بڑھانے کیلئے وہ نئے واٹس ایپ گروپ کو کھنگالتے بھی ہیں۔ یہ بھی ایسا ہی ہوا ہوگا۔کہا جارہا ہے لیکن سی بی آئی نے اس معاملے میں اپنے ردعمل ظاہر نہیں کیا۔

☆

نوکری گنوانے والوں کا کالی گھاٹ مارچ
پولس کے ساتھ جھڑپ، پولس نے مظاہرین کو گرفتار کیا

کولکاتا،28/اپریل: وہ افراد جن نوکری چلی گئی اور ان کا نام بھی اہل کے فہرست میں شامل نہیں ہے وہ سارے استاذہ ہاجرا موڑ پر احتجاج کررہے تھے ان ارادہ مارچ لیکر کالی گھاٹ جانے کا تھا۔ لیکن ہاجرا موڑ پر ان کی پولس کے ساتھ ہاتھا پائی شروع ہوگئی اور پولس نے ان مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔'نااہل' بے روزگار لوگوں نے سوموار کو وزیر اعلیٰ سے ملاقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کالی گھاٹ مہم کا اعلان کیا۔ یہ جلوس 12.30 بجے کے کچھ دیر بعد ایس ایس سی عمارت کے سامنے سے شروع ہوا۔ پروگرام کے مطابق پہلا پڑاؤ ہاجرا موڑ تھا۔وہاں سے انہیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے گھر کالی گھاٹ جانا تھا۔لیکن جیسے ہی جلوس ہاجرا چوراہے پر پہنچا تو پولس نے اسے رکاوٹیں لگا کر روک دیا۔اس کے فوراً بعد 'نااہل' بے روزگار احتجاج میں بھڑک اٹھے۔جب انہوں نے رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی تو وہ عملی طور پر پولس کے ساتھ دھکا مکی شروع کردی۔جس کے بعد پولس نے مظاہرین کو گرفتار کرکے جیل وین میں ڈال دیا۔ ایک بے روزگار استاد نے کہا، "ہم نے قتل نہیں کیا، ہم نے لوٹ مار نہیں کی، ہم نے امتحان دیا، ہم اہلیت حاصل کرنے کے بعد اسکولوں میں کام کررہے تھے۔

میٹرو اسپلینڈ - سیالدہ روٹ بہت جلد چالو ہوگا
لمبی انتظار کے بعد مسافروں کا سپنا پورا ہوا

کولکاتا 28 اپریل: انتظار کے دن دور ہوئے۔ اب بہت جلد اسپلینڈ- سیالدہ کا روٹ کولکاتا میٹرو کے ذریعہ چالو ہوجائے گا۔ اس بارے میں اب تک جو بھی معلومات حاصل ہوئیں ہیں اس کے مطابق گزشتہ اتوار کو ریلوے تحفظ کمیشن نے اس معاملے میں ہری جھنڈی دکھادی ہے۔ اسی اثناء میٹرو انتظامیہ کے ایک بیان کے ذریعہ یہ بات سامنے آئی ہے۔ تاوقت کہ گزشتہ اتوار کو کمیشن آف ریلوے سیفٹی سمیت سنگھل نے اپنی طرف سے اس کی ہدایت دیتے ہوئے یہ کہا کہ موقررہ حصے کا میٹرو کام پورا ہوا یا نہیں ہے یہ تو میرے جائزے کے بعد سامنے آیا۔اس کے بعد انہوں نے میٹرو لائین سے شروع کرکے جو بھی موجودہ حالات تھے جیسے سرنگ اور اس سرنگ میں بہتر ہوا کی نکاسی کا پورا انتظام دیکھنے کے بعد انہوں نے اپنا حتمی فیصلہ سنادیا۔ان کے ساتھ سروے میں کولکاتا میٹرو کے ریل کارپوریشن کے منیجنگ ڈائرکٹر انوج متل سمیت میٹرو کے چیف انجینئر وافسران بھی وہاں موجود تھے۔ان کی توثیق کے بعد اب اسپلینڈ-سیالدہ کا میٹرو سروس خوبی کے ساتھ اپنا سفر طے کرے گی۔ ہر طرح سے اطمینان کے بعد ہی اب میٹرو ریل کو اسپلینڈ-سیالدہ سفر کے لئے پورا اختیار مل چکا ہے۔اس سرنگ سفر سے مسافروں کو آرام کے ساتھ وقت کی بچت بھی ہوگی۔جس کا سپنا سالوں سے مسافروں کے اندر پنپ رہا تھا اب یہ سپنا شاہکار ہوگیا۔

تزئین وآرائش کے کام کے لیے درگاپور بیراج پر بھاری ٹریفک دو ماہ تک رہے گی بند

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) تزئین وآرائش کے کام کی وجہ سے بانکوڑہ ضلع کے تحت دامودر ندی پر واقع درگاپور بیراج پر بھاری ٹریفک دو ماہ تک بند رہے گی مال بردار گاڑیاں متبادل راستوں پر بھیجی جائیں گی۔ اس کے لیے ٹرائل رن شروع کیا گیا موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی شام پانچ بجے سے درگاپور بیراج پر بھاری مال گاڑیوں کی آمدورفت بند کردی گئی ہے۔ آسنسول–درگاپور پولس کمشنریٹ کے ذرائع کے مطابق درگاپور بیراج کی تزئین وآرائش کا کام دو ماہ تک جاری رہے گا اس لیے ان دو ماہ تک کسی بھی بھاری مال گاڑی کو بیراج سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ان دو ماہ میں ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا بھاری مال گاڑیوں کو متبادل راستوں پر چلانے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔ آسنسول–درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی ٹریفک ستیش پشومورتی نے کہا کہ تزئین وآرائش کا کام اگلے ہفتے شروع ہونے کا امکان ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق درگاپور بیراج کے نیچے ایک عارضی سڑک بنائی گئی ہے بھاری سامان کی گاڑیاں اس سڑک پر کنٹرول کے ساتھ چلیں گی قبل ازیں گزشتہ بدھ کو مختلف سرکاری افسران اور عوامی نمائندوں بشمول برجودہ کے بی ڈی او نے متبادل راستوں کا معائنہ کیا تھا۔ متبادل سڑک برجودا کے پارک کے قریب سے شروع ہوتی ہے ندی کو پار کر کے درگاپور کی طرف جاتی ہے اور سیتارام پور مانا سے گزرنے کے بعد مرکزی سڑک بن جاتی ہے سڑک ندی کے اوپر ریت کے تھیلوں اور ہیمس پائپوں کا استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی تھی۔ ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے اس سڑک پر پولیس اور شہری رضا کاروں کو تعینات کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ندی کے دونوں کناروں پر کئی سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں اور کنٹرول روم بھی بنائے گئے ہیں۔

'تم ایک جنگجو سے بھی بدتر ہو': اسد الدین اویسی پہلگام حملے پر پاکستان پر برہم

جموں، 28؍اپریل: جموں وکشمیر کے اننت ناگ ضلع کے پہلگام قصبے کی بیسران وادی میں 22 اپریل کو سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کو لے کر پورے ملک میں غم وغصہ کا ماحول ہے۔ ملک کے عوام دہشت گردوں اور پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ادھر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے پاکستان پر سخت تنقید کی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جو کہتا رہتا ہے کہ اس کے پاس ایٹمی بم ہیں یاد رکھیں کہ وہ کسی بھی ملک میں جائے اور بے گناہوں کو مارے تو کوئی ملک خاموش نہیں رہے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ملک میں حکومت کس کی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "جو لوگ اس طرح ہماری ہندوستانی سرزمین پر آتے ہیں اور کسی کو اس کا مذہب پوچھنے کے بعد گولی مار دیتے ہیں، تم کس مذہب کی بات کررہے ہو؟ تم ایک جنگجو سے بھی بدتر ہو، تمہارا یہ عمل ثابت کرتا ہے کہ تم داعش کے نظریے پر آگے بڑھ رہے ہو"۔ اسدالدین اویسی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب کشمیر ہمارے ملک کا اٹوٹ انگ ہے تو کشمیر میں رہنے والا ہر کشمیری بھی ہمارا اٹوٹ انگ ہے، ہم کبھی کشمیریوں کے خلاف نہیں ہیں، ہم ان پر شک کیسے کر سکتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ " کیا آپ اس کشمیری نوجوان کو جانتے ہیں جس نے دہشت گردوں سے ہتھیار چھینتے ہوئے اپنی جان گنوائی؟ کیا آپ اس کشمیری کو جانتے ہیں جو حملے کے بعد زخمیوں کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر پہاڑی سے 40 منٹ تک پیدل چلتا رہا؟ اسی دوران ایک اور کشمیری تھا جو ایک معصوم بچے کی جان بچا رہا تھا، تو ایسی صورتحال میں ہم ان پر کیسے شک کر سکتے ہیں؟"

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج اور دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے پندرہ روزہ انٹرن شپ کا آغاز

آج کلکتہ گرلس کالج اور دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے شعبہ اردو کے چوتھے سمسٹر کی طالبات کا پندرہ روزہ انٹرن شپ کا آغاز ہوا۔ اس پروگرام کے کنوینر اور شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر نعیم انیس نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے استقبالیہ کلمات پیش کیے اور پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد طالبات کی تخلیقی اور تجزیاتی اسکل کو فروغ دینے کے ساتھ ان کو کتابوں کی قرات اور تفہیم سے روشناس کرانا ہے۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری جناب نثار احمد نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے اور آپ سب کے لیے خوش بختی کی بات ہے کہ ہمیں یہ ادارہ میسر آیا۔ آپ سب یہاں آکر پورے نظم وضبط کے ساتھ اس ادارے کی لائبریری سے استفادہ کریں اور اپنے تعلیمی سفر کو یادگار بنا کر اپنا اور اپنے کالج کا نام روشن کریں۔ میں کوشش کروں گا کہ آپ کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کراسکوں تاکہ آپ بہتر سے بہترین نتائج دے سکیں۔ کلکتہ گرلس کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے نے طالبات کو انٹرن شپ کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اس کا مقصد طالبات میں بیداری لانا اور انھیں مستقبل میں روزگار کے لئے مواقع فراہم کرانا ہے ساتھ ہی یہ بھی اعلان کیا کہ جو طالبات وقت کی پابندی، نظم وضبط، اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی انھیں کالج کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے لائبریرین محمد کفیل احمد انصاری بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ انھوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ وہ طالبات کی ہر ممکنہ سہولیات کا خیال رکھیں گے۔ اس پروگرام میں دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے نائب جنرل سکریٹری جناب شیخ نذرالاسلام کے علاوہ کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو کے اساتذہ میں ڈاکٹر محمد امتیاز احمد، ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی، ڈاکٹر واثق الارشاد علی القادری اور ممتاز آرا کے علاوہ کالج کی طالبات نے حصہ لے کر اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: جگن ناتھ دھام

کو خطاب کرتے ہی پرجوش لہجے میں کہا کہ دیگھا جو اب تک سیاحوں کا مرکز بنا ہوا تھا اور ٹورزم ان کے آنے سے چنگا بھی تھا مگر اب یہاں جگن ناتھ دھام مندر کے ہونے سے سیاحوں کے علاوہ عقیدت مندوں کا بھی تانتا بندھ جائے گا جس کے بعد ٹورزم معیشت میں بتدریج اضافہ کا قوی امکان ہو جائے گا۔ بدھ کو جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں مکمل ہوگا جو ایک عظیم افتتاح سے مرقوم ہوگا۔ افتتاحی تقریب میں انبوہ بھیڑ کو قابو میں کرنے کے لئے زبردست پولس کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضلع میں پولس اہلکاروں کا زبردست پوسٹنگ بھی کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ ٹرافک منجمنٹ کو بھی مندر کمپلیکس کے احاطے میں پوری ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ جگن ناتھ دھام کا یہ نو تعمیر مندر تاریخی شاہ کار مانا جارہا ہے۔ فنکاروں نے مندر کے نقش ونگار بنانے میں فنی کمال کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ یہ مندر اب سیاحوں کے ساتھ عقیدت مندوں کیلئے بھی دلچسپی کا باعث بنے گا۔ ممتا بنرجی نے دیگھا کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے اپنی حکمت عملی کو بھی بروئے کار لایا ہے۔

درگاپور CITY IQ سٹی میں مریض کی موت پر ہنگامہ، اہل خانہ نے طبی غفلت کا لگایا الزام

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے شوبھاپور کے آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اسپتال میں طبی لاپرواہی سے ایک مریض کی موت کے الزام کو لے کر کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ مرنے والے کا نام 32 سالہ نرنجے دیواسی ہے جو کنکسا کے املاجوڑا گرام پنچایت کے گنگ بل گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اطلاع کے مطابق وہ انگد پور، درگاپور میں ایک پرائیویٹ اسٹیل فیکٹری میں کنٹراکٹ مزدور کے طور پر کام کرتا تھا، فیملی والوں کا الزام ہے کہ فیکٹری میں کام کرتے ہوئے نرنجے کو سینے میں درد ہونے لگا، جس کے بعد اسے درگاپور کے ای ایس آئی اسپتال میں داخل کرایا گیا حالت بگڑنے پر انہیں آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا پیر کی صبح اسپتال نے نرنجے کی موت کی اطلاع دی لواحقین نے طبی غفلت کا الزام لگاتے ہوئے ہسپتال کا مین گیٹ بند کرکے شدید احتجاج کیا۔ ذرائع کے مطابق اسپتال انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ ان کی گرما گرم بحث بھی ہوئی متوفی کی بھابھی امریتا دیواسی نے بتایا کہ نرنجے کو رات کے وقت سینے میں درد ہوا، جس کے بعد اسے ای ایس آئی اسپتال لے جایا گیا اور پھر ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جھگڑا شروع ہوا جب اہل خانہ کو نیرنجے سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ بعد میں مختصر وقت کے لیے ملاقات کی اجازت مل گئی لواحقین نے ہسپتال سے بہتر علاج کا مطالبہ کیا تاہم ہسپتال نے اسے صحت یاب ہونے کی یقین دہانی کرائی۔ صبح جب گھر والے زبردستی اسپتال کے اندر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ نرنجے کے منہ سے خون نکل رہا ہے اور اس کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے ہیں لواحقین کا دعویٰ ہے کہ موت طبی غفلت کی وجہ سے ہوئی اور وہ تحقیقات اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں مظاہرے کے دوران درگاپور پولیس اسٹیشن کی بھاری نفری موقع پر تعینات رہی اسپتال انتظامیہ نے اس معاملے پر کوئی بیان نہیں دیا ہے لواحقین کا کہنا ہے کہ جب تک موت کی اصل وجہ معلوم نہیں ہوتی ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

رانی گنج وارڈ نمبر 90 میں سڑک اور نالی کے تعمیراتی کام کا آغاز

رانی گنج، 28 اپریل: آج رانی گنج بورو نمبر 2 کے تحت وارڈ نمبر 90 کے ہل بستی دھوبا پاڑہ علاقے میں عوامی سہولیات کی فراہمی کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا گیا۔ یہاں ڈرین اور کنکریٹ سڑک کی تعمیراتی کام کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ یہ منصوبہ تقریباً گیارہ لاکھ نو ہزار انچاس روپے (11,09,049) کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، کونسلر شکتی روئی داس، عامر شہزادہ اور علاقے کے معزز نمائندوں سمیت شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ عوام نے حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "یہ سڑک اور ڈرین کی تعمیر ہمارے لیے نہایت اہم ہے۔ بارشوں میں ہمیں جو شدید مشکلات پیش آتی تھیں، اب ان کا حل ممکن ہو سکے گا۔ ہم وزیر اعلیٰ اور میئر صاحب کے شکر گزار ہیں۔" اس منصوبے کے مکمل ہونے کے بعد امید کی جارہی ہے کہ ہل بستی جی سی منڈل روڈ میں صفائی، نکاسی آب اور آمد ورفت کے مسائل میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اسی دوران، آج رانی گنج بورو نمبر 2 کے تحت وارڈ نمبر 91 کے کاشی پورڈانگہ علاقے میں بھی بٹومینس روڈ کی جاری تعمیراتی کام کا معائنہ بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے کیا۔

مدھیہ پردیش: مندسور میں المناک سڑک حادثہ، بائک سے ٹکرانے کے بعد وین کنویں میں گری، 12 افراد کی موت

بھوپال، 28؍اپریل: مدھیہ پردیش کے مندسور ضلع میں اتوار کو رفتار کا قہر ایک بار پھر دیکھنے کو ملا۔ یہاں ایک تیز رفتار وین موٹر سائیکل سے ٹکرانے کے بعد کنوئیں میں گر گئی، جس سے موٹر سائیکل سوار سمیت 12 لوگوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوکین میں ایک مقامی شخص بھی شامل ہے جو لوگوں کو بچانے کے لیے کنوئیں میں اترا تھا لیکن واپس نہیں آ سکا۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے نارائن گڑھ تھانہ حلقہ کے بوڑھا–ٹکراوت پھنٹے پر اتوار کی دوپہر تقریباً 1 بجے یہ المناک سڑک حادثہ ہوا۔ ایک بے قابو ایکو وین نے پہلے بائک کو ٹکر ماری پھر خود بغیر منڈیر کے کنوئیں میں جا گری۔ حادثے میں پہلے پانچ لوگوں کی موت کی خبر تھی لیکن بعد میں یہ تعداد 12 تک پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ وین میں 10 سے زیادہ لوگ سوار تھے جو اجین ضلع کے اُنہیل سے نیچ ضلع کے مناسا علاقے میں واقع انتری ماتا مندر درشن کے لیے جارہے تھے۔ حادثے میں زخمی تین سال کی بچی سمیت 4 لوگوں کو محفوظ نکال کر مندسور ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نائب وزیر اعلیٰ دیوڑا، کلکٹر ادیتی گرگ، ایس پی ابھیشیک آنند، ایڈیشنل ایس پی گوتم سولنکی اور ایس ڈی او پی نریندر سولنکی موقع پر پہنچ گئے۔ ضلع اسپتال سے آکسیجن سلنڈر بھی موقع پر بھجوائے گئے ہیں تاکہ پھنسے ہوئے لوگوں کو راحت دی جا سکے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے اس المناک حادثے پر اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے اہل خانہ اور زخمیوں کے لیے امدادی رقم کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم دفتر کی طرف سے 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں کہا گیا، "مدھیہ پردیش کے مندسور میں ہوئے حادثے میں لوگوں کی موت سے غمزدہ ہوں۔ ان لوگوں کے تئیں ہمدردی جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کرتا ہوں۔" پی ایم او نے کہا کہ وزیر اعظم قومی راحت فنڈ سے ہر مہلوک کے اہل خانہ کو 2–2 لاکھ روپے کی رقم دی جائے گی جبکہ زخمیوں کو 50000 روپے ملیں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا نے جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ مہلوکین کی تعداد 12 ہوگئی ہے۔

(Unabated Power to Waqf Board May Lead to Corruption and Unsurpation of Non. Muslim Rights: The Keara Case)

وقف بورڈ کو غیر معمولی اختیارات دینے سے بدعنوانی اور غیر مسلموں کے حقوق کی پامالی ہوسکتی ہے: کیرالا کا مقدمہ

کیرالہ میں منمم زمین کا تنازعہ، جو 404 ایکڑ زمین پر مشتمل ہے، جس کا دعویٰ کیرالہ ریاستی بورڈ نے کیا ہے، اس نے ہندستان میں وقف بورڈ کی غیر معمولی طاقت پر ایک قومی بحث کو ہوا دی ہے۔ یہ تنازعہ نگرانی، احتساب اور غیر مسلم قوموں کے حقوق کے بارے میں اہم سوالات پر روشنی ڈالتی ہے ایک تکثیری معاشرہ میں۔ جیسا کہ پارلیمنٹ نے وقف (امینڈمنٹ) بل 2024، کے بارے میں قدم اٹھایا ہے اور یہ معاملہ وقف بورڈ کے غیر معمولی طاقت دینے کے مختلف عواقب کو صحیح طریقے سے تفتیش کرنے کا حق فراہم کرتا ہے وقف ایکٹ کے ذریعے۔

یہ زمین ایرنا کولم ضلع کا منمم علاقہ میں وجود ہے، اور یہ متنازعہ زمین کوزو پلی اور پیلیپورم کے گاؤں میں پھیلی ہوئی ہے، جو ایک وبین جزیرے میں ہے۔ تاریخی طور پر، یہ روایتی مچھلی پکڑنے والی اقوام کا گھر ہے، یہ زمینیں بہت عرصے سے 600 گھروں کے قبضے میں ہیں۔ اس میں زیادہ تر عیسائی لوگ جو لاطینی کیتھولک قوم سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے ساتھ کچھ پسماندہ ہندو لوگ بھی ہیں۔ اس تنازعہ کی بنیاد 1902 سے شروع ہوتی ہے جب ٹراؤ نکور شاہی خاندان نے یہ زمین ایک تاجر، عبد الستار، موسا سیٹھ کو لیز پر دی۔ 1950 میں سیٹھ کے وارث نے ایک وقف عمل تیار کیا جو زمین کو فاروق کالج کیا نتظامیہ کے حوالے کردیا، اور یہ ایسا ادارہ ہے، جس کی بنیاد کیرالہ مسلم قوم کی ترقی کے لئے ڈالی گئی تھی۔ اس زمین کی حیثیت وقف املاک کے طور پر عرصے بعد سامنے آئی، اس شکایت کے ذریعے جو اس کالج کے انتظامیہ کے ذریعے زمین کو غیر قانونی اور غلط طریقے سے فروخت کرنے کے بارے میں تھی۔ 1950 میں فاروق کالج نے اس زمین کے مقیموں کو باہر نکالنے کی کوشش کی، جو ایک قانونی متنازعہ میں تبدیل ہوگئی۔ آخرکار، عدالت نے فرمان جاری کیا کہ وہاں کے مقیم اس زمین کو بازار کی قیمت میں خریدے۔ بہر حال، اس زمین کے عوام اس املاک کی وقفی حیثیت کی طرف کوئی اشارہ نہیں کرتے ہیں جو بعد میں متنازعہ میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

2008 میں وقف املاک کے غلط انتظام کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان، کیرالہ لفٹ حکومت نے نثار کمیشن بنائی، اس کمیشن نے منمم زمین کو وقف املاک کے طور پر دستخط کی اور کالج انتظامیہ کی تنقید کی بورڈ کی اجازت کے بغیر اس سے بیچنے کے لئے۔ 2019 میں وقف بورڈ نے 1995، وقف بورڈ کے شق 40 اور 41 کا استعمال کیا، اور اپنے طور پر اعلان کردیا کہ یہ زمین وقف کی ملکیت ہے اور وہاں کے مقیموں کی ملکیت کے حقوق کو واپس لے لیا اور محکمہ محصولات کو ہدایت دی کہ زمین کا ٹیکس ان سے لینا بند کردیں۔ ریاستی حکومت نے وقف بورڈ کی یہ ہدایت کو خارج کردیا۔ 2022 میں جب کہ یہ معاملے قانونی جنگ کے بیچ میں پھنسا رہ گیا، ایک درجن سے زیادہ درخواستیں کیرالہ ہائی کورٹ میں ملتوی ہیں، جبکہ مقیم غیر یقینی کو برداشت کررہے ہیں۔ لون بھی نہیں لے سکتے ہیں اور نہ ہی کسی چیز کو رہن میں رکھ سکتے ہیں بغیر دلیل اور زمینی رسید کے۔ منمم تنازعہ کیرالہ کے انتخابات میں ایک بڑی آواز بن کے ابھری اور مخالفین اس معاملے کو وقف بورڈ کی غیر معمولی طاقت کے مثال کے طور پر اٹھایا اور اسے ریاستی عیسائی قوم کے خدشات سے جوڑ دیا۔ رہنما وقف کی غیر معمولی دعوے عیسائی اور ہندو کے مذہبی جگہوں جیسا کہ ویلنکانی سریائن اور سریمالا مندر کے خلاف خبردار کیا ہے جو اس ضرورت پر زور دیتے ہیں کہ بورڈ کی طاقت کو کم کی جائے قانونی اصلاحات کے ذریعے۔ اس تحریک کو عیسائی تنظیموں کی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ جن میں کیرالہ کیتھولک بشپ کونسل بھی شامل ہے۔ جو منمم مقیموں کے باہر نکالنے کے خلاف ہر آواز اٹھایا۔ اس تنازعہ نے کیرالہ کے سیاسی منظر نامے کو بھی تقسیم کردیا ہے۔ جہاں لفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (LDF) اور یونائیٹیڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (UDF) نے ریاستی اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کرنے کے لئے متحد ہوکر وقف (امنڈ منٹ) بل 2024 کے خلاف آواز اٹھائی۔ منمم کا معاملہ ان مشکلات کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے جو وقف بورڈ کے غیر معمولی طاقت کے ذریعے پیدا ہوتی ہیں موجودہ قانونی فریم کے طور پر اعلان کرتی ہے۔ اکثر کافی شفافیت اور متاثر کن لوگوں سے مشورہ کئے بغیر۔ یہ بدعنوانی اور طاقت کا غلط استعمال بڑا خطرہ کو پیدا کرسکتی ہے جو مشاہدہ ہے ان الزامات کے ذریعے جو وقف اہلکار کے خلاف بہت سارے ریاست میں کئے گئے ہیں۔ ناقدین بحث کرتے ہیں کہ تفتیش اور متوازن کی کمی بورڈ کو اجازت دیتی ہے کہ وہ غیر مسلم مقیموں یا اداروں کے حقوق کے صحیح تفتیش کے بغیر دعویٰ کنے کی کوشش کریں۔ منمم کے مقیم جو اس زمین پر بہت عرصے سے رہ رہے ہیں اب نکالے جانے کے خطرے سے مقابلہ کررہے ہیں باوجود اس کے کہ انہوں نے اچھی امید کے ساتھ تشریحات کے بارے میں جبکہ وقف کی ملکیت کا مقصد خیراتی و مذہبی مقاصد کو پورا کرنا ہے۔ منمم کا معاملہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے اس کا غلط استعمال طویل قانونی تنازعہ اور معاشرتی کشیدگی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ منمم تنازعہ اس ضرورت پر روشنی ڈالتی ہے کہ وقف املاک کے انتظام میں ایک متوازن نظریہ کو اپنانا مختلف معاشرے میں ضروری ہے۔ مسلم اقوام کے فوائد کی حفاظت کرنا ضروری ہے لیکن یہ دوسرے مذاہب اور پسماندہ جماعت کو نقصان پہنچا کر کے نہیں۔ شفافیت، احتساب کو یقینی بناتے ہوئے وقف بورڈ کے فیصلے میں عوامل بہت ضروری ہے معاشرتی ہم آہنگی برقرار رکھنے اور قانونی خدشات کو حل کرنا ہے اور ان ہدایات کو سختی سے نافذ کرنا اور حکومتی نگرانی کو بڑھانا ہے۔ جبکہ ان اصلاحات کے نفاذ میں مشکلات قائم ہے وقف بورڈ کی خودمختاری کو بغیر کمزور کئے جو اس قوم کے اثاثے کا انتظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قومی سطح پر، منمم کا معاملہ وقف کی قیادت کے اصلاحات کی فوری ضرورت کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ نگرانی کے طریقہ کار کو طاقتور بنانے، شفافیت کی ترقی دینے اور منصفانہ عوامل کو کہ صحیح طور پر یقینی بنانے سے مستقبل میں ایسے تنازعہ کو روک سکتے ہیں۔ منمم اراضی تنازعہ مقامی تنازعہ سے کہیں زیادہ بڑی ہے۔ یہ بڑے خطرات کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے جو وقف کی غیر معمولی طاقت کے ذریعے پیدا ہوتا ہے۔ ہندستان میں ان معاملات کو حل کرنے کیلئے ایک معقول توازن کی ضرورت ہے اس قوم کے اثاثے کی حفاظت اور دوسرے تمام لوگوں کے حقوق کی حفاظت کے درمیان۔ جیسا کہ کیرالہ ان مشکل معاملہ سے لڑ رہا ہے اور معتبر اسباق فراہم کرتا ہے کہ کیسے مساوی اور شمولیتی نگرانی ایک تکثیری معاشرہ میں ترقی دینا ضروری ہے۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی

کولکاتا اینگسٹرس وائس این جی او کے بینر تلے سینکڑوں نوجوانوں نے کشمیر کے پہلگام میں بے گناہوں کے قتل کے خلاف زبردست احتجاج کیا

چاپدانی میں پہلگام شہدا کو کانگریس نے خراج عقیدت پیش کیا

ہگلی (ساجد پرویز) چاپدانی میں کانگریس کی جانب سے پہلگام واقعہ کے خلاف اور یوم دستور کے موقع ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع سابق اپوزیشن لیڈر عبد المنان، ہگلی ضلع کانگریس کے صدر سنجے چٹرجی، ضلع ہگلی کانگریس کے جنرل سکریٹری الوک چٹرجی، ہگلی ضلع یوتھ کانگریس کے صدر ستیم کنگھ، جنرل سکریٹری محمد جاوید، کونسلر اتر پاڑہ کھیمکھا سنگھ، کونسلر چاپدانی داروگا راج بھر، رشڑا ٹاؤن کانگریس کے صدر و سابق کونسلر، برہمو ربی داس، صاحب حسین، چندن نگر کے سمر ملک، منتودتہ وغیرہ موجود تھے (تصویر: ساجد پرویز)

دھلی: روھنی میں شدید آتشزدگی میں 800 جھگیاں جل کر خاک، 2 بچوں کی دردناک موت

نئی دہلی، 28؍اپریل: دہلی کے روہنی سیکٹر–17 واقع جھگی بستی میں اتوار کی صبح لگی آگ نے لوگوں پر قہر برپا کردیا ہے۔ اس آگ میں 800 سے زیادہ جھگیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ حادثے میں 2 بچوں کی دردناک موت ہوئی ہے جبکہ 5 دیگر افراد زخمی ہیں۔ دہلی فائر سروس کے افسروں نے یہ اطلاع دی۔ فائر سروس کو صبح 11:55 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی جس کے بعد پہلے 17 فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں، لیکن آگ کی خوفناک شکل کو دیکھتے ہوئے اسے 'میڈیم کیٹگری' میں اَپ گریڈ کیا گیا اور کل 26 فائر ٹینڈر موقع پر بھیجے گئے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے تین گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا لیکن تب تک 800 سے زائد آشیانے جل کر خاک ہو چکے تھے۔ پولیس افسر گوئل نے بتایا کہ آگ میں سے دو بچوں کی لاش، جس میں ایک کی عمر ڈھائی سال اور دوسرے کی تین سال تھی، برآمد کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ پانچ ایکڑ میں پھیلی جھگی بستی میں لگی تھی، جہاں جھگیاں ایک دوسرے سے سٹی ہوئی تھیں۔ فائر بریگیڈ محکمہ نے بتایا کہ آگ بجھانے میں مشکل اس لیے آئی کیونکہ سامنے ایک اپارٹمنٹ کمپلیکس کی اونچی دیوار تھی، جس سے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو اندر جانے میں تاخیر ہوئی۔ ابھی آگ لگنے کی صحیح وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے۔ ابتدائی جانچ کے مطابق جھگیوں میں غیر منظم طور سے بجلی کے تار اور کئی ایل پی جی سلنڈر پائے گئے ہیں، جس سے آگ تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ موقع پر پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے آگ پر قابو پانے کے بعد تلاشی اور کولنگ کا کام کیا۔ سے زائد جھگیوں کے جل جانے کی وجہ سے وہاں رہنے والے لوگوں کے لیے رہائش کا بڑا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے اور انہیں جلد ہی کسی ٹھکانے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆

وقف قانون کے خلاف سوپول میں تاریخ ساز احتجاجی مظاہرہ

امارت شرعیہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہزاروں کی بھیڑ نے سیاہ قانون کی واپسی کا پرزور مطالبہ کیا

سوپول (اے این بی): مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے وقف قانون کے خلاف امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی ہدایت کے مطابق نگر پریشد سوپول کی عیدگاہ سے احتجاج شروع کیا گیا جو حسن چوک، مہاویر چوک، ریلوے اسٹیشن، لوہیا چوک سے گاندھی میدان ہوکر عیدگاہ پر امن ماحول میں واپس ہوا، اس پر امن احتجاجی مظاہرہ میں شہر سوپول اور آس پاس کے علاقوں کے ہزاروں لوگ اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھائے احتجاجی مقام پر پہنچے جن پر لکھا تھا 'وقف قانون واپس لو' وقف قانون کو مسترد کرو، کالا قانون واپس لو، شریعت میں مداخلت بند کرو، سمویدھان میں چھیڑ چھاڑ بند کرو جیسے نعرے لگا رہے تھے۔ اس احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے مفتی سہراب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے کہا کہ وقف قانون لانے کا مرکزی حکومت کا بنیادی مقصد مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ جمانا اور صنعت کاروں کو فائدہ پہنچانا ہے، انہوں نے کہا کہ امارت شرعیہ کی دعوت پر آپ لوگوں نے جس اعتماد اور مثالی اتحاد کا ثبوت پیش کیا ہے وہ قابل مبارکباد ہے۔ امارت شرعیہ کے پروجیکٹ منیجر حاجی احسان الحق نے کہا کہ وقف املاک صرف اور صرف مسلمانوں کے لیے ہیں اور ملک کے مسلمان اس معاملے میں حکومت کی کسی بھی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔ اس دوران امارت شرعیہ کے ضلع سکریٹری جناب جمال الدین نے کہا کہ ملک کے مسلمان آئین پر یقین رکھتے ہیں اور مستقبل میں بھی یقین کرتے رہیں گے۔ وقف بل کو دونوں ایوانوں میں پاس کرانے اور اسے قانون بنانے کا مقصد صرف مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنانا اور اسے نقصان پہنچانا ہے۔ یہ مسلمانوں کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے۔ ہماری کمیٹی مرکزی حکومت کی اس پالیسی کی مخالفت کرتی ہے۔ وژن انٹرنیشنل اسکول کے ڈائریکٹر مولانا شہنواز بدر قاسمی نے مجمع عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے مسلمان وقف قانون کے خلاف پرامن اور آئینی طریقے سے اس وقت تک احتجاج جاری رکھیں گے جب تک مرکزی حکومت اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی، قاضی شریعت ضلع سوپول مفتی ابوالقاسم رحمانی نے کہا کہ وقف پر حملہ شریعت پر حملہ ہے جو ہمیں کسی حال میں منظور نہیں ہے مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول نے فرمایا کہ ہم سب اس قانون کو قبول نہیں کریں گے اور جب تک یہ قانون واپس نہیں ہوتا ہے احتجاج کرتے رہیں گے آج کے پرامن احتجاج میں بنیادی طور پر اس کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے مفتی نہال ندوی، جناب دانش اقبال، کانگریس لیڈر منت رحمانی، وارڈ کمشنر محمد جاوید، محمد صادق وغیرہ اس موقع پر ضلع سوپول سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جن میں مولانا سلیم ندوی، مفتی اکبر قاسمی امام خطیب جامع مسجد سوپول، مولانا مشکور رحمانی، حافظ نسیم متھلا ہاسپٹل سوپول، جناب انعام الہدی، مولانا معین الدین رحمانی، قاری نجم الدین رحمانی، مولانا اسعد اللہ قاسمی، محمد عطاء الرحمن، مکھیا محمد اعجاز، مکھیا ابونصر، ماسٹر مطیع الرحمن، محمد تجمل، مولانا وصی رحمانی، محمد صغیر محمد انور، قاری خورشید، ڈاکٹر شبیر، محمد جاوید، محمد صادق، محمد علی، صلاح الدین، محمد شوقین محمد حماد احمد یزدانی، عقیل اختر، ظہور عالم، مولانا نعمت اللہ صاحب قاسمی، قاری نجم الدین رحمانی، چھوٹو، محمد علی، مولانا اسعد اللہ صاحب قاسمی، قاری وصی صاحب، محمد صغیر صاحب، مشتاق صاحب کے نام قابل ذکر ہیں۔ آخر میں حاجی احسان الحق نے احتجاجی مظاہرہ میں شامل سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس احتجاجی جلوس میں برادران وطن سے تعلق رکھنے والے کئی اہم سیاسی وسماجی شخصیات نے بھی شرکت کی اور کھل کر اس سیاہ قانون کی مخالفت کا اعلان کیا۔

قومی لوک عدالت کے لیے تمام تھانہ انچارج کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) قومی لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کے ذریعے 10.05.2025 کو کیا جا رہا ہے۔ یہ قومی لوک عدالت دیوانی عدالت، پورنیہ کے ساتھ ساتھ سب ڈویژنل دیوانی عدالتوں، بنمانکھی، دھمدھا اور بیسی میں بھی منعقد کی جائے گی۔ مذکورہ قومی لوک عدالت اور دیگر رہنما خطوط سے متعلق نوٹس کی بروقت خدمت کے لیے آج مورخہ 28.04.2025 کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ، کنہیا جی چودھری کی ہدایت کے مطابق تمام پولیس اسٹیشنوں کے اسٹیشن ہاؤس افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بلائی گئی۔ سروسز اتھارٹی، پورنیہ، جناب سنیل کمار، صدر پولیس اسٹیشن سے پولیس افسر مسٹر اجے کمار، معاون خزانچی سے پرشوتم کمار، مرنگا سے وشنو کانت، مفصل سے فیلا بیتھا، قصبہ سے اجے کمار اجنبی، جلال گڑھ سے برجیش کمار، کے نگر سے نودیپ کمار گپتا، سری نگر سے بدھن کھیا، سنانگر سے پرینکا کمار، پرینکا کمار شامل ہیں۔ دھمدھا سے سورج کمار، بھوانی پور سے سنیل کمار، روپولی سے مکیش کمار، ٹکاپٹی سے امیت کمار، میرگنج سے روشن کمار سنگھ، بی کوٹھی سے سنجے کمار، رگھوناتھ نگر سے آنند کمار، موہن پور سے سنت لال اراؤ، اکبر پور سے محمد اساد، اجے کمار بلیا سے، سوگت کمار، بلیا سے اجے کمار، سوگ کمار، سوگ کمار میٹنگ میں عام سے نوین کمار، روتا سے گیان رنجن اور انگدھ سے کمار کنال سورو اور خواتین پولیس اسٹیشن سے سدھا کماری موجود تھے۔ میٹنگ میں موجود تمام پولیس افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ لوک عدالت کے اجلاس کی تاریخ سے پہلے موصول ہونے والے تمام نوٹس کو پیش کریں۔ قبولیت کی رپورٹ کو جلد از جلد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کے دفتر پہنچانے کی ہدایات دی گئیں۔ قابل اعتماد مقدمات میں، فریقین کو مقامی سطح پر تصفیہ کے لیے لوک عدالت میں تنازعہ کے حل کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔ یہ معلوم ہے کہ مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات، این آئی ایکٹ کیسز، بینک لون کی وصولی سے متعلق کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز، مزدوری کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بلوں، ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے)، زمین کے حصول کے معاملات، تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی سوٹ سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے۔

اسپتال کی لفٹ میں نوزائیدہ بچے سمیت کئی لوگ پھنسے رہے

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے صدر ہسپتال کیمپس میں نیشنل ہیلتھ مشن اسکیم کے تحت بنایا گیا ماڈل ہسپتال ان دنوں اخبارات کی سرخیوں میں ہے۔ معلوم ہو کہ 25 فروری 2024 کو ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے افتتاح کیا تھا، جس کے بعد 21 اپریل 2025 کو دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے فیتہ کاٹنے کے بعد ماڈل ہسپتال میں علاج شروع کر دیا گیا۔ اس ماڈل ہسپتال کی تعمیر پر تقریباً 48 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تا کہ ہر قسم کا علاج ایک ہی چھت کے نیچے ہو سکے اور آنے والے مریضوں کو تمام آسائشیں اور سہولیات میسر ہوسکیں لیکن آج اس کے برعکس مریضوں کو طرح طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ اس پانچ منزلہ ماڈل ہسپتال میں تین لفٹیں لگائی گئی ہیں جن میں سے دو ہمیشہ بند رہتا ہیں جبکہ ایک لفٹ ہمیشہ خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے لفٹ کے ذریعے بالائی منزل پر جانے والے مسافر کئی بار پھنس چکے ہیں۔ پیر کے روز تین بچے جن میں ایک نوزائیدہ بچہ، خاتون اور مرد شامل تھے اچانک تیسری منزل پر لفٹ میں پھنس گئے اور تقریباً 15 منٹ تک لفٹ کے اندر ہی پریشانی کا شکار رہے۔ نومولود بچہ اور چھوٹا بچہ رونے لگا اور لفٹ کے اندر موجود لائٹ اور پنکھا مکمل طور پر بند ہونے کی سبب خواتین شدید پریشان ہوگئیں۔ لفٹ میں پھنسے شخص نے فوری طور پر ایمرجنسی الارم بجایا اور انتھک کوششوں کے بعد لفٹ کو شروع کیا گیا اور خواتین اور بچوں کو باہر نکالنے کے بعد راحت کا سانس لی۔ لفٹ کے اندر پھنسے شخص کا کہنا ہے کہ اگر وہ مزید کچھ دیر لفٹ میں پھنسا رہتا تو نومولود بچے کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا تھا۔ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ لفٹ کے بار بار پھنسنے کی شکایت روزانہ ہو رہی ہے لیکن ابھی تک اسے ٹھیک نہیں کیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کو بھی اس واقعہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال لفٹ بند کر دی گئی ہے اور اس کے میکینیشن کو بلایا جا رہا ہے۔ اسے بہت جلد ٹھیک کر دیا جائے گا۔

نالندہ: ایک خاتون سمیت 3 افراد کی موت، علاقے میں افراتفری

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں پیش آئے حادثات میں ایک خاتون سمیت تین افراد کی المناک موت ہو گئی، جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے، جنہیں تشویشناک حالت میں نجی کلینک میں زیر علاج کیا جا رہا ہے۔ پہلا واقعہ بہارشریف-نورسرائے روڈ پر نورسرائے پولیس اسٹیشن کے تحت دہلی پبلک اسکول کے قریب پیش آیا۔ جہاں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرا نوجوان زخمی ہو گیا جو پرائیویٹ کلینک میں زیر علاج ہے۔ متوفی کی شناخت بہار تھانہ علاقہ کے صوفی نگر تھاوئی محلہ کے رہائشی محمد سعدن کا 18 سالہ بیٹا محمد ارشد ہے جبکہ زخمی کا نام محمد راجہ ہے جو شیر پور محلہ کا رہائشی ہے۔ دونوں اے سی ٹیکنیشن ہیں اور چنڈی سے کام کرنے کے بعد شام دیر گئے گھر لوٹ رہے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا۔ جہاں محمد ارشد کو ڈاکٹر نے مردہ قرار دے دیا۔ نورسرائے تھانہ انچارج رجنیش کمار رائے نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ نامعلوم گاڑی کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ادھر دوسرا واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ میں NH 20 پر سکرول گاؤں کے قریب پیش آیا، جہاں نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر اسکوٹر پر سوار ایک خاتون کی موت ہوگئی، جبکہ اس کا شوہر شدید زخمی ہو گیا۔ متوفی کی شناخت بہار تھانہ علاقہ کے کلیان پور کے رہائشی انیل کمار کی 42 سالہ بیوی سنجو کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ پیر کے روز دونوں افراد اسکوٹی پر سوار ہو کر نوادہ ضلع کے قادر گنج تھانہ علاقے کے سونو بیگھا گاؤں اپنے سسرال جا رہا تھا۔ یہ حادثہ اسی دوران پیش آیا۔ اس دوران دیپ نگر کے ایس ایچ او جتیندر رام نے کہا کہ نامعلوم گاڑی کی شناخت کی جا رہی ہے۔ زخمی انیل کمار کا ہسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ تیسرے واقعہ میں بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے بڑی درگاہ میں واقع مخدوم تالاب میں نہاتے ہوئے ایک شخص ڈوبنے سے جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرے نوجوان کو مقامی لوگوں کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ میت کو ڈھونڈنے میں کئی گھنٹے صرف ہوئے جس کی سبب وہ دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت شیخ پورہ ضلع کے بربیگھہ کے رہائشی محمد بادو کے 25 سالہ بیٹا محمد گلزار کے طور پر پہچان کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہیں پولیس میں لاسٹ کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ متوفی بہارشریف شہر کے گلشن باغ محلے میں اپنے سسرال میں ایک شادی کی تقریب میں شامل ہونے کے لیے آیا تھا اور پروگرام مکمل ہونے کے بعد بڑی درگاہ واقع مخدوم تالاب میں غسل کرنے گیا تھا۔ اسی درمیان واقعہ پیش آیا۔ بہار تھانہ صدر سمراٹ دیپک نے کہا کہ ڈوبنے سے موت ہوئی ہے۔ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

ریزرویشن کی حد بڑھانے پر حکومت صورتحال واضح کرے

چھپرہ: بہار میں ذات کی مردم شماری کی بنیاد پر حکومت کی طرف سے کئے گئے اعلانات کو ابھی تک زمین پر لاگو نہیں کیا گیا۔ ذات کی مردم شماری رپورٹ میں ریزرویشن بڑھانے کی سفارش کی گئی تھی۔ لیکن اب تک ریزرویشن کی حد میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ حکومت اس پر اپنی پوزیشن واضح کرے۔ ان باتوں کا اظہار جن سوراج کے ضلع صدر بچہ رائے نے ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ سال 22 نومبر کو اعلان کیا تھا کہ 94 لاکھ خاندانوں کو روزگار کے لیے 2 لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی۔ اب تک کسی ایک خاندان کو ایک پیسہ بھی نہیں ملا۔ جب کہ حکومت نے ذات کی مردم شماری میں 40 لاکھ بے گھر خاندانوں کو 1 لاکھ 20 ہزار روپے کی امداد دینے کا اعلان کیا تھا۔ وہ امداد بھی ابھی تک نہیں ملی۔ ضلع انچارج ارمیلا سنگھ نے کہا کہ 2006 میں نتیش حکومت نے دلت وکاس مشن شروع کیا تھا اور 2008 میں بے زمین دلتوں کو 3 اعشاریہ زمین دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

پورنیہ: گاڑی چیکنگ کے دوران مشتبہ شخص سے 79 موبائل برآمد

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ضلع کے روپولی پولس تھانہ کے پٹرولنگ آفیسر گشت کے دوران بیرولی چپاڑی روڈ کے درمیان بھارت گیس گودام کے پاس گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل سوار بیرولی بازار کی سمت سے آرہا تھا، جب اسے گاڑی کی چیکنگ کے لیے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو اس نے موٹر سائیکل موڑ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس کی مدد سے اسے پکڑ لیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام اور پتہ پوچھنے پر اس نے اپنا نام محمد محب بتایا، عمر- 30 سال، والد- عبدالرزاق، باشندہ جھتیا دیارہ، وارڈ نمبر 9 تھانہ- راوترا ضلع کٹیہار اس کے بعد جب گرفتار شخص کی تلاشی لی گئی تو اس کے بیگ سے کل 79 موبائل فون برآمد ہوئے برآمد شدہ موبائل کے بارے میں پوچھنے پر اس شخص نے بتایا کہ یہ چوری کا موبائل ہے، اس شخص کو گرفتار کر کے تمام برآمد شدہ موبائل فونز اور موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لی گئیں۔ گرفتار شخص کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر بیرولی بازار میں واقع راکیش ٹیلی کام موبائل شاپ کی تلاشی لی گئی اور اس کی دکان سے کل 17 مسروقہ موبائل فون برآمد ہوئے۔ برآمد شدہ موبائل کو ضبط کرتے ہوئے راکیش ٹیلی کام کے آپریٹر دیواکر کمار، عمر 30 سال، والد- نریش ساہ، گاؤں دھوب گدھا، وارڈ نمبر- 10 تھانہ روپولی ضلع پورنیہ کو گرفتار کیا گیا گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس پوری کارروائی میں روپولی پولیس اسٹیشن کے پولیس افسران/ اہلکاروں کا کردار قابل تعریف اور قابل تحسین رہا ہے۔

ہم مذہب کے جال میں پھنس کر اپنی شناخت کھو رہے ہیں

آئین کو اپنا کر ہی مضبوط قوم کی تعمیر کی جاسکتی ہے: جسٹس وی ایشوریہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آئین سے ہی ملک آگے بڑھ سکتا ہے ور آئین کو اپنا کر ہی مضبوط قوم کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔ ملک میں اچھوت آج بھی موجود ہے جو کہ شرم کی بات ہے پسماندہ اور دلتوں پر ظلم جاری ہے۔ ہم مذہب کے جال میں پھنس کر اپنی شناخت کھو رہے ہیں۔ اگر یہ صورت حال جاری رہی تو وہ ہم پر حکومت کرتے رہیں گے ملک بچانا آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آئین بچانے کی جنگ طویل ہے۔ مذکورہ باتیں حیدرآباد کے ریٹائرڈ چیف جسٹس وی ایشوریا نے آرٹ گیلری آف پورنیہ میں آل انڈیا بیک ورڈ کلاس فیڈریشن (AIBCF) کے زیر اہتمام ایک روزہ آئین تحفظ اور سماجی اتحاد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ جسٹس ایشوریا نے کہا کہ بہار سماجی انصاف کی سرزمین رہی ہے۔ کرپوری ٹھاکر نے پہلی بار پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن نافذ کیا۔ اس کے بعد منڈل کمیشن کی سفارشات سامنے آئیں۔ نتیش حکومت نے ذات پات کی بنیاد پر 65 فیصد ریزرویشن دینے کا فیصلہ کیا تھا لیکن جب بی جے پی کے ساتھ حکومت بنی تو ان کا ارادہ بدل گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اسے تمل ناڈو کی طرح نویں شیڈول میں کیوں شامل کیا گیا ہے؟ جبکہ مرکزی حکومت صرف بہار کی مدد سے چل رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ریاستی حکومت پسماندہ طبقات کو دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ IWS کے لیے ریزرویشن کا سارا عمل تین دنوں میں مکمل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریزرویشن نہیں چاہتے لیکن اس سے پہلے ملک میں یکساں تعلیمی نظام نافذ کیا جائے۔ جبکہ اے آئی بی سی ایف کے ایگزیکٹو صدر ہنس راج نے جسٹس ایشوریا کو جدید دور کے امبیڈکر کے طور پر بیان کیا اور پسماندہ طبقات کے مفاد میں ان کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا تفصیلی بیان دیا انہوں نے کہا کہ ریزرویشن بھیک نہیں بلکہ ایک حق ہے تا کہ ایک مساوی معاشرہ قائم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ آئین سے چھیڑ چھاڑ کر کے ہمارے حقوق چھیننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ لیکن ہم آپ کے حقوق کے لیے لڑیں گے۔ چیف اسپیکر شری کانت پال نے کہا کہ اگر پارلیمنٹ میں ہمارے حقوق کے خلاف کوئی بل پاس ہوتا ہے۔ اگر یہ بل منظور ہو رہے ہیں تو اس کے ذمہ دار ہمارے عوامی نمائندے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی حفاظت کرنی ہے اور متحد رہنا ہے۔ سابق قانون ساز کونسلر پروفیسر پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے رام لی سنگھ چندراونشی نے کہا کہ سماج میں اب بھی عدم مساوات موجود ہے۔ کرپوری جی کے بعد ریاست میں سیاسی خلل کی صورتحال ہے۔ اگر پچھلے 35 سالوں سے ریاست پر پسماندہ طبقات حکومت کر رہے ہیں تو پھر عدم مساوات اور بدحالی کیوں ہے؟ انہوں نے کہا کہ ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری ہوئے دو سال ہونے کو ہیں، اس پر 500 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں، پھر اس کے نتائج پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی جارہی ہے۔ صحافی شمبھو سنگھ نے کہا کہ آج دنیا میں صرف وہی ملک مضبوط ہے جس کے پاس سائنس ہے۔ ہم ہندو، مسلم اور مذہب میں الجھے ہوئے ہیں۔ وہ ہندو مسلم بات کر کے پی ایم یا سی ایم بننا چاہتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی آبادی صرف 10 فیصد ہے، انہیں آپ کی حمایت کی ضرورت ہے جو صرف مذہب کی آڑ میں ممکن ہے۔ وہ آپ کو چاہتے ہیں۔ بیٹے نے مذہب کے نام پر تلوار اٹھائی اور بیٹے نے امریکہ اور لندن میں تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ آئین پر عمل کریں، آپ کے پاس آپ کے ووٹ کی طاقت ہے، اسے ضائع نہ کریں۔ یاد رکھیں، آپ کو تعلیم کے ذریعے DM-SP اور ووٹوں کے ذریعے CM-PM ملے گا۔ تنظیم کے کنوینر اوماشنکر ساہنی نے کہا کہ اگر آج ہم پسماندہ ہیں تو ہم اس کے ذمہ دار ہیں کیونکہ ہم نے آئین پر عمل کرنے کے بجائے ذات پات اور مذہب کی پیروی کی۔

سمستی پور: سڑک حادثے میں 3 افراد کی موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع میں آج صبح۔صبح زبردست سڑک حادثہ ہوا۔ واقعہ ضلع کے دلسنگھ سرائے۔ ودیاپتی نگر شاہراہ کے مدھے پور گاؤں کے پاس کی ہے جہاں ایک تیز رفتار ٹرک اور آٹو کے درمیان سیدھی ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں ایک خاتون ٹیچر اور ایک مرد ٹیچر کی جائے واردات پر ہی موت ہوگئی جبکہ ڈرائیور کی موت علاج کے دوران ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹکر اتنا زبردست تھا کہ آٹو کے پرخچے اڑ گئے۔ سبھی زخمیوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لئے اسپتال پہنچایا گیا۔ وہیں لوگوں کی بھیڑ جمع ہوتا دیکھ ڈرائیور ٹرک چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ملی جانکاری کے مطابق آج صبح پانچ معلم و معلمہ آٹو میں سوار ہو کر دلسنگھ سرائے سے ودیاپتی نگر واقع اپنے اسکول جا رہے تھے۔ جب آٹو مدھے پور کے پاس پہنچا تبھی مخالف سمت سے آرہے ایک تیز رفتار ٹرک سے آٹو کی سیدھی ٹکر ہوگئی۔ اس واقعہ میں دو ٹیچرس کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ آٹو ڈرائیور کی موت علاج کے دوران ہونے کی بات بتائی جا رہی ہے۔ مہلوک ٹیچروں کی پہنچان محی الدین نگر تھانہ حلقہ کے کلیان پور کی کامنی دیوی بنگامہ کے امریندر کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ کامنی پرائمری اسکول اجیار پور میں مامور تھی۔

یونیورسٹی کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے ایلومنائی ایسوسی ایشن: وائس چانسلر

دربھنگہ (اے این بی) بہار کی باوقار للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے سابق طلباء سے اپیل کی کہ وہ یونیورسٹی کے ترقیاتی سفر میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایلومنائی ایسوسی ایشن (سابق طلباء کی تنظیم) یونیورسٹی کی ہمہ جہت ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ پروفیسر چودھری نے پیر کو ایلومنائی ایسوسی ایشن کے نرگونا کیمپس واقع جوبلی ہال میں منعقدہ سالانہ ملن تقریب۔2025 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدلتے تعلیمی ماحول میں ہر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے لیے ایلومنائی ایسوسی ایشن ناگزیر بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کو کثیر موضوعاتی تحقیقی یونیورسٹی کا درجہ ملنے کے بعد یہاں ایلومنائی ایسوسی ایشن کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے سابق طالبعلم اور سندیپ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سمیر کمار ورما نے اپنے طالب علمی کے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ سابق طلبہ کو متحد ہو کر اپنے مادر علمی کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جانا چاہیے۔

خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے فلاحی اسکیموں کی جانکاری دی گئی

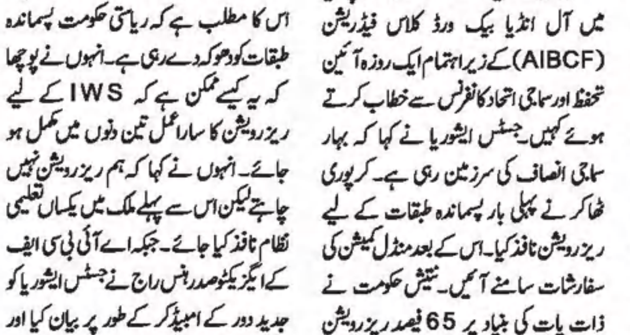

بہارشریف (اے این بی) 8 ہزار سے زیادہ دیہاتیوں نے نالندہ کے 17 بلاکس کے کل 361 گاؤں کی تنظیموں میں چلائی جارہی ایک مہتواکانکشی مہم 'مہیلا سمواد' میں حصہ لیا تا کہ دیہاتیوں میں حکومت بہار کی طرف سے چلائی جارہی خواتین کو بااختیار بنانے کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی جاسکے اور ان کی تمام تر ترقی کی خواہشات کا تبادلہ کیا جاسکے۔ ان تمام مقامات پر حکومت کی کامیابیوں، خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے چلائی جارہی اسکیموں اور پروجیکٹوں کے بارے میں معلومات لوگوں کو فلموں کی شکل میں موبائل ویڈیو گاڑیوں کے ذریعے دکھائی گئیں۔ نالندہ ضلع میں جیویکا اسپورٹڈ ولیج آرگنائزیشن کی سطح پر مہیلا سمواد کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس دوران 19 گاؤں کی تنظیموں میں صبح کی پہلی شفٹ میں مہیلا سمواد کا انعقاد کیا گیا، جبکہ شام کی دوسری شفٹ میں دیگر 19 گاؤں کی تنظیموں میں مہیلا سمواد کا انعقاد کیا گیا۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور دیہی علاقوں میں مثبت تبدیلیوں کے لیے بہار حکومت کی جانب سے نافذ کردہ اسکیموں/ کاموں پر تفصیلی بات چیت کرنے اور حکومتی سطح پر اسکیموں کی تشکیل اور پالیسی سازی میں خواتین کی امنگوں کو بہتر طریقے سے شامل کرنے کے مقصد کے ساتھ، مہیلا سمواد پروگرام 18 اپریل 2025 سے تمام جیویکا مہینوں کی سطح پر شروع ہوا ہے۔ ضلع کے تمام 20 بلاکس میں جیویکا کے ذریعہ تشکیل دی گئی کل 2214 گاؤں کی تنظیموں کی سطح پر مہیلا سمواد کا انعقاد کیا جانا ہے۔ ہر گاؤں کی تنظیم میں مہیلا سمواد کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مہیلا سمواد کے دوران ویڈیو فلمیں دکھائی جارہی ہیں اور وہاں مختلف موضوعات پر بات کر کے ان سے رائے بھی لی جائے گی۔ گاؤں والوں نے اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے گاؤں میں نالیوں کا مناسب انتظام ہونا چاہیے، سڑکیں اچھی حالت میں ہونی چاہیے، کمیونٹی ٹوائلٹ بنائے جائیں۔

اب خواتین کر رہی ہیں گاؤں سماج کی قیادت: ڈاکٹر رچا

دربھنگہ (اے این بی) جیویکا کی ضلع پراجیکٹ منیجر (ڈی پی ایم) ڈاکٹر رچا گارگی نے خواتین کو بااختیار بنانے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آج کی خواتین کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں ہیں اور وہ سماج کے ہر سطح پر مردوں کے شانہ بشانہ آگے بڑھ رہی ہیں۔ دربھنگہ ضلع کے سنگھواڑا بلاک کے سنہپور پنچایت کے تحت ہمت گرام سنگٹھن کی جانب سے منعقدہ پروگرام میں جیویکا کی ڈی پی ایم ڈاکٹر رچا گارگی نے شرکت کی۔ انہوں نے موجود خواتین سے اپیل کی کہ وہ "مہیلا سنواد پروگرام" میں سرگرم شمولیت اختیار کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ خواتین سرکاری اسکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنی مشکلات اور امنگوں کو کھل کر بیان کریں تا کہ پالیسی سازی میں ان کا فعال کردار یقینی بنایا جاسکے۔ مسز گارگی نے کہا کہ مہیلا سنواد پروگرام کے ذریعہ دربھنگہ ضلع کی خواتین کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کیا گیا ہے، جہاں وہ بے جھجک اپنے گاؤں، بلاک اور ریاست کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے اپنی آراء اور تجاویز پیش کر رہی ہیں، اور جلد ہی ان پر عملدرآمد بھی شروع کر دیا جائے گا۔ پروگرام کے دوران "مہیلا سنواد رتھ" مختلف گاؤں میں پہنچا، جہاں خواتین میں بیداری پیدا کرنے کے لیے معلوماتی فلمیں دکھائی گئیں۔ ساتھ ہی مختلف سرکاری اسکیموں سے متعلق پمفلٹ اور بہار کے وزیر اعلیٰ کا پیغام بھی خواتین میں تقسیم کیا گیا۔ تقریب میں " پائیدار ذریعہ معاش اسکیم" سے مستفید ہونے والی ممتا دیوی نے اپنی زندگی میں اس اسکیم کے مثبت اثرات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت میں زندگی اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی، مگر اس اسکیم نے امید کی نئی کرن جگائی اور آج وہ بکری پال کر اپنا گزر بسر کر رہی ہیں۔ اسی طرح للیتا دیوی نے بہار حکومت کی "کنیا اتھان یوجنا" کے تحت اپنی بچیوں کی تعلیم اور زندگی میں آئے مثبت تبدیلیوں کا تجربہ حاضرین کے ساتھ شیئر کیا۔ خواتین نے پنچایت اور گاؤں سطح پر درپیش مسائل کو بھی کھل کر سامنے رکھا۔ خواتین کے اہم مطالبات میں بیواؤں اور بزرگوں کی پنشن میں اضافہ، اسکول، کھیل کے میدان اور لائبریریوں کے قیام، بجلی کے نرخوں میں کمی، محفوظ پینے کے پانی کی دستیابی، اور ذریعہ معاش کے فروغ کے لیے خصوصی امداد میں اضافہ شامل تھا۔ تمام تجاویز اور مطالبات کو ایک مقررہ فارم پر اور ایک مخصوص موبائل ایپ کے ذریعے ڈیجیٹل طور پر محفوظ کیا جارہا ہے تا کہ آئندہ سرکاری منصوبوں میں ان پر ترجیحی بنیادوں پر عمل کیا جاسکے۔ پروگرام میں نریش کمار، بلاک پراجیکٹ منیجر (بی پی ایم) سرویش شاہی، راجیو کمار، رنکو، سنیل کمار سمیت جیویکا کے کئی دیگر اہلکار بھی موجود تھے۔

نالندہ: ڈی ایم اور ایس پی کی مشترکہ صدارت میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 25 کے کامیاب انعقاد کے پیش نظر جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) بہار اسپورٹس یونیورسٹی، راجگیر میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے

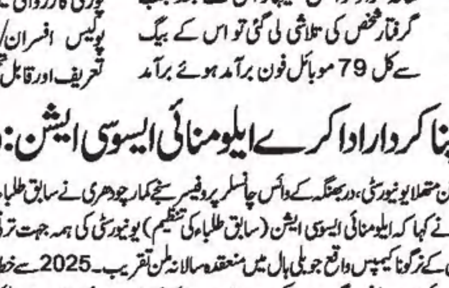

کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ بھارت سونی کی مشترکہ صدارت میں کیا گیا۔ واضح رہے کہ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 ریاست بہار کے پانچ اضلاع یعنی پٹنہ، راجگیر (نالندہ)، بھاگلپور، گیا اور بیگوسرائے میں 04 سے 15 مئی 2025 تک منعقد کیے جارہے ہیں، جس کے تحت فینسنگ، ہاکی، ویٹ لفٹنگ، باکسنگ اور کبڈی گیمز کا انعقاد ضلع نالندہ میں کرنے کی تجویز ہے۔ مذکورہ بالا کے تسلسل میں انہوں نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے کھلاڑیوں کے لیے رہائش، خوراک، تحفظ، امن و امان، کھیل کے میدان کے انتظامات، پینے کے پانی، صفائی، نقل و حمل، بیت الخلا، سی سی ٹی وی کیمرے، حفاظتی انتظامات وغیرہ کو مضبوط بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر میونسپل کمشنر، میونسپل کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ڈویلپمنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر ڈویلپمنٹ آفیسرز، ڈیزاسٹر، اسپیشل آفیسر کانفیڈینشل برانچ، سب ڈویژنل آفیسر کے علاوہ متعلقہ محکمے کے افسران وغیرہ موجود تھے۔

پہلگام واقعہ کی ذمہ دار حکومت ہند: بینام گیلانی

گزشتہ روز وادہ کشمیر کے پہلگام کے میسرام گھاٹی کے مقام پر ایک بہت ہی دلدوز اور روح فرسا واقعہ رونما ہوا۔ کل تین دہشت گردوں نے وہاں بیتحاشہ گولی باری کر کے کل 28 سیاحوں کو ہلاک کر دیا۔ جن میں کل 15 مسلمان تھے۔ علاوہ ازیں کتنے ہی مجروح ہوئے۔ ان مجروحین میں کتنے ہی زندگی وموت کی کشمکش سے دوچار ہیں۔ بلاشبہ ایسی دہشت گردی اور ہلاکت خیزی کی حمایت کوئی بھی شریف النفس انسان نہیں کر سکتا ہے خواہ وہ جس بھی مذہب و مسلک سے تعلق رکھتا ہو۔ اس ہلاکت خیزی سے انسانیت شرمندہ ہوئی ہے۔ اسی کے باہم حکومت ہند کی ساری لفاظی سے بھی پردہ ہٹ گیا ہے۔ حکومت ہند صرف اپنے گودی میڈیا کے ذریعہ اپنی تعریفوں کا پل بندھانے میں مصروف کار رہی ہے۔ چونکہ اس حکومت کی اساس ہی کذب وفریب پر قائم ہے۔ چنانچہ یہاں غیرت حمیت شرافت اور شرم وحیا کا ذکر خیر ہی بیجا ہے۔ تاہم عوام بھی نہ اندھے ہیں نہ بہرے ہیں غاور نہ ہی ہوش وحواس سے عاری۔ عوام ذی فہم وصاحبان علم وبصیرت ہیں

گزشتہ روز عمل پزیر ہوئے سانحہ جس میں کم و بیش 28 افراد لقمہء اجل ہو گئے

وہ دراصل پلوامہ کا احیا ہے۔ لوگ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ دونوں میں کئی قدر مشترک ہیں۔ جس طرح پلوامہ سانحہ کے لئے حق پسند ذرائع ابلاغ نے حکومت ہند خصوصاً وزارت دفاع کو موردالزام ٹھہرایا۔ عین اسی طرح اس دفعہ بھی وزارت داخلہ کو موردالزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جس کشمیر کے چپے چپے میں فوجیں بھری پڑی ہیں۔ قدم قدم پر محافظ دستے کا ہجوم ہے۔ وہیں اس پارک میں کسی بھی طرح کی محافظت کا کوئی نظم ہی نہیں تھا۔ بلکہ اس کے عین برعکس وہاں جتنی چوکیاں قائم تھیں ان سبھوں کو ہٹا لیا گیا تھا جبکہ اس پارک میں اس وقت کم وبیش 2000 سیاحوں کا ہجوم موجود تھا۔ کچھ ہی روز قبل وہاں سے حفاظتی دستے کو کہیں اور منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس علاقے میں جتنے چیک پوسٹ تھے انہیں بھی اچانک ہی ہٹایا گیا تھا۔ ان حالات میں مودی حکومت کا یہ دعویٰ کہ ملک بہت ہی مضبوط و مستحکم ہاتھ میں ہے کہاں تک مبنی برحق نظر آتا ہے یہ تو ہر ذی فہم انسان سمجھ سکتا ہے۔۔ دوسری جانب اس عظیم سانحے سے صرف تین روز قبل وزیراعظم ہند شری نریندر داس مودی کا کشمیر دورہ کر دیا گیا تھا، یہ بھی۔ بلا جواز اچانک ہی رد کر دیا گیا تھا۔ متذکرہ بالا تمام حقائق کس جانب اشارہ کرتے ہیں۔ یہ تو اہل فہم اور صاحب بصیرت انسان سمجھتے ہی ہوں گے۔

یادش بخیر پلوامہ سانحہ کی داستان محض بھی کچھ اسی قسم کے شبہات کو جنم دیتی تھی۔ کشمیر میں اس قدر سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود دہشت گرد قریب 400-300 کیلو آر ڈی ایکس کے اتنے بڑے ذخیرے کے ساتھ کیسے داخل ہو گئے۔ اس پر تب سے لے کر آج تک سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ لیکن آج تک اس کی تحقیقات عمل پزیر نہیں ہوئیں۔ اس سے زیادہ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ فوجیوں کے کنوائے میں ایک انجان گاڑی کیونکر داخل ہو گئی۔ صرف داخل ہی نہیں ہوئی بلکہ دھماکہ بھی کر دیا۔ کیا یہاں سوال کھڑا ہونا غلط ہوگا کہ ایسا کیونکر عمل پزیر ہو گیا۔ ایک فوجی کنوائے کی کتنی حفاظت کا نظم رہتا ہے۔ اس امر سے کم و بیش ہر کس وناکس واقف ہے۔ جب ایک فوجی کنوائے پر ایسا دہشت گردانہ حملہ ہو سکتا ہے تو پھر دوسرے مقامات کا ذکر خیر کیا۔ ان حالات میں موجودہ حکومت ہند کا یہ دعویٰ کہ ملک بہت ہی مضبوط و مستحکم ہاتھوں میں ہے۔ جز جملہ بازی کے اور کیا نظر آتا ہے۔ اب تو واقعی یہ فکر دامنگیر ہو گئی ہے کہ اگر یہی حالات رہے تو اس ملک کا مستقبل کیا ہوگا۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ملک ایسے نازک حالات سے دوچار کیونکر ہوا۔ اس کا جواب بقول سابق جنرل جی ڈی بخشی کے ہندوستان میں جب سے اگنی ویر بحال کرنے کا رواج چل پڑا ہے۔ راست طور پر فوج میں بحالی بند ہو گئی ہے۔ اس طرح ہندوستانی فوج میں (ایک لاکھ اسی ہزار) 180000 فوجیوں کی کمی ہو چکی ہے۔ جس کے بہت ہی برے اثرات وطن عزیز کے تحفظ پر مرتب ہو رہے ہیں۔ لیکن اس منافرت سے پر حکومت کے کان پر جوں بھی نہیں رینگ رہی ہے۔ یہ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ جس کشمیر میں مختلف حفاظتی دستے ہمہ اوقات فعال ومتحرک ہیں۔ اس کشمیر میں اتنا بڑا دہشت گردانہ واقعہ رونما ہوا اور وہاں قریب ڈیڑھ گھنٹے تک کسی بھی قسم کا حفاظتی دستہ نہیں پہنچا۔ لوگ محض بےبسی کی موت مرنے کو مجبور رہے۔ جبکہ جہاں یہ سانحہ پیش ہوا وہ ایک عام عوامی مقام (پارک) ہے۔ ایسے میں حکومت کے طرز عمل پر سوالات کھڑے ہونا کوئی غیر فطری عمل نہیں ہے۔ ایسے غیر ذمہ دارانہ رویہ سے وطن عزیز پر جو مصیبت نہ آئے کم ہے۔ یہ سیاستدان لوگ معلوم نہیں کیوں ایسا تصور کئے بیٹھے ہیں کہ دنیا میں عقل وخرد اور فہم وبصیرت صرف اور صرف ان کے لئے ہی مخصوص ہے۔ باقی لوگوں کو اس سے کیا واسطہ۔

جب بات نکلے گی تو بہت دور تلک جائیگی۔ گزشتہ روز عمل پزیر ہوئے دہشتگردانہ حملے کی اگر ایمانداراانہ اور منصفانہ طور پر گہرائی سے تحقیق کی جائے تو ایسے ایسے حقائق منظر عام پر آئیں گے جن سے کئی چہرے پر پڑی دبیز گرد خود اتر جائے گی اور کئی شہرت یافتہ

شخصیات معاشرے میں مونہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے۔ بات یہ ہے کہ اس وقت حکومت ہند بیک وقت کئی سنگین مسئلے میں الجھی ہوئی ہے۔ اولین وقف ترمیمی بل 2024 جواب آئین کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اسے دونوں ایوانوں سے زور زبردستی پاس کرا کر صدر جمہوریہ ہند سے بھی دستخط کرا کر آئینی حیثیت دے دی گئی ہے۔ ان کا تصور یہ تھا کہ مسلمانان ہند اس قدر خوفزدہ ہیں کہ یہ احتجاج تو کیا لب کشائی کی جسارت بھی نہیں کر پائیں گے۔ اس طرح وہ اوقاف کی جو کم وبیش نو لاکھ ایکڑ اراضیات ہیں۔ وہ ساری اراضیات یا تو حکومتی تحویل میں لے لی جائیں گی یا عین اسی طرح اڈانی وامبانی کے سپرد کوڑیوں کے مول کر دی جائیں گی۔ جیسا کہ ان اصحاب اقتدار نے گجرات میں کیا۔ چونکہ گجرات میں وہ خود صاحب اقتدار تھے اور وہاں کے عوام انہیں دیوتا سمان تصور کرتے تھے پھر فروغ ریاست کا سنہرا خواب دکھایا گیا تھا چنانچہ وہاں کے عوام نے نہ احتجاج کیا اور نہ ہی اس زمینی لوٹ کھسوٹ کی کوئی مخالفت کی۔ ایسا ہی ان لوگوں نے اوقاف کی اراضیات کے متعلق بھی سوچ آور سمجھ لیا کہ بس جو کر دیا گیا اس کی کوئی مخالفت نہیں ممکن ہے۔ کیونکہ مسلمانوں میں اس کی جراء ت ہی نہیں ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ جب جب حکومت پر مصیبت آتی ہے تب تب وطن عزیز پر ایسی مصیبت نازل ہوتی رہی ہے۔ خاص طور سے جب سے بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے۔ تب سے ایسے معاملے میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ فی زمانہ حکومت بھی مصیبت میں مبتلا ہے اور برسر اقتدار سیاسی جماعت کے کچھ بدزبان لیڈران بھی۔ مثال کے طور پر نشی کانت دوبے رکن پارلیامان، اور جگدیپ دھنکو چیرمین راج سبھا۔ ان کے علاوہ بھی کتنے ہی بیلگام زبان والے لیڈران ہیں جو مصیبت میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ ان سبھوں کی گرفت ہونے لگی ہے یا عنقریب ہو سکتی ہے۔ ایک ہیں سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر جو کبھی بڑی شان سے بلیٹ موٹر سائکل کی سواری کیا کرتی تھیں۔ لیکن جب حیدرآباد مسجد بم دھماکہ میں ان کا نام شامل ہوا تو موصوفہ کے نام کو شامل کرنے والے افسر کرکرے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اس کے علاوہ بھی مسجد بم دھماکہ کیس سے ان کے نام کو خارج کرنے کے لئے سنگھیوں نے کئی تحریکیں چلائیں۔ خوب خوب احتجاج ہوا۔ پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے ساتھ اس مقدمہ میں ایک کرنل پروہت کا نام بھی شامل ہے۔ جن پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے فوجی گودام سے ڈائنا مائٹ نکال کر پرگیہ سنگھ کو دیا تھا۔ چنانچہ وہ بھی اس مقدمے کی زد میں ہیں۔ تحیر خیز امر تو یہ ہے کہ یہ سنگھی لوگ جس بی جے پی کی حکومت کے بھروسے سارے جرائم کر گزرتے ہیں کہ میرا کون کیا بگاڑے گا۔ میں تو حکومت کی سرپرستی میں تمام گناہ کرتا ہوں اس حکومت کے تحت رہنے والے۔ این آئی اے نے ہی حیدرآباد مسجد بم دھماکہ کیس میں کل ساتوں ملزمین کے لئے عدالت سے سزائے موت کا مطالبہ کر دیا۔ گو کہ اس مقدمہ میں حکومتی طور پر پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو بچانے کی حکومتی کوشش کافی ہوئی ہے۔ یہ مسلسل کینسر کی مریضہ کے نام پر ضمانت پر رہیں۔ گرچہ یہ بیل کی مدت میں بھی کرکٹ کھیلتی نظر آئیں اور دیگر کام بھی انجام دیتی نظر آئیں۔ لیکن مقدر کے لکھے کو کون ٹال سکتا ہے۔۔ بالآخر این آئی اے نے ان ساتوں ملزمین کے لئے سزائے موت کا مطالبہ کر ہی دیا ہے۔ الغرض اب بی جے پی حکومت ہر چہار جانب سے محصور ہو چکی ہے۔ خود اس کے اپنے اس سے برہم ہو رہے ہیں، بین الاقوامی طور پر یہ قبل سے مشکوک وملعون رہی ہے، سناتنوں کا نچلا طبقہ بھی بیدار ہو رہا ہے۔ یہ طبقہ اس کی برہمن وادوالی پالیسی سے واقف بھی ہے اور آگاہ بھی۔ اس کے اقتدار کی ہوس سے ہر کس وناکس واقف ہے۔ اس نے جو اپنے شریک اقتدار کو سی بی آئی اور این ڈی اے کے ذریعے بلیک میل کیا ہے اس سے وہ لوگ برہم ہو گئے ہیں۔۔ چنانچہ اب بی جے پی حکو حکو چگھٹ کی ڈگر بہت دشوار گزار نظر آ رہی ہے۔ جب بھی یہ بی جے پی کسی مصیبت میں مبتلا ہوتی ہے تب اسے اس سے نجات کا واحد راستہ خون خرابہ ہی نظر آتا ہے۔ خواہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے اسے فوجیوں یا۔ پھر اپنے ارکان ہی کی بلی کیوں نہ دینی پڑے۔ اب ظاہری بات ہے کہ وہ اگر ایسا نہیں کرتی ہے تو خود ہی مصیبت میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ مصیبت بھی ایسی کہ وہ جان پر بن سکتی ہے۔

☆☆☆☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۹/اپریل ۲۰۲۵ء

اب اسپتال میں ہندو۔ مسلم جانچ کر علاج ہوگا؟

نریندر مودی کی حکومت میں اگر کہیں کسی علاقے میں جہاں کی ریاستی حکومت بی جے پی کی ہو وہاں اگر کسی مسلمان کے ساتھ کوئی زیادتی اور سوتیلانہ رویہ اپنایا جا رہا ہو تو پھر یہ خبر کسی کے لئے بھی اچھنبے کی بات نہ ہوگی کیونکہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مسلمانوں کو زندہ درگور کئے رکھا ہے لیکن اس واقعہ نے سبھی کے ذہنوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے کہ مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا شہر میں ایسا واقعہ ہوا جب ایک لیڈی ڈاکٹر نے ایک حاملہ عورت کا علاج کرنے سے اس لئے انکار کر دیا کہ وہ مسلمان تھی اور اس نے کہا کہ پہلگام میں جو واقعہ ہوا اس کے بعد میں کسی مسلمان مریض/مریضہ کا علاج نہیں کر سکتی۔ مغربی بنگال ایک ایسی ریاست ہے جہاں کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی غریبوں، بیکسوں اور مجبوروں کے لئے وقف کر دی ہے اور خاص طور پر خواتین کی فلاح و بہبودگی کے لئے انہوں نے دوارے سرکار کے نام پر 101 اسکیمیں شروع کر رکھی ہیں تاکہ مغربی بنگال کی خواتین زندگی کے ہر موڑ پر کامیابی حاصل کریں اور خاص طور پر طالبات کی اعلیٰ تعلیم سے متعلق انہوں نے بہت ساری اسکیمیں شروع کر رکھی ہیں جسے اس سے قبل کسی بھی حکومت نے نہیں اپنایا تھا اور اس ریاست میں فرقہ پرستی کی ایک نہیں چلتی اور اس ریاست میں ایک لیڈی ڈاکٹر نے ایک مسلم مریضہ سے ایسا رویہ اپنایا اور پہلگام واقعہ کو مسلمانوں سے جوڑ دیا جبکہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب کوئی وطن نہیں ہوتا۔ بھلے ہی وہ آصف یا اجمل قصاب کا ہو یا سادھوی پرگیہ کا، دہشت گرد نام سے مسلم، ہندو، سکھ اور عیسائی ہو سکتا ہے لیکن ہر مذہب نے ایسے لوگوں کا ہر طرح سے سماجی بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ لہذا کسی ایک نام سے اس کے پورے مذہب کے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا اور جہاں تک تعلق ایک ڈاکٹر کا ہے وہاں جب اسے ایم بی بی ایس کی ڈگری دی جاتی ہے تو اس سے حلف بھی لیا جاتا ہے کہ اس کا کام صرف مریضوں کا علاج کرنا ہوگا اس کے مذہب اس کے فرقہ اور اس کی ذاتیات پر اسے نہیں جانا ہے، ڈاکٹر کا کام صرف اور صرف مریضوں کا علاج کرنا ہے۔ اس لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ وہ کسی بھی مسلم مریض کا علاج نہیں کر سکتی کیونکہ اسی کے مذہب کے لوگوں نے کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردی کی ہے۔ وہ حاملہ مسلم خاتون اس گیانولوجسٹ کے پاس جمعرات کے روز اپنی پانچویں ٹسٹ کرانے گئی تھی تو ڈاکٹر نے خاموشی اختیار کئے رکھی، بعد میں اس نے کہا کہ وہ کسی مسلمان کا علاج نہیں کر سکتی، جس پر اس حاملہ عورت کے شوہر نے مہیش تلہ تھانے میں شکایت درج کرائی اور اس نے اسٹیٹ میڈیکل کونسل میں یہ اپنی شکایت لکھ بھیجی۔ جب اخبار نویسوں نے اس معاملے میں ڈاکٹر سے رابطہ کیا تو اس نے اس الزام کو حقارت سے مسترد کر دیا اور کہا کہ اسے بدنام کرنے کی سازش رچی گئی ہے۔ اور وہ اس مریضہ اور اس کے خاندان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرے گی۔ اتفاق کی بات ہے کہ وہ لیڈی ڈاکٹر اور وہ مریضہ دونوں مہیش تلہ کی ہاؤسنگ کمپلیکس میں رہتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پہلگام واقعہ کے بعد پورے ملک میں مسلمانوں کو کھدیڑنا شروع ہوا ہے اور بجائے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کے حکومت کے ساتھ ساتھ تمام ایجنسیوں اور فرقہ پرستوں نے مسلمانوں کو نشانہ بنا کر اپنے انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ اس لیڈی ڈاکٹر نے اس مریضہ کو اپنے فلیٹ میں چیک اپ کے لئے بلایا تھا کیونکہ وہ اپنے گھر پر بھی مریض دیکھتی ہے اور جب اسے اس مریضہ کا پورا نام معلوم ہوا تو اس نے صاف کہہ دیا کہ وہ کسی مسلمان مریضہ کا علاج نہیں کر سکتی۔ اس کے شوہر نے بتایا کہ اس کی بیوی کچھ سمجھ نہ سکی کہ ڈاکٹر ایسا بھی کہہ سکتی ہے اور صرف مسلم نام کی وجہ سے وہ کسی مریضہ کو دیکھنے سے انکار کر سکتی ہے۔ اس ڈاکٹر نے میری وائف سے کہا کہ اسی کے مذہب کے لوگوں نے پہلگام میں دہشت گردی کی ہے لہذا وہ کسی مسلمان کا علاج نہیں کر سکتی۔ اس ڈاکٹر کے خلاف شکایت میڈیکل کونسل کو بھیج دی گئی ہے اور دوسری طرف اس لیڈی ڈاکٹر نے مریضہ اور اس کے خاندان والوں پر ہتک عزت کا دعویٰ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (خ الف ف)

آج کا پہلگام

کشمیریوں کا اعلیٰ اخلاق ،ہندستان و پاکستان آمنے سامنے

'اے شریف انسانو! جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے'

عبدالعزیز

جموں وکشمیر کا پہلگام جہاں فسادیوں نے درندگی اور سفاکیت کی حد کر دی تھی آج کیسا ہوگا؟ وہاں کی صورت حال کے بارے میں باہر رہنے والوں کے لئے سوچنا اور سمجھنا آسان نہیں ہوگا۔ مشہور یوٹیوبر اجیت انجم کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اجیت انجم پہلگام پہنچ کر ایسے سیاحوں سے انٹرویو لے رہے ہیں جو وہاں سیاحت کے لئے پہنچے ہوئے ہیں۔ باہر کے رہنے والوں کو تو یہی معلوم ہوگا کہ اس فساد زدہ علاقے میں کوئی بھی سیاح جانے کی ہمت وجرأت کرے گا۔ اجیت انجم نے لگ بھگ پندرہ مرد عورتوں سے انٹرویو لیا ہے جو گجرات سے تعلق رکھتے ہیں۔ سب کے سب ڈاکٹر ہیں اور وہ سب اپنا ذاتی اسپتال چلا رہے ہیں۔ اجیت انجم نے سب سے الگ الگ انٹرویو لیا ہے۔ سب کے تجربات اور مشاہدات جاننے کی کوشش کی ہے۔ ہر ایک نے اپنا تجربہ ومشاہدہ بتایا جو سب کی مشترکہ باتیں تھیں وہ بہت ہی حوصلہ افزا اور پُر امید ہیں۔ ہر ایک نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے ہر طبقہ کے لوگ بہت ہی مددگار اور محبت کرنے والے نظر آئے۔ سب نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ فوجی بھی یہاں تعینات ہیں۔ سیاحوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کے گھر والے اور ان کے عزیز واقارب نے انھیں یہاں آنے سے روکا ضرور اور انھیں بھی خوف اور ڈر معلوم ہو رہا تھا لیکن کشمیریوں کی بے پناہ محبت اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے ان کو ہمت ملی اور وہ آج نڈر ہو کر پہلگام میں موجود ہیں۔

پہلگام کی آج کی صورت حال سے ہر ہندستانی کو خوش ہونا چاہئے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ کشمیریوں کے اعلیٰ اخلاق اور سیاحوں کی ہمت اور حوصلے نے جہاں دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کو مات دینے کی کوشش کی ہے وہاں فرقہ پرستوں اور فرقہ پرست گودی میڈیا کے اینکروں اور مالکوں کی ہمت شکنی کرنے میں بھی کوئی کمی نہیں کی ہے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ انسانیت زندہ ہے اور جو لوگ انسانیت سوز حرکتیں کرتے ہیں ان کی شکست اور موت کا سامان بھی دنیا میں موجود ہے۔ انسانی شرافت کی سب سے اعلیٰ اسپرٹ ہے کہ وہ بدی کو کسی حال میں برداشت نہ کرے اور اسے دفاع کرنے واسطے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ عملی زندگی میں کامیابی کا راز بھی اسی اعلیٰ اسپرٹ میں پنہاں ہے۔ جو شخص دوسروں کے لئے بدی کو برداشت کرتا ہے اس کی اخلاقی کمزوری اسے بالآخر اس پر بھی آمادہ کر دیتی ہے کہ وہ خود اپنے لئے بدی کو برداشت کرنے لگے۔ اور جب اس میں برداشت کا یہ مادہ پیدا ہوتا ہے تو پھر اس پر ذلت کا وہ درجہ آتا ہے جسے خدا نے اپنے فضل سے تعبیر کیا ہے۔ اس درجے میں پہنچ کر آدمی کے اندر شرافت اور انسانیت کا کوئی احساس باقی نہیں رہتا۔ وہ جسمانی اور مادّی غلامی ہی نہیں بلکہ ذہنی اور روحانی غلامی میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے اور کمینگی کے ایسے گڑھے میں گرتا ہے جہاں سے اس کا نکلنا محال ہو جاتا ہے۔ اس کے بالمقابل جس شخص میں یہ اخلاقی قوت موجود ہو کہ وہ بدی کو محض بدی ہونے کے باعث برا سمجھے اور انسانی برادری کو اس سے نجات دلانے کے لئے انتھک جدوجہد کرتا رہے وہ ایک سچا اور اعلیٰ درجے کا انسان ہوتا ہے۔ اس کا وجود عالم انسانیت کے لئے ایک رحمت ہوتا ہے۔

جس وقت پہلگام میں فسادی اور دہشت گرد معصوم اور بے قصور سیاحوں پر گولیاں برسا رہے تھے تو اس وقت ایک کشمیری نوجوان گھڑسوار سید عادل شاہ سیاحوں کو بچانے کے لئے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر دہشت گرد کے ہاتھوں سے بندوق چھیننے کے لئے برسرپیکار ہو گیا۔ بالآخر اسے جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ یہ ایک نوجوان تھا جس نے تمام کشمیریوں کی طرف سے اور امت مسلمہ کی جانب سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ 'کتنے وہ مبارک قطرے ہیں، جو صرف بہاراں ہوتے ہیں'۔ ایسے موقع پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ 'اک کرن تنہا بحر ظلمات پر بھاری ہے'۔ ان حقائق کو گودی میڈیا کی طرف سے اگر پیش کیا جاتا تو ملک میں پُرامن ماحول ہوتا اور تناؤ کی جگہ محبت اور بھائی چارہ کی فضا ہوتی۔ کوئی بھی نادان، اندھ بھکت کشمیریوں پر حملہ کرنے کے لئے سوچتا بھی نہیں بلکہ ان کو پیار اور محبت سے گلے لگاتا ہے۔

کشمیریوں کے خلاف فضا تیار کرنے میں سنگھ پریوار کے اوپر سے لے کر نیچے تک کے ذمہ دار شریک ہیں۔ جو ایم پی اور ایم ایل اے فرقہ پرستانہ بیان دے رہے ہیں ان کے منہ کو بند کرنے کی نہ مودی جی کوشش کر رہے ہیں نہ امیت شاہ اور نڈا جی اور نہ موہن بھاگوت۔ چار بڑے شنکراچاریوں میں سے سوامی اویمکتیشور آنند نے نہایت حق گوئی اور بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "جب گھر میں رات کے وقت کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو سب سے پہلے چوکیدار کو ڈھونڈا جاتا ہے کہ وہ کہاں تھا اور اس کے رہتے ہوئے ایسا واقعہ یا سانحہ کیسے پیش آیا؟ لیکن ہمارے یہاں جب کہیں ایسا واقعہ پیش آتا ہے تو چوکیدار کو بچانے کے لئے ایسی ایسی باتیں کی جاتی ہیں کہ اس کے کردار پر پردہ پڑ جائے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا تو یہ پوچھنا یا جاننا ضروری ہے کہ چوکیدار کہاں تھا؟ ڈیڑھ دو سو کیلو میٹر دور سے دہشت گرد آ کر سیاحوں کی جان لے لیتے ہیں، نہ وہاں پولس ہوتی ہے نہ فوجی۔ کیا یہ کھلی چھوٹ نہیں ہے دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے لئے؟ یہ آسانی کس کی طرف سے دی گئی۔ آخر چوکیدار کہاں تھا اور کیا کر رہا تھا؟ اب کہا جا رہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے یہ دہشت گرد آئے۔ اگر آناً فاناً یہ بات کہی جا رہی ہے تو آنے سے پہلے کیوں نہیں انھیں پکڑا گیا؟ کہا یہ بھی جا رہا ہے کہ سندھو ندی کا پانی بند کر دیا جائے گا اور پاکستانی لوگ بوند بوند پانی کو ترسیں گے، جبکہ تجربہ کار لوگوں کا کہنا ہے کہ ہندستان کو ایسا کرنے میں بیسوں سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ تو کیا یہ ہندستانیوں کے ذہن کو سچائی کی طرف موڑنے کے بجائے غلط رخ دینے کی کوشش نہیں ہے؟"

ایسی ظالمانہ حرکت کس نے کی ہے اس کی صحیح جانچ پڑتال کرنے کے بجائے انہی کشمیریوں کی سرزنش ہو رہی ہے جو سیاحوں کو بچانے کے دوران شہید ہوئے۔ اگر وہ سیاحوں کو نہیں بچاتے تو مرنے والوں کی تعداد کئی گنا بڑھ جاتی۔ ان کے اس کردار کے بدلے انھیں انعام واکرام سے نوازنا چاہئے۔ بی بی سی، واشنگٹن پوسٹ اور دیگر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں چودہ پندرہ سو کشمیریوں کو پابند سلاسل کر دیا گیا ہے اور کئی گھر منہدم کر دیئے گئے ہیں۔ کیا کشمیریوں کے اعلیٰ اخلاق کا یہی صلہ ہے؟

عام طور پر ایسی حرکتیں مجرمانہ دماغ کا اختراع ہوتی ہیں اور ایسے لوگوں کی تلاش یقیناً ہونی چاہئے اور ان کو پکڑنے میں ہر اس شخص کو مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو مظلوموں کی مدد کرتا ہے اور ظالموں سے نفرت کرتا ہے۔ بدقسمتی سے دونوں ملکوں میں ایسے سیاست داں ہیں جو اپنی کمزوریوں کو چھپانے کے لئے سرحدوں پر تناؤ پیدا کر دیتے ہیں اور دونوں ملکوں کی فوجیں آمنے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ دونوں ملکوں کے معصوم اور بے گناہ عوام مشکلات اور مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ فوجی نوجوان بھی ایک دوسرے سے دشمنی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اردو کے مشہور شاعر ساحرلدھیانوی نے ایک مشہور نظم 'ہندستان اور پاکستان کی جنگ' کے پس منظر میں لکھی تھی آج بھی وہ پس منظر سامنے ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ نظم آج کے پس منظر میں کہی گئی ہے:-

"اے شریف انسانو/ خون اپنا ہو یا پرایا ہو/ نسل آدم کا خون ہے آخر/ جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں/ امن عالم کا خون ہے آخر
بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر/ روح تعمیر زخم کھاتی ہے/ کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے/ زیست فاقوں سے تلملاتی ہے/ ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں/ کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے/ فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ/ زندگی میتوں پہ روتی ہے/ جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے/ جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی/ آگ اور خون آج بخشے گی/ بھوک اور احتیاج کل دے گی/ اس لئے اے شریف انسانو!/ جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے/ آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں/ شمع جلتی رہے تو بہتر ہے"۔

☆☆☆☆

امارت شرعیہ کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

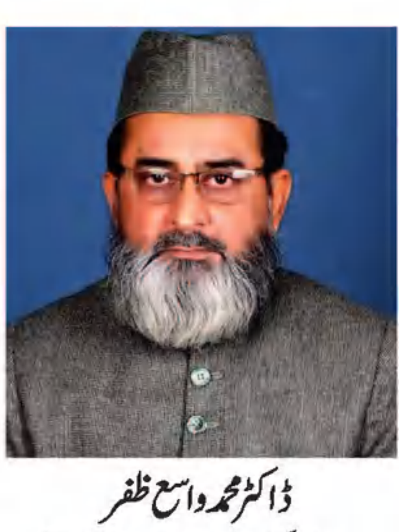

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

اسلام ایک مکمل نظام حیات کا نام ہے جس کی بنیاد قرآن و سنت پر قائم ہے۔ مکمل نظام حیات کہنے سے مراد یہ ہے کہ انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں اسلام کی رہنمائی موجود نہ ہو۔ عام طور پر لوگ اسے چند عقائد اور عبادات تک ہی محدود سمجھتے ہیں اور اپنی کم فہمی کی وجہ سے زندگی کے دیگر امور میں خود کو اسلامی احکام کی بندشوں سے آزاد سمجھتے ہیں۔ قرآن و سنت پر عمیق نگاہ رکھنے والے افراد یہ جانتے ہیں کہ اسلام نے صرف عقائد وعبادات میں ہی نہیں بلکہ معاملات، معاشرت، تعلیم وتربیت، اسباب معیشت مثلاً زراعت، ملازمت، صنعت وحرفت وتجارت، حکومت و سیاست، نظام عدل و انصاف سارے ہی شعبوں میں انسانیت کی رہنمائی کی ہے۔ قرآن حکیم نے مسلمانوں کو مکمل اور پورے اسلام میں داخل ہونے یعنی کامل شریعت پر عمل کرنے کی دعوت دی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (ترجمہ): "اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرۃ: ۲۰۸)۔ یہودیوں کی مذمت قرآن میں یہ کہہ کر کی گئی ہے: (ترجمہ): "کیا تم کتاب الٰہی کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو۔" (البقرۃ: ۸۵)۔ اس لئے زندگی کے بعض شعبوں میں اسلام کی پیروی کرنا اور بعض میں خود کو آزاد سمجھ کر اپنے نفس یا کسی غیر اسلامی نظام یا روایات کی پیروی کرنا، دراصل اسلام کی بنیادی تعلیمات کے یکسر خلاف ہے اور ایسا کرنے والا شخص خدا کی نظر میں کبھی کامل مسلمان شمار نہیں ہوسکتا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ دین کو زندگی کے تمام شعبوں میں قائم کیا جائے۔ یہی حکم اللہ رب العزت نے پچھلے انبیاء کرام کو دیا اور یہی حکم جناب رسول اللہ ﷺ اور ان کی امت کو بھی ہے۔ ارشاد ربانی ہے: (ترجمہ): "اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین کا وہی طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کا تاکیدی حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے، اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔" (الشوریٰ: ۱۳)۔ اسی طرح اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: {وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا} (ترجمہ): "اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو۔" (آل عمران: ۱۰۳)۔ اللہ کی رسی سے بعضوں نے کتاب اللہ اور بعضوں نے دین اسلام مراد لیا ہے۔ آیت کا مفہوم بہرحال سب نے یہی اخذ کیا ہے کہ سارے مسلمان متحد ہو کر اللہ کے احکام کو مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے سارے انفرادی و اجتماعی فیصلے قرآن وسنت کے مطابق کریں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے، قرآن حکیم نے انہیں کافر، ظالم اور فاسق جیسے القاب سے نوازا ہے۔ {وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ} (ترجمہ): "جو لوگ اللہ کے نازل کئے ہوئے حکم کے مطابق فیصلے نہ کریں، سو وہی لوگ کافر ہیں۔" (المائدۃ: ۴۴)۔ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۴۵ اور ۴۷ میں بھی یہی فقرہ دہرایا گیا ہے جن میں "الْكَافِرُونَ" کی جگہ علی الترتیب "الظَّالِمُونَ" اور "الْفَاسِقُونَ" لایا گیا ہے۔ ان آیتوں سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق انفرادی یا اجتماعی زندگی میں فیصلے نہ لینا کتنا سنگین معاملہ ہے۔ یہی نہیں، جو لوگ نظام شرعی سے ہٹ کر کسی اور نظام سے فیصلہ لینے کے متلاشی ہوں، قرآن کریم ان کی مذمت ان الفاظ میں کرتا ہے: (ترجمہ): "کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ایمان لائے اس کلام پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لئے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالاں کہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ اس کا انکار کریں، اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں دور کی گمراہی میں ڈال دے۔" (النسآء: ۶۰)۔ طاغوت کا مطلب ہوتا ہے حق سے روکنے والا، سرکش، باغی، شیطان وغیرہ۔ درحقیقت ہر وہ شے طاغوت کے زمرے میں ہے جو اللہ سے سرکشی اختیار کرے اور انسان کو احکام الٰہی کی تعمیل سے روک دے۔ یہاں بالخصوص طاغوت سے مراد ہر وہ حاکم اور نظام عدالت ہے جو قانون شریعت سے ہٹ کر فیصلہ کرے۔ ایک مسلمان سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ نظام شرعی کو چھوڑ کر طاغوتی نظام کے پاس اپنے مقدمات فیصلہ کرانے کے لئے لے جائے، اس آیت میں اسے ایمان کے منافی اور گمراہی کا راستہ بتایا گیا ہے۔ اجتماعی امور جن کی نوعیت سیاسی، حربی، انتظامی یا تدبیری ہو اور جن کا حکم قرآن وسنت میں سیدھے طور سے مذکور نہ ہو، ان میں مسلمانوں کو مشاورت کی تعلیم دی گئی ہے۔ اللہ عزوجل نے اپنے حبیبؐ کو اس بات کی ہدایت دی جو قرآن حکیم میں یوں درج ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ" (ترجمہ): "اور معاملات میں ان سے مشورہ کیا کریں۔" (آل عمران: ۱۵۹)۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ اہم امور میں اہتمام کے ساتھ صحابہ کرام سے مشورے کیا کرتے تھے۔ آپؐ کے اس اہتمام میں صحابہ کرام کی تربیت کا پہلو بھی شامل تھا اور قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لئے عبرت انگیز عملی پیغام بھی۔ پھر اللہ رب العزت نے اس خصلت کو لے کر صحابہ کرام کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی: "وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ" (ترجمہ): "ان کا کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے۔" (الشوریٰ: ۳۸)۔ اس آیت سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ مشاورت اللہ رب العزت کے نزدیک ایک محبوب عمل ہے جسے مسلمانوں کو ہر دور میں اختیار کرنا چاہیے۔ قرآن کریم کے مذکورہ بالا احکام پر غور کیجئے تو آپ کو یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ مسلمانوں کی شیرازہ بندی، نظم جماعت اور نظام خلافت یا امارت وقضا کا قیام کیوں ضروری ہے؟ اس لئے کہ ان کے بغیر بہت سے احکام شرعیہ کو سماج میں پوری طرح نافذ ہی نہیں کیا جاسکتا۔ اسی لئے اللہ کے رسول ﷺ نے اسلامی حکومت کے قیام کے لئے کوششیں کیں اور اس کو یقینی بنایا۔ ان کے بعد خلفاء راشدین اور بعد کے خلفاء و ملوک نے اس کو قائم رکھا۔ اسی لئے حضرت عمرؓ نے فرمایا: "يَا مَعْشَرَ الْعُرَيْبِ الْأَرْضَ، إِنَّهُ لَا إِسْلَامَ إِلَّا بِجَمَاعَةٍ، وَلَا جَمَاعَةَ إِلَّا بِإِمَارَةٍ، وَلَا إِمَارَةَ إِلَّا بِطَاعَةٍ" یعنی اے عرب کی حقیر قوم! زمین کے ساتھ رہو کیوں کہ جماعت کے بغیر اسلام کی کوئی حیثیت نہیں، اور امارت کے بغیر جماعت کی کوئی حیثیت نہیں، اور اطاعت کے بغیر امارت کی کوئی حیثیت نہیں۔" (مسند الدارمی المعروف بہ سنن الدارمی، حدیث نمبر ۲۵۷)۔ اللہ کے رسول ﷺ نے امت کو یہی تعلیم دی ہے کہ تم جہاں کہیں بھی رہو، ایک جماعت بن کر رہو، اور اپنے اوپر کسی ایک کو امیر متعین کرلو۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "وَلَا يَحِلُّ لِثَلَاثَةٍ يَكُونُونَ بِأَرْضِ فَلَاةٍ إِلَّا أَمَّرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدَهُمْ"۔ "اور حلال نہیں تین افراد کا کسی اجنبی علاقے (صحرا) میں رہنا جب تک اپنے اوپر کسی ایک کو امیر مقرر نہ کرلیں۔" (مسند الامام احمدؒ، حدیث نمبر ۶۶۴۷)۔ اسی طرح یہ بھی روایت ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ" "جب تین افراد سفر پر نکلیں تو چاہیے کہ ایک کو اپنا امیر مقرر کرلیں۔" (سنن ابی داؤدؒ، حدیث نمبر ۲۶۰۸)۔ یہ بھی منقول ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِيَ مَسَاءً إِلَّا وَعَلَيْهِ أَمِيرٌ" "جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ کوئی نیند ایسی نہ سوئے، کوئی صبح اور شام ایسی نہ کرے جس میں اس پر کوئی امیر نہ ہو تو وہ ایسا ضرور کرے۔" (مسند الامام احمدؒ، حدیث نمبر ۱۱۲۶۷، بروایت ابو سعید خدریؓ)۔ ان احادیث سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اسلام میں نظم جماعت اور نصب امام یا امیر کو کتنی اہمیت دی گئی ہے؟

اسلامی عبادات پر بھی غور کیجئے تو ان میں آپ کو نظم جماعت کا درس ملے گا۔ فرض نمازیں ہمیں دن میں پانچ بار محلے کے اعتبار سے اجتماعیت قائم کرنے کا درس دیتی ہیں۔ اسی طرح جمعہ ہفتہ میں ایک بار قصبے یا علاقے کے اعتبار سے، عیدین کی نمازیں شہر کے اعتبار سے اور حج پورے عالم اسلام کے اعتبار سے اجتماعیت قائم کرنے کا ذریعہ ہیں۔ روزے میں اجتماعیت کو باقی رکھنے کے لئے ہی ایک مہینہ کو خاص کیا گیا ہے ورنہ سال میں ایک ماہ روزہ رکھنے کا حکم اپنی سہولت کے اعتبار سے بھی دیا جاسکتا تھا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا نظام بھی ایک اجتماعی نظام ہے، بیت المال کا قیام اور تحصیل زکوٰۃ وصدقات کا حق بھی امیر شریعت ہی کو حاصل ہے جو بدقسمتی سے ہمارے دیار میں بڑی بدنظمی کا شکار ہے۔ الغرض نظام شرعی کا قیام اور نصب امام یا امیر ہر زاویہ سے مطلوب ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کو ایک مرکز اسلامی سے وابستہ کرنا، انہیں متحد رکھنا اور ہر شعبے میں دین کو قائم کرنا ہے۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب منتخب امیر کی ہر جائز امر میں اطاعت کی جائے۔ اس لئے امیر کی بات کو سننا اور اس کے احکام وفرامین کی اطاعت کرنا ہر مسلمان پر واجب کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ): "اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔" (النسآء: ۵۹)۔ اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: (ترجمہ): "جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔" (صحیح بخاریؒ، حدیث نمبر ۲۹۵۷)۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا: "مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ، وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً" "جو شخص (مسلمانوں کے امیر کی) اطاعت سے نکلا اور جماعت سے الگ ہوگیا، پھر مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔" (صحیح مسلمؒ، حدیث نمبر ۴۷۸۸، بروایت ابوہریرہؓ)۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ حَتَّى يُرَاجِعَهُ" وَقَالَ: "وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامُ جَمَاعَةٍ فَإِنَّ مَوْتَتَهُ مَوْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ" "جو مسلمانوں کی جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹہ اتار دیا جب تک کہ وہ واپس نہ لوٹ آئے، اور فرمایا: جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ کسی امام جماعت کی پیروی میں نہ ہو، تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔" (المستدرک علی الصحیحین للحاکمؒ، حدیث نمبر ۲۵۹، بروایت عبداللہ بن عمرؓ)۔ یہ وہ بنیادی اصولی باتیں ہیں جن کو قلمبند کرنا امارت شرعیہ کے قیام، اس کی اہمیت وافادیت، اور اس کے استحکام وبقا کی ضرورت کو سمجھنے کے لئے لازمی تھا۔ جب تک اسلامی نظام خلافت یا بادشاہت قائم تھا، امارت کے سارے کام مرکزی سطح سے انجام پاتے تھے اور علاقائی امیروں یا حاکموں کا تقرر بھی خلیفۃ المسلمین، بادشاہ یا امیر اعظم کی طرف سے ہی ہوا کرتا تھا لیکن جب خلافت وبادشاہت ختم ہوگئی اور مسلمان محکوم ہوگئے تو ضرورت پڑی کہ ملکی یا علاقائی طور پر امارت شرعیہ کا قیام ہو اور مسلمانوں کے ذی شعور افراد کسی شخص کو بہ اتفاق رائے یا بہ کثرت رائے امیر منتخب کرلیں۔ ہندوستان میں یہی صورت حال اس وقت درپیش ہوئی جب مغلوں کے اقتدار کا خاتمہ ہوا اور ایسٹ انڈیا کمپنی کا تسلط یہاں قائم ہوگیا۔ اس وقت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے یہ فتویٰ دیا کہ آج کے حالات میں مسلمانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ کسی ایک شخص کو امیر متعین کر کے اپنی شیرازہ بندی کریں اور جن احکام شرعیہ پر عمل ان کے استطاعت میں ہو، انہیں اپنے اوپر نافذ کریں۔ ان کے معاصر اور بعد کے بہت سے علماء نے اس نظریہ کی تائید کی اور مرکزی طور پر امارت اسلامی کا قیام بھی عمل میں آیا جس کے امیر علی الترتیب سید احمد شہید رائے بریلویؒ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ اور مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ مقرر ہوئے لیکن اس تحریک کی نوعیت انقلابی ہونے کی وجہ سے، اور کچھ اپنوں کی نادانیوں اور غیروں کی عیاریوں کی وجہ سے بظاہر بے نتیجہ ثابت ہوئی۔ لیکن قیام امارت اور نصب امیر کی یہ فکر باقی رہی جس کی آبیاری کرنے والوں میں مولانا محمد سجادؒ، مولانا حسین احمد مدنیؒ، مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، مولانا احمد سعید دہلویؒ، مولانا عبدالحلیم صدیقیؒ، مولانا ابوالکلام آزادؒ، علامہ سید سلیمان ندویؒ، مولانا محمد علی مونگیریؒ، مولانا سید شاہ بدرالدین قادریؒ جیسے جید علماء شامل تھے۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں تنظیمی اور آئینی اعتبار سے امارت شرعیہ فی الہند کے قیام کی تجویز منظر عام پر آئی لیکن بعض وجوہات کی بنا پر کل ہند امارت شرعیہ کا قیام عمل میں نہیں آسکا تو صوبائی سطح پر اس کے قیام کی کوششیں کی گئیں اور بالآخر ۲۶ / جون ۱۹۲۱ء کو امارت شرعیہ (بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ) کا قیام عمل میں آیا اور مولانا سید شاہ بدرالدین قادریؒ اتفاق رائے سے امیر اول منتخب ہوئے۔ اس طرح علماء سلف کی کتنی مشقتوں اور قربانیوں سے نہایت عظیم مقاصد کے تحت یہ ملی ومرکزی ادارہ وجود میں آیا جس کی بنیادوں کو ہلانے پر آج کچھ لوگ آمادہ ہیں۔ حالیہ تنازعہ ۲۹ / مارچ ۲۰۲۵ء کو منظر عام پر آیا جب کچھ لوگ جنہیں سیاسی افراد کی پشت پناہی حاصل تھی، پولیس کے ساتھ امارت شرعیہ کے دفتر میں داخل ہوئے، کسی نے خود کو امیر تو کسی نے خود کو ناظم اعلیٰ ہونے کا دعویٰ پیش کیا۔ مبصرین کا خیال ہے کہ ایسا امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں کے ذریعے وقف ترمیمی بل کے مسئلہ پر ایک حکمراں جماعت کی افطار پارٹی کے بائیکاٹ کے ردعمل میں ہوا اور حکمراں جماعت یہ چاہتی ہے کہ اس کی پشت پناہی والے اشخاص امارت کے عہدوں پر فائز ہوں تاکہ مستقبل میں اس ادارے کی طرف سے کسی قسم کے چیلنج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہ ساری سازشیں اور ان کا عملی مظاہرہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں ہوا۔ مقامی لوگوں کی مداخلت کی وجہ سے اُس وقت تو معاملہ کسی طرح ٹل گیا لیکن یہ قضیہ ختم نہیں ہوا اور اس کے تھانہ اور کورٹ تک جانے کی نوبت آگئی۔ جس ادارے کے زیر نگرانی دار القضا چل رہا ہو اور جس کے قیام کا مقصد طاغوتی نظام سے بچ کر شرعی نظام کے تحت لوگوں کی رہنمائی اور فیصلے کرنا ہو، خود اس کا معاملہ طاغوتی نظام کے پاس پہنچ گیا۔ اس سے زیادہ شرمناک اور افسوسناک کچھ بھی نہیں ہوسکتا! حیرت و استعجاب کی بات یہ ہے کہ موجودہ امیر شریعت جناب احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کو منتخب کرانے میں جن لوگوں نے کلیدی کردار ادا کیا یہاں تک کہ مجلس ارباب حل وعقد میں بھی خرد برد کے الزامات لگے، آج ان میں سے ہی کچھ لوگ ان کو ہٹانے کی سازشیں رچ رہے ہیں اور ان پر الزام تراشیاں کررہے ہیں۔

کیا اِن لوگوں کو اُس وقت موجودہ امیر کی علمی لیاقت اور ان کے کردار کے بارے میں نہیں پتا تھا جن کا انکشاف آج یہ کر رہے ہیں؟ اگر اِن کو پتا تھا اور معاملہ ویسا ہی ہے جیسا کہ آج یہ بیان کر رہے ہیں تو اس وقت ان کی امیدواری کو مضبوط کر کے اِن لوگوں نے ملت اسلامیہ کے ساتھ خیانت کیوں کی اور اگر اِن کو اس وقت علم نہیں تھا تو بھی یہ مجرم ہیں کہ ہیں جس شخص کی علمی لیاقت، فقاہت اور کردار کے بارے میں یہ وثوق سے کچھ نہیں جانتے تھے، آخر ان کی حمایت کس بنیاد پر کی؟ اور اگر معاملہ ویسا نہیں ہے جیسا یہ لوگ بیان کر رہے ہیں تو یہ بہتان تراشی ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ان کے یا تو امیر شریعت سے کچھ مفاد وابستہ تھے جو پورے نہیں ہوئے یا کسی طمع یا خوف کے غلبے میں یہ لوگ حکومت کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ پھر یہ بھی کہ جن کے دعوے امیر شریعت اور ناظم اعلیٰ کے لئے پیش کئے جارہے ہیں، خود ان کے دامن الزامات سے کہاں پاک ہیں؟ ان کے اوپر خیانت، خرد برد اور مختلف قسم کے ناقابل بیان الزامات ہیں، انہیں ملت اسلامیہ کیسے ان مناصب جلیلہ پر قبول کرسکتی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ امیر شریعت کے انتخاب کے وقت جو طریقہ کار اپنایا گیا، جس طرح کی مہم چلائی گئی، اور جو سازشیں رچی گئیں، وہ امارت کے تقدس کو پامال کرنے والی تھیں جن سے دین کی سمجھ، ملی حمیت اور حساس طبیعت رکھنے والا ہر شخص دلگیر تھا۔ خود احقر بھی اس مسئلے کو لے کر بہت رنجیدہ تھا حالاں کہ وہ نہ تو امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ کا رکن ہے، نہ مجلس عاملہ کا اور نہ ہی ارباب حل وعقد میں شامل ہے، اور نہ ہی شامل ہونے کی کوئی خواہش رکھتا ہے البتہ ملی حمیت اور حساس طبیعت ضرور رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ سب لکھنے پر مجبور ہے۔ رنجیدگی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ احقر کسی بھی ملی ادارے میں موروثیت کے غلبے کو ادارے کی بربادی کا اہم ترین سبب سمجھتا ہے جو کہ اس وقت بالکل عیاں تھا۔ لیکن ان سب کے باوجود ایک بار جب انتخاب ہوگیا اور معاملہ ختم ہوگیا تو احقر نے پھر کبھی اس پر لب کشائی نہیں کی جیسا کہ اسلامی اصول بھی ہے۔ اب یہ لوگ انتخاب کے چار سال بعد مختلف قسم کے الزامات لگا کر اور ٹرسٹ کے فیصلے کو بنیاد بنا کر امیر کو معزول کرنے کے درپے ہیں۔ ٹرسٹ کی حیثیت زیادہ سے زیادہ مجلس عاملہ کی ہوسکتی ہے، جسے امیر کے نصب وعزل کا کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی مجلس شوریٰ کو ہے۔ یہ اختیار صرف مجلس ارباب حل وعقد کو ہے جو ۸۵۱ / افراد پر مشتمل ہے، اور متعلقہ ریاستوں کے جمہور ملت کی نمائندگی کرتی ہے۔ ٹرسٹ یا مجلس عاملہ یا شوریٰ جن کے ارکان کی تعداد محدود ہے، جمہور ملت کی نمائندگی نہیں کرسکتی، لہٰذا اسے امیر کے نصب وعزل کا اختیار بھی نہیں ہوسکتا! کیا یہ لوگ یہ بھی بھول جاتے ہیں امیر کے سلسلے میں رسول اکرم ﷺ کی کیا ہدایات ہیں؟ آپؐ نے تو امیر کی کوتاہیوں سے صرف نظر کرنے اور ان پر صبر کرنے کی ہدایت دی ہے لیکن جماعت کے انتشار کو کبھی پسند نہیں فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ، فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا، فَمَاتَ، إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً" یعنی "جس نے اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھی جو اسے ناپسند ہو تو اسے چاہیے کہ اس پر صبر کرے کیوں کہ جس نے (مسلمانوں کی) جماعت سے ایک بالشت بھی علیحدگی اختیار کی اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ جاہلیت (کفر) کی موت مرے گا۔" (صحیح بخاریؒ، حدیث نمبر ۷۰۵۴)۔ صحابہ کرام سے رسول اللہ ﷺ نے جن باتوں کا عہد لیا تھا ان میں یہ بھی تھا کہ خوشی وناگواری، تنگی اور کشادگی، اور اپنی حق تلفی میں بھی اطاعت وفرماں برداری کریں گے، اور یہ بھی کہ صاحب امر کے ساتھ ان کے معاملے میں اس وقت تک جھگڑا نہیں کریں گے جب تک ان کو اعلانیہ کفر کرتے نہ دیکھ لیں۔ اگر وہ اعلانیہ کفر کریں تو تمہیں اللہ کے پاس سے دلیل مل جائے گی۔ اس سلسلے میں عبادہ بن صامتؓ کی روایت ملاحظہ کیجئے جو اس طرح ہے: "دَعَانَا النَّبِيُّ فَبَايَعْنَاهُ، فَقَالَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا، وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةً عَلَيْنَا، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا، عِنْدَكُمْ مِنَ اللّٰهِ فِيهِ بُرْهَانٌ" (صحیح بخاریؒ، حدیث نمبر ۷۰۵۵ اور ۷۰۵۶)۔ تو کیا امارت شرعیہ میں موجودہ شورش برپا کرنے والوں کو ایسی دلیل مل گئی ہے؟ جہاں تک میں سمجھتا ہوں بالکل نہیں! یہ سراسر فتنہ انگیزی ہے جسے قرآن کریم نے قتل سے بھی سخت قرار دیا ہے، اور وہ بھی ایسے وقت میں جب کہ امت اتفاق واتحاد اور اجتماعیت کی سخت محتاج ہے۔ اِس وقت تو امارت شرعیہ کو اور بھی مضبوط اور مستحکم کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ عہدوں کے حرص میں اس کی بنیادیں کھودنے کی۔ مجھے سخت حیرت و استعجاب ہے ان جید علماء کرام پر بھی جو عوام کے درمیان بڑے بڑے القاب کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں؛ ان میں کوئی حکیم الاسلام ہے تو کوئی شیخ الاسلام، کوئی مفکر اسلام ہے تو کوئی مفکر ملت، کوئی فقیہ العصر ہے تو کوئی مجدد ملت، کوئی امام الہند ہے تو کوئی خطیب الہند وغیرہ لیکن سب کے سب اس مسئلہ میں خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، الا ماشاء اللہ۔ یہی حال ملی اداروں کے اراکین اور سربراہان کا ہے جن میں سرفہرست جمعیت علمائے ہند اور مسلم پرسنل لاء بورڈ ہے۔ جماعت اسلامی، اہل حدیث اور بریلوی مسلک والوں نے تو پہلے ہی اپنی راہ الگ کی ہوئی ہے اور اپنی امارتیں قائم کر رکھی ہیں۔ کیا ان حضرات پر امارت شرعیہ کو بچانے کی کوئی ذمے داری عائد نہیں ہوتی؟ کیا یہ لوگ خدا کے حضور اس مسئلے پر جواب دہ نہیں ہوں گے کہ ایک ملی ومرکزی ادارہ تباہ و برباد کیا جارہا تھا اور آپ خاموش تماشائی بنے رہے؟ کیا اس قضیہ کے فریقین اتنے بڑے ہوگئے ہیں کہ ان میں سے کسی کی نہیں سنیں گے یا پردہ کے پیچھے کوئی اور کھیل چل رہا ہے؟ احقر کی رائے میں ان تمام صاحب علم اور صاحب فہم وفراست افراد کو جو اس معاملہ میں کچھ بھی اثر انداز ہوسکتے ہیں، سرجوڑ کر بیٹھنا چاہیے اور اس قضیہ کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ احقر کی اس سلسلے میں کچھ تجاویز ہیں، اگر مناسب سمجھیں تو ان کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ اول کسی بھی ایسے شخص کو امیر یا ناظم کے عہدے پر فائز ہونے کے قابل نہ سمجھا جائے جو اس کا حریص ہو اور خود یہ دعویٰ پیش کرے یا اس کے لئے مہم چلائے۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت سے ہمیں یہی تعلیم ملتی ہے۔ آپؐ نے ایک موقع پر یہ ارشاد فرمایا: "لَنْ، أَوْ: لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ" "ہم ہرگز کسی ایسے شخص کو عامل مقرر نہیں کرتے جو خود اس کا ارادہ رکھے۔" (صحیح بخاریؒ، حدیث نمبر ۶۹۲۳)۔ یہ کلمات آپؐ نے اس وقت ادا کئے جب ایک صاحب نے عامل بنانے کے لئے آپؐ تک سفارش کروائی تھی۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "إِنَّا، وَاللّٰهِ! لَا نُوَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ، وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ" "اللہ کی قسم! ہم کسی ایسے شخص کو اس کام کی ذمے داری نہیں دیتے جو اس کو طلب کرے اور نہ ایسے شخص کو دیتے ہیں جو اس کا خواہش مند ہو۔" (صحیح مسلمؒ، حدیث نمبر ۴۷۱۷)۔ امیر شریعت کے انتخاب کی تجاویز ارباب حل وعقد کی طرف سے آنی چاہیے اور اسی پر بہ اتفاق رائے یا بہ کثرت رائے فیصلہ کیا جانا چاہیے۔ آپؐ کی ہمیں یہ بھی ہدایت ملتی ہے کہ ایسی صورت میں جب ایک امیر کے رہتے ہوئے دوسرے کئی افراد امیر ہونے کا دعویٰ کریں تو تم اسی امیر کی اطاعت کرو جس کی بیعت اول ہو یعنی جو پہلے مقرر ہوا ہو۔ آپؐ کے الفاظ ہیں: "فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ، وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ" "جس سے پہلے پہل بیعت کرو اسی کی بیعت کے ساتھ وفا کرو، انہیں ان کا حق دو اور اللہ خود ان سے سوال کرے گا ان ذمے داریوں کے متعلق جو اس نے انہیں دیا ہے۔" (صحیح مسلمؒ، حدیث نمبر ۴۷۷۳) دوئم یہ کہ ہر عہدے کی میعاد متعین کی جائے مثلاً تین سال یا پانچ سال، اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ اگر کسی کے طریقہ کار یا رویہ میں کوئی خرابی سامنے آئے یا کوئی شر ظاہر ہو، تو اسے زیادہ دنوں تک جھیلنا نہیں پڑے گا۔ میعاد پوری ہونے سے کم از کم تین مہینے قبل نئے سرے سے انتخاب کا عمل شروع کردیا جائے تاکہ وقت پر ذمے داریوں کا تبادلہ ہوسکے۔ نیز یہ بھی طے کیا جائے کہ کوئی شخص ایک عہدے پر ایک یا دو سے زیادہ مرتبہ فائز نہیں رہ سکتا۔ ایسا نہیں ہونے کی وجہ سے چند افراد نے کئی کئی ملی اداروں پر قبضہ جمایا ہوا ہے اور اسے ذاتی ملکیت کی طرح استعمال کرتے ہیں جب کہ بہت سے باصلاحیت، دیانت دار اور مخلص علماء ودانشوران باہر سے اداروں کی بربادیوں کا تماشا دیکھ رہے ہوتے ہیں، انہیں بھی خدمت کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔ سوئم یہ کہ مجلس ارباب حل وعقد میں کسی شخص کو شامل کرنے کے لئے شوریٰ کے ممبران کی اکثریت کی تائید ضروری ہو، تاکہ کوئی اس کی ساخت کو من چاہے طور پر متاثر نہ کرسکے۔ چہارم یہ کہ مجلس ارباب حل وعقد، مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کے لئے ہر اس شخص کو نااہل قرار دیا جائے جو کسی سیاسی جماعت سے وابستہ ہو۔ پنجم یہ کہ جب کسی شخص کو امارت شرعیہ یا اس کے ذیلی اداروں میں سے کسی ایک کی ذمے داری سونپی جائے تو اسی وقت ان کی مالی حیثیت کا اعلانیہ بھی ان سے جاری کروایا جائے جو امارت کے ریکارڈ کے علاوہ اس کے ویب سائٹ پر بھی موجود ہو اور ان سے یہ حلف نامہ بھی لیا جائے کہ اس ادارے میں رہتے ہوئے وہ کسی ذاتی ادارے کے قیام کی کوشش یا کسی دوسرے پرائیویٹ یا سرکاری ادارے کی کسی انتظامیہ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ اگر کوئی شخص ایسا کرنے لگے تو اسے بلا تاخیر اس ادارے کی ذمے داریوں سے فارغ کر دینا چاہیے۔ امت مسلمہ کے اندر ایسے افراد کی آج بھی کمی نہیں جو نیکوئی اور دیانت داری کے ساتھ کسی دینی، تعلیمی یا رفاہی ادارے کو چلا سکیں، بس ضرورت ہے ایسے افراد کو تلاش کر کے سامنے لانے کی۔ ان تجاویز کو روبہ عمل لانے کے لئے اگر دستور میں تبدیلی کرنے کی ضرورت پیش آئے تو مجلس ارباب حل وعقد کا اجلاس بلا کر وہ بھی کیا جائے تاکہ فتنوں کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہی التجا ہے کہ فریقین اور متعلقین کو صحیح سمجھ عطا کرے، اس فتنہ کو ملت اسلامیہ سے دور کرے اور امارت شرعیہ کی ہر شر سے حفاظت فرمائے۔ آمین! وما علینا الا البلاغ!

رابطہ: 94718 67108

دہشت گردی کا تعلق نہ اسلام سے ہے نہ مسلمان سے!!

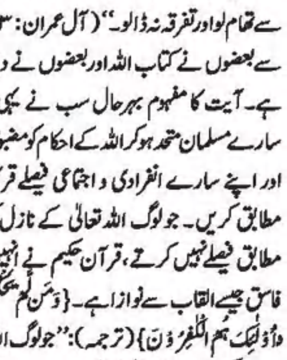

جاوید اختر بھارتی

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی چہار جانب مذمت ہو رہی ہے اور ہونی بھی چاہیے کیونکہ ناحق خون بہانے کا اور کسی کی جان لینے کا حق کسی کو نہیں اس سلسلے میں ملک کے ہر خاص وعام اور معزز شخصیات نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پرزور لفظوں میں مذمت کی ہے اور مذمت کرنے والوں میں علماء کرام، سیاسی وسماجی کارکنان، نمائندگان اور لیڈران شامل ہیں،، مذہب اسلام کے اندر دہشت گردی کی گنجائش ہی نہیں ہے بلکہ اسلام تو وہ مذہب ہے کہ اعلان کرتا ہے کہ جس نے ایک بھی خون ناحق بہایا اس نے پوری انسانیت کا خون بہایا اور جس نے خون ناحق بہنے اور بہانے سے بچایا تو اس نے پوری انسانیت کو قتل ہونے سے بچایا،، مذہب اسلام تو بے وجہ ہرے بھرے تازہ دم درختوں کو بھی کاٹنے کی اجازت نہیں دیتا، جنگ کے دوران بھی بچوں اور بوڑھوں وعورتوں پر تلوار چلانے کی اجازت نہیں دیتا، یہاں تک کہ زمین پر اکڑ کر چلنے کی اور فساد برپا کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا اور زمین پر لاٹھی ڈنڈا پیٹنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ہے، جموں وکشمیر کے پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ قابل مذمت ہے اور ساتھ ہی لاشوں پر سیاست کرنا اور اس غم کے ماحول میں ہندو مسلم کا کھیل کھیلنا بھی قابل مذمت ہے یاد رکھیں کہ ہندوستان کا مسلمان کل بھی وفادار تھا اور آج بھی وفادار ہے اور پوری وفاداری کے ساتھ ہندوستان کی تعمیر و ترقی اور اس کے تحفظ کے لئے کمربستہ ہے،، ایک دہشت گرد کا کوئی مذہب نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی ہم مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جلد از جلد اس معاملے کو بے نقاب کیا جائے اور جس نے یہ حرکت کی ہے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے،، یہ وقت نہیں ہے ہندو مسلم کے نام پر نفرت پھیلانے کا اور سیاست کی روٹیاں سینکنے کا بلکہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے جائیں،، پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ ہندوستان کی تہذیب وتمدن کو برباد کرنے کی ایک سازش ہے جو یقیناً قابل مذمت ہے اور جہاں سیاحوں کی اتنی بڑی تعداد تھی وہاں سیکورٹی کا انتظام نہ ہونا یہ قابل افسوس ہے ایسے دکھ کے ماحول میں بھی مسلمانوں کے تئیں نفرتی بیان بازی کرنا بھی قابل مذمت ہے کیونکہ پہلگام میں سیاحوں کی جان بچانے کے لئے مسلمانوں نے ہر طرح کی قربانی دی ہے یہاں تک کہ عادل حسین نے ایک انسان کی جان بچانے کی جدوجہد میں خود اپنی جان گنوادی حکومت کو ملک کے تحفظ کے لئے ٹھوس اقدامات کرنا چاہئے اور ہندو مسلم کے نام پر زہر آلود بیان بازی کرنے والوں پر قدغن لگایا جانا چاہئے،، تاکہ کسی بھی صورت میں ہندوستان کا تانا بانا بکھرنے نہ پائے،، ایک پروفیسر نے دہشت گردی کے موضوع پر بڑی اہم تحریر لکھی اور بڑے اچھے انداز میں تبصرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کو آگ سے تعبیر کیا ہے،، پروفیسر محمد آدم نے لکھا ہے کہ دہشت گردی آگ کی مانند ہے، آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ قوم، نہ نسل؛ یہ صرف جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ کشمیر میں جو کچھ ظالموں نے کیا، اور اس کے پیچھے جو بڑی اور خطرناک سازشیں کارفرما ہیں، ان کا سد باب جن کی ذمہ داری ہے، اگر وہ اس پر بات کرنے اور موثر اقدامات کرنے کے بجائے مسلمانوں پر الزامات عائد کرنے لگیں، یا ان کے خلاف نامناسب بیانات اور حرکات کریں، اور مرکزی میڈیا جس طرح کی شہ سرخیاں لگا رہا ہے، وہ دہشت گردوں سے لڑنے کے بجائے مسلمانوں کو ہی دہشت گرد ثابت کرنے پر تلا ہوا نظر آتا ہے تو یہ ایک افسوسناک رجحان ہے، جس کی مخالفت نہ صرف مسلمان بلکہ ملک کا باشعور طبقہ بھی پوری شدت سے کر رہا ہے۔ مزید تشویش ناک بات یہ ہے کہ بعض ہندو انتہا پسند عناصر ان ظالموں کا بدلہ بھارتی مسلمانوں سے لینے کے لیے ماحول کو پرتشدد بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو کہ ملک کی سالمیت اور امن و امان کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ لہٰذا حکومت اور حفاظتی اداروں پر لازم ہے کہ وہ سنجیدگی، انصاف اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں، اور مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ سوچ سمجھ کر، تحمل، بردباری اور حکمت کے ساتھ حالات کا سامنا کریں۔ بے جا اشتعال انگیزی، غیر ضروری گفتگو، اور سوشل میڈیا پر جذباتی اظہار سے مکمل اجتناب برتا جائے، تاکہ ملک میں امن، اتحاد اور بھائی چارے کا ماحول قائم رکھا جاسکے۔ یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ آپ کی کوئی بھی بے جا حرکت یا غیر محتاط عمل امت مسلمہ کو مزید آزمائش میں مبتلا نہ کر دے۔ دہشت گردی آگ کی مانند ہے پی آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ علاقہ، اور نہ ہی نسل۔ نہ ہی آگ کے بھڑکنے کے لیے پانی کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ صرف جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اکثر اس کے پیچھے مختلف ایجنسیاں کارفرما ہوتی ہیں، مگر بدنام ہمیشہ مذہب اور دہشت گردی کے شکار افراد و جماعتیں ہی کی جاتی ہیں۔ کشمیر کے لوگوں نے مہمانوں کی عزت کی اور مہمانوں کی جان بچانے کی کوشش کی آج ان کی آنکھوں میں بھی آنسو ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ ایک طرف انسانیت کے دشمنوں نے قتل وغارت کی تو دوسری طرف گودی میڈیا اور چند شر پسندوں نے ملک کے ماحول میں زہر گھولنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے ایسے رویئے اور نظریئے اور کاموں سے تو دہشت گردی کو ہی فروغ ملے گا، جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ آج کے ماحول میں ملک کے ایک سو چالیس کروڑ لوگ کاندھے سے کاندھا ملا کر چلیں، قدم سے قدم ملا کر چلیں اور ملک و ملت کے تحفظ کے لئے شیشہ پلائی دیوار بن جائیں تاکہ دوبارہ کسی ظالم کے اندر ایسی گھناؤنی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔

javedbharti508@

☆☆☆

جان بچانے کے لیے درخت پر چڑھے فوٹوگرافر نے
پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی بنائی تھی ویڈیو، تحقیقات میں ملے گی بڑی مدد

پہلگام، 28 اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد روز نئے نئے انکشافات ہو رہے ہیں۔ اب دہشت گردوں کی تعداد سے متعلق یہ وضاحت سامنے آئی ہے کہ وہ 4 لوگ تھے جنھوں نے سیاحوں پر فائرنگ کی۔ دراصل دہشت گردانہ حملے کے دوران جان بچانے کے لیے ایک فوٹوگرافر درخت پر چڑھ گیا تھا اور اس نے حملے کی ویڈیو ریکارڈ کر لی تھی۔ ویڈیو میں 4 دہشت گرد نظر آ؟ رہے ہیں۔ یہ لوگ اے کے 47 اور ایم 4 رائفلوں جیسے جدید ترین ہتھیاروں سے لیس تھے، جن کے کارتوس جائے وقوع سے برآمد بھی ہوئے ہیں۔ یہ کارتوس ثبوت کے طور پر بے حد اہم مانے جا رہے ہیں۔ دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کر رہی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) سے وابستہ ذرائع نے انکشاف کیا کہ جب دہشت گرد واقعہ کو انجام دے رہے تھے تو ایک مقامی فوٹوگرافر نے پورے حملے کی ویڈیو ریکارڈ کر لی تھی۔ اس وقت وہ خود کو بچانے کے لیے درخت پر چڑھ گیا تھا۔ اب یہ ویڈیو تحقیقات کے لیے کافی اہم ہو گیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کرنے والے دہشت گرد گھنے جنگلوں سے مسلسل 22 گھنٹے پیدل چل کر بیسرن میدانی علاقوں میں پہنچے تھے۔ اس حملے میں 4 دہشت گرد شامل تھے، جن میں 3 پاکستانی جب کہ ایک مقامی دہشت گرد عادل تھوکر تھا۔ حملے کے دوران دہشت گردوں نے 2 موبائل فون چھین لیے، جن میں سے ایک سیاح کا تھا اور دوسرا مقامی رہائشی کا۔ دریں اثنا سوموار (28 اپریل) کو جموں و کشمیر اسمبلی میں پہلگام دہشت گردانہ حملے میں قتل کیے گئے 26 لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے لیے اراکین اسمبلی نے چند لمحے کی خاموشی اختیار کی۔ ایوان کے خصوصی اجلاس شروع ہونے کے بعد اسمبلی میں اسپیکر عبد الکریم راتھیر نے بے قصور سیاحوں کی دہشت گردانہ حملے میں قتل کیے جانے کی مذمت کی۔ انہوں نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ہم مارے گئے لوگوں کو اپنی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کنبوں کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔"

'میرے پاس معافی مانگنے کے لیے الفاظ نہیں'
پہلگام دہشت گردانہ حملہ پر جذباتی ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں، 28 اپریل: جموں و کشمیر اسمبلی میں 28 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف مذمتی قرارداد پاس ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ انتہائی جذباتی نظر آ؟ ئے۔ انھوں نے کہا کہ 21 سال بعد انھوں نے ایسے حملے دیکھے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ "میرے پاس معافی مانگنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں کہا کہ "میں اس موقع کا استعمال مکمل ریاست کا درجہ مانگنے کے لیے نہیں کروں گا۔ جموں و کشمیر کی سیکورٹی جموں و کشمیر کی منتخب حکومت کے پاس نہیں ہے، لیکن اس موقع کا استعمال کر کے میں مکمل ریاست کا درجہ نہیں مانگوں گا۔" انھوں نے مزید کہا کہ "میں کس منہ سے اس پہلگام کے واقعہ کا استعمال کر کے مرکز سے کہوں کہ اب مجھے مکمل ریاست کا درجہ دو۔ میری کیا اتنی سستی سیاست ہے۔ مجھے کیا 26 لوگوں کے مرنے کی قدر نہیں ہے۔ ہم نے مکمل ریاست کا درجہ دیے جانے کی بات پہلے بھی کی، آگے بھی کریں گے، لیکن لعنت ہو مجھ پر کہ آج میں مرکز کے پاس جاؤں اور کہوں کہ مجھے مکمل ریاست کا درجہ دے دو۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ "اس موقع پر نہ کوئی سیاست، نہ کوئی مکمل ریاست کا درجہ، نہ کچھ دیگر... اس حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ٹیبل ہم کسی اور موقع پر تھپتھپائیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ 5 اگست 2019 کو مودی حکومت نے جموں و کشمیر سے آ؟رٹیکل 370 ہٹا لیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کو 2 حصوں جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا گیا۔ دونوں کو مرکز کے زیر انتظام خطہ قرار دیا گیا اور حال کے کچھ سالوں میں جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیے جانے کا مطالبہ زور و شور سے اٹھ رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کئی مواقع پر کہا ہے کہ صحیح وقت پر مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا، لیکن کسی حتمی تاریخ کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

☆

سپریم کورٹ نے فحش مواد نشر کرنے کے معاملے پر نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 28 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو او ٹی ٹی پلیٹ فارم اور سوشل میڈیا پر فحش مواد کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر غور کرنے پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے نے "سنگین خدشات" کو جنم دیا ہے۔ جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے مرکزی حکومت اور بڑے او ٹی ٹی پلیٹ فارمز بشمول نیٹ فلکس، ایمیزون پرائم، الٹ بالاجی، اللو ڈیجیٹل اور موبی کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کمپنی ایکس کارپ، گوگل، میٹا انک اور ایپل کو نوٹس جاری کیا۔ اس کیس کو اسی طرح کی دیگر زیر التواء درخواستوں کے ساتھ بھی ٹیگ کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران وکیل وشنو شنکر جین، درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے، اس بات پر زور دیا کہ درخواست مخالف نہیں تھی لیکن اس نے سوشل میڈیا اور او ٹی ٹی پلیٹ فارمز پر فحش مواد کے بے قابو پھیلاؤ کے بارے میں "حقیقی تشویش" کا اظہار کیا۔ جسٹس گوائی نے اس سلسلے میں مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا اور ریمارکس دیئے، "ہاں، سالیسٹر؟ کچھ کرو ... کچھ قانون سازی کرو۔" عدالت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے اعتراف کیا کہ وہ عرضی گزاروں کی طرف سے اٹھائے گئے کچھ خدشات سے متفق ہیں۔ پیشکش پر پروگراموں کی فہرست کا جائزہ لینے کے بعد اس نے پایا کہ باقاعدہ شوز میں بھی فحش مواد نشر کیا جاتا ہے اور بعض پروگراموں کو اس قدر بگڑا ہوا قرار دیا کہ دو معزز لوگ بھی ایک ساتھ بیٹھ کر انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ مسٹر مہتا نے کہا کہ مکمل سنسر شپ مناسب نہیں ہے لیکن اس کے لیے ریگولیشن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عدالت کو آگاہ کیا کہ اس سلسلے میں کچھ ریگولیٹری میکانزم پہلے سے موجود ہیں اور فی الحال اضافی ضوابط زیر غور ہیں۔ اپنے حکم میں عدالت نے کہا کہ "یہ درخواست او ٹی ٹی پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا پر مختلف قابل اعتراض فحش اور ناشائستہ مواد کی نمائش کے حوالے سے ایک اہم تشویش پیدا کرتی ہے۔ سالیسٹر جنرل نے عرض کیا ہے کہ مواد کج روی پر ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ کچھ مزید ضابطے زیر غور ہیں۔ "پی آئی ایل صحافیوں اور سابق انفارمیشن کمشنر ادے مہورکر، سنجیو نیوار، سدیشنا بھٹاچاریہ مکھرجی، شتابدی پانڈے اور سواتی گوئل نے دائر کی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے حال ہی میں رنویر الہ آبادیہ کیس میں بھی اسی طرح کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر فحش اور ناشائستہ مواد کو روکنے کے لیے ضوابط وضع کرنے پر غور کرنے کی اپیل کی تھی۔

☆

مدھیہ پردیش: مندسور میں المناک سڑک حادثہ
بائک سے ٹکرانے کے بعد وَین کنویں میں گری، 12 افراد کی موت

بھوپال، 28 اپریل: مدھیہ پردیش کے مندسور ضلع میں اتوار کو رفتار کا قہر ایک بار پھر دیکھنے کو ملا۔ یہاں ایک تیز رفتار وَین موٹر سائیکل سے ٹکرانے کے بعد کنوئیں میں گر گئی، جس سے موٹر سائیکل سوار سمیت 12 لوگوں کی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوکین میں ایک مقامی شخص بھی شامل ہے جو لوگوں کو بچانے کے لیے کنوئیں میں اترا تھا لیکن واپس نہیں آ سکا۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے نارائن گڑھ تھانہ حلقہ کے بوڑھا-ٹکراوت پھنٹے پر اتوار کی دوپہر تقریباً 1 بجے یہ المناک سڑک حادثہ ہوا۔ ایک بے قابو ایکو وَین نے پہلے بائک کو ٹکر ماری پھر خود بغیر منڈیر کے کنوئیں میں جا گری۔ حادثے میں پہلے پانچ لوگوں کی موت کی خبر تھی لیکن بعد میں یہ تعداد 12 تک پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ وَین میں 10 سے زیادہ لوگ سوار تھے جو اجین ضلع کے انہیل سے نیچ ضلع کے مناسا علاقے میں واقع آ؟نتری ماتا مندر درشن کے لیے جا رہے تھے۔ حادثے میں زخمی تین سال کی بچی سمیت 4 لوگوں کو محفوظ نکال کر مندسور ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نائب وزیر اعلیٰ دیوڑا، کلکٹر ادیتی گرگ، ایس پی ابھیشیک آنند، ایڈیشنل ایس پی گوتم سولنکی اور ایس ڈی او پی نریندر سولنکی موقع پر پہنچ گئے۔ ضلع اسپتال سے آکسیجن سلنڈر بھی موقع پر بھجوائے گئے ہیں تاکہ پھنسے ہوئے لوگوں کو راحت دی جا سکے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے اس المناک حادثے پر اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے اہل خانہ اور زخمیوں کے لیے امدادی رقم کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم دفتر کی طرف سے 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں کہا گیا، "مدھیہ پردیش کے مندسور میں ہوئے حادثے میں لوگوں کی موت سے غمزدہ ہوں۔ ان لوگوں کے تئیں ہمدردی جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کرتا ہوں۔" پی ایم او نے کہا کہ وزیر اعظم قومی راحت فنڈ سے ہر مہلوک کے اہل خانہ کو 2-2 لاکھ روپے کی رقم دی جائے گی جبکہ زخمیوں کو 50000 روپے ملیں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا نے جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ مہلوکین کی تعداد 12 ہو گئی ہے۔

دھلی: روھنی میں شدید آتشزدگی میں
800 جھگیاں جل کر خاک، 2 بچوں کی دردناک موت

نئی دہلی، 28 اپریل: دہلی کے روہنی سیکٹر-17 واقع جھگی بستی میں اتوار کی صبح لگی آگ نے لوگوں پر قہر برپا کر دیا ہے۔ اس آگ میں 800 سے زیادہ جھگیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ حادثے میں 2 بچوں کی دردناک موت ہوئی ہے جبکہ 5 دیگر افراد زخمی ہیں۔ دہلی فائر سروس کے افسروں نے یہ اطلاع دی۔ فائر سروس کو صبح 11:55 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی جس کے بعد پہلے 17 فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں، لیکن آگ کی خوفناک شکل کو دیکھتے ہوئے اسے 'میڈیم کیٹگری' میں اَپ گریڈ کیا گیا اور کل 26 فائر ٹینڈر موقع پر بھیجے گئے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے تین گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا لیکن تب تک 800 سے زائد آشیانے جل کر خاک ہو چکے تھے۔ پولیس افسر گوئل نے بتایا کہ آگ میں سے دو بچوں کی لاش، جس میں ایک کی عمر ڈھائی سال اور دوسرے کی تین سال تھی، برآمد کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ پانچ ایکڑ میں پھیلی جھگی بستی میں لگی تھی، جہاں جھگیاں ایک دوسرے سے سٹی ہوئی تھیں۔ فائر بریگیڈ محکمہ نے بتایا کہ آگ بجھانے میں مشکل اس لیے آئی کیونکہ سامنے ایک اپارٹمنٹ کمپلیکس کی اونچی دیوار تھی، جس سے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو اندر جانے میں تاخیر ہوئی۔ ابھی آگ لگنے کی صحیح وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ابتدائی جانچ کے مطابق جھگیوں میں غیر منظم طور سے بجلی کے تار اور کئی ایل پی جی سلنڈر پائے گئے ہیں، جس سے آگ تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ موقع پر پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے آگ پر قابو پانے کے بعد تلاشی اور کولنگ کا کام کیا۔ سے زائد جھگیوں کے جل جانے کی وجہ سے وہاں رہنے والے لوگوں کے لیے رہائش کا بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے اور انہیں جلد ہی کسی ٹھکانے کی ضرورت ہے۔

☆

سپریم کورٹ نے تلنگانہ کے سول ججوں کے لیے لازمی تلگو زبان کے خلاف عرضی خارج کی

نئی دہلی، 28 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو تلنگانہ ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی کو خارج کر دیا جس میں اردو بولنے والوں کو کوئی متبادل آپشن فراہم کیے بغیر سول جج کے طور پر تقرری کے لیے تیلگو زبان میں مہارت کو لازمی قرار دینے کے ریاستی اصول کو برقرار رکھا گیا تھا۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح بنچ نے درخواست گزار محمد شجاعت حسین کی جانب سے تلنگانہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر اپیل کی سماعت کی۔ درخواست میں تلنگانہ جوڈیشل (سروس اینڈ کیڈر) رولز 2023 میں بعض دفعات کی آئینی حیثیت کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس گوائی نے درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ "سینئر ایڈوکیٹ سلمان خورشید نے درخواست گزار کے لیے دلیل دی کہ تلنگانہ میں تاریخی اور سرکاری اہمیت کی حامل اردو کو چھوڑنا امتیازی سلوک ہے۔ تاہم بنچ نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ اسے خارج نہیں کیا گیا ہے۔ (قاعدہ) صرف یہ کہتا ہے کہ تیلگو بھی ضروری ہے۔ معذرت، اس پر غور نہیں کیا جا سکتا"۔ عدالت عظمیٰ نے عدالتی تقرریوں کے خواہشمند امیدواروں کے لیے تلگو زبان کی مہارت ضروری کرنے کے تلنگانہ حکومت کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ عدالت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس قاعدے میں اردو بولنے والوں کو خارج نہیں کیا گیا ہے بلکہ صرف تلگو کی مہارت کی اضافی شرط عائد کی گئی ہے۔ اس سے پہلے تلنگانہ ہائی کورٹ نے حسین کی عرضی کو مسترد کر دیا تھا۔ عرضی میں کہا گیا کہ تلگو زبان کو لازمی قرار دینے کا فیصلہ ریاست کا ایک پالیسی فیصلہ تھا جس کو مدنظر رکھتے ہوئے تلنگانہ میں تلگو سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔ تلنگانہ جوڈیشل (سروس اینڈ کیڈر) رولز 2023، جو گزشتہ سال جون میں نافذ ہوئے، عدالتی خدمات کے خواہشمندوں کو تلگو زبان میں روانی کی ضرورت ہے۔ امتحانی اسکیم میں انگریزی اور تلگو کے درمیان ترجمہ کا جزو بھی شامل ہے۔ درخواست گزار نے دلیل دی تھی کہ چونکہ تلنگانہ آفیشل لینگویجز ایکٹ 1966 کے تحت اردو کو دوسری سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، اس لیے اردو میں مہارت رکھنے والے امیدواروں کو بھی جگہ دی جانی چاہیے تھی۔ تاہم ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ دونوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اس تناظر میں ریاستی زبان کی پالیسی کے فیصلے میں مداخلت نہیں کی جا سکتی۔

"خون بہا تو آپ کا حصہ زیادہ ہوگا"
ششی تھرور کا بلاول بھٹو کو منہ توڑ جواب

نئی دہلی، 28 اپریل: کانگریسی رہنما ششی تھرور نے اتوار کو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو کی طرف سے ہندوستان کے سندھ طاس معاہدہ کو معطل کرنے کی دھمکی کو "اشتعال انگیز بیان بازی" قرار دیا۔ تھرور نے کہا، "ہمارا پاکستان کے خلاف کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے، لیکن اگر وہ کچھ کرتے ہیں تو انہیں جواب کے لیے تیار رہنا چاہیے، اگر خون بہات تو یہ شاید ان کی طرف زیادہ ہو گی۔" ششی تھرور نے پاکستانی رہنما کے بیان کی مذمت کی اور قومی سلامتی پر ہندوستان کے موقف کا اعادہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کو سمجھنا چاہیے کہ وہ ہندوستانیوں کو اس طرح نہیں مار سکتے۔ تھرور نے جوہری ہتھیاروں کے 'پہلے استعمال نہ کرنے' کی ہندوستان کی پالیسی کو یاد دلایا اور واضح کیا کہ ہندوستان کا پاکستان کے خلاف کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے۔ ششی تھرور نے کہا، "ہندوستان پاکستان کے لوگوں کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ تھرور نے یہ بھی کہا، "اگر پاکستان ہندوستان کے خلاف کچھ کرتا ہے تو اسے جواب کے لیے تیار رہنا چاہیے۔" واضح رہے 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں نے سیاحوں پر حملہ کیا، جس میں مقامی لوگوں سمیت 26 سیاح مارے گئے۔ اس کے بعد پانچ نکاتی منصوبے کے تحت ہندوستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کر دیا جس کی پاکستان مخالفت کر رہا ہے۔ 65 سال پرانے معاہدے کے تحت پاکستان کو دریائے سندھ، جہلم اور چناب کے ذریعے دریائے سندھ کے طاس میں بہنے والے 80 فیصد پانی تک بلا روک ٹوک رسائی دی گئی۔ تاہم اب ہندوستان اسے روکنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس پر بھٹو نے ایک بیان میں کہا تھا کہ دریائے سندھ پاکستان کے پاس رہے گا اور 'یا تو اس دریا میں پانی بہے گا یا ان کا (بھارت کا) خون'۔ ان کے اس بیان پر ہندوستان نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔

'تم ایک جنگجو سے بھی بدتر ہو': اسدالدین اویسی پہلگام حملے پر پاکستان پر برہم

جموں، 28 اپریل: جموں و کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے پہلگام قصبے کی بیسران وادی میں 22 اپریل کو سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کو لے کر پورے ملک میں غم و غصہ کا ماحول ہے۔ ملک کے عوام دہشت گردوں اور پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ادھر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے پاکستان پر سخت تنقید کی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جو کہتا رہتا ہے کہ اس کے پاس ایٹمی بم ہیں یاد رکھیں کہ وہ کسی بھی ملک میں جائے اور بے گناہوں کو مارے تو کوئی ملک خاموش نہیں رہے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ملک میں حکومت کس کی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "جو لوگ اس طرح ہماری ہندوستانی سرزمین پر آتے ہیں اور کسی کو اس کا مذہب پوچھنے کے بعد گولی مار دیتے ہیں، تم کس مذہب کی بات کر رہے ہو؟ تم ایک جنگجو سے بھی بدتر ہو، تمہارا یہ عمل ثابت کرتا ہے کہ تم داعش کے نظریے پر آگے بڑھ رہے ہو "۔ اسد الدین اویسی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب کشمیر ہمارے ملک کا اٹوٹ انگ ہے تو کشمیر میں رہنے والا ہر کشمیری بھی ہمارا اٹوٹ انگ ہے، ہم کبھی کشمیریوں کے خلاف نہیں ہیں، ہم ان پر شک کیسے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کیا آپ اس کشمیری نوجوان کو جانتے ہیں جس نے دہشت گردوں سے ہتھیار چھینتے ہوئے اپنی جان گنوائی؟ کیا آپ اس کشمیری کو جانتے ہیں جو حملے کے بعد زخمیوں کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر پہاڑی سے 40 منٹ تک پیدل چلتا رہا؟ اسی دوران ایک اور کشمیری تھا جو ایک معصوم بچے کی جان بچا رہا تھا، تو ایسی صورتحال میں ہم ان پر کیسے شک کر سکتے ہیں؟

دہلی میں شدید گرمی سے راحت ملنے کی امید، آندھی-بارش کا الرٹ جاری

دہلی 28 اپریل: راجدھانی دہلی میں شدید گرمی سے پریشان لوگوں کو جلد ہی راحت مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر سے موسم میں تبدیلی ہوگی اور منگل کو تیز ہوا کے ساتھ بارش سے درجہ حرارت میں گراوٹ آئے گی۔ پیر کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق پیر کو ہلکے بادلوں کی آمد و رفت رہے گی۔ دن کے وقت 10 بجے سے 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کی امید ہے۔ منگل کو دہلی کے موسم میں تبدیلی ہوگی۔ ہلکے بادل چھائے رہیں گے اور کہیں کہیں ہلکی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ اس دوران 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ 30 اپریل اور یکم مئی کو جزوی بادل رہیں گے۔ ہوائیں 20 سے 30 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے چلیں گی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 سے 40 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 25 سے 27 ڈگری سیلسیس تک رہ سکتی ہے۔ 2 اور 3 مئی کو بادل چھائے رہیں گے اور تیز آ؟ندھی چلے گی۔ اس کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ہواؤں کی رفتار 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔ آندھی کے بعد ہلکی بوندا باندی کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41.3 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جو معمول سے 2.3 ڈگری زیادہ ہے۔ وہیں کم سے کم درجہ حرارت 27.2 ڈگری درج کیا گیا، جو کہ معمول سے 3.4 ڈگری زیادہ ہے۔ یہ اس سیزن کا سب سے زیادہ کم سے کم درجہ حرارت ہے، یعنی ہفتہ کی رات اس موسم کی سب سے گرم رات رہی۔ دہلی کے رِج علاقے میں سب سے زیادہ گرمی جھیلنی پڑی۔ یہاں کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42.4 ڈگری درج ہوا۔ وہیں صفدر جنگ، آیا نگر اور پیتم پورہ میں پارہ 41 ڈگری سے پار چلا گیا۔ وہیں دوسری طرف مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں اتوار کو مسلسل ساتویں دن ایئر کوالیٹی خراب زمرے میں رہی۔ اتوار شام 4 بجے اے کیو آئی 246 درج کیا گیا۔

☆

ایران کے بندرگاہ میں لگی آگ اب بھی سلگ رہی ہے

40 تک پہنچی اموات؛ اسرائیل پر شک کی نگاہ

ایران 28 اپریل: ایران کی سرکاری میڈیا کی اطلاع کے مطابق پورٹ بندر عباس میں ہوئے شدید دھماکے میں اب تک 40 لوگوں کی موت ہو چکی ہے جبکہ 1200 سے زیادہ زخمی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ کو پورٹ کے شاہد رجئی بلاک میں دھماکہ ہوا جو ایران کا سب سے بڑا کنٹینر سنٹر ہے۔ دھماکے سے ا?س پاس کے کئی کلومیٹر تک کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ شپنگ کنٹینروں کی لوہے کی پٹیاں ٹوٹ گئیں اور اندر رکھا سامان بُری طرح سے تباہ ہو گیا۔ دھماکہ کتنا خوفناک تھا اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ا?گ لگنے کے دو دن بعد بھی اس پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ ٹائمز ا?ف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق ہفتہ کو ہوئے دھماکہ کے بعد بندرگاہ علاقے میں آگ پوری طرح بجھائی نہیں جا سکی ہے۔ راحت اور بچاو? دستہ ملبے کے نیچے دبی لاشوں کو نکالنے اور ا?گ پر قابو پانے کی کوششوں میں لگا ہے۔ ہیلی کاپٹر اور بھاری طیارے مسلسل سمندر سے پانی گرا کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اتوار کو جائے وقوع کا فضائی جائزہ لیا اور زخمیوں سے ملاقات کر کے کہا، ''ہمیں سچ کا پتہ لگانا ہوگا کہ یہ حادثہ کیسے ہوا۔'' اس درمیان ایرانی رکن پارلیمنٹ محمد سراج نے حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ سراج نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ دھماکہ سازش کے تحت کیا گیا حملہ تھا اور میں اسرائیلی ایجنسیوں کا ہاتھ ہے۔ ادھر حکومت نے صوبہ میں تین دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ محمد سراج نے ایک انٹرویو میں کہا، ''یہ کوئی حادثہ نہیں تھا۔ ہمارے پاس واضح ثبوت ہیں کہ اسرائیل اس دھماکہ میں شامل ہے۔ کنٹینروں میں پہلے سے دھماکہ خیز مواد لگائے گئے تھے۔'' انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ اس میں داخلی گروپس کا بھی کردار ہو سکتا ہے۔ سراج کے مطابق دھماکے چار الگ الگ مقامات پر ہوئے جو سازش کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ انہوں نے اپنے دعویٰ کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں پیش کیا۔ وہیں دوسری طرف اسرائیلی افسروں نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور اسرائیل حکومت نے بھی فی الحال اس سلسلے میں کوئی بھی سرکاری ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 43 فلسطینیوں کی موت

غزہ، 28 اپریل (یو این آئی) غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 43 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے اتوار کو چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ پٹی میں خان یونس کے شمال مغرب میں واقع حماد قصبے کے قریب بے گھر افراد کے لیے بنائے گئے ایک خیمے پر حملہ کیا جس میں تین بچوں اور ایک خاتون سمیت آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ایک اسرائیلی فضائی حملے میں وسطی غزہ میں دیر البلاح میں پانچ فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی غزہ پٹی میں نصرت اور بوریج پناہ گزین کیمپوں کے داخلی راستے کے قریب ایک کیفے پر اسرائیلی فضائی حملے میں چھ افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ مسٹر بسل نے کہا کہ وسطی غزہ پٹی کے قصبے الجویدہ میں بچوں کے ایک گروپ پر اسرائیلی ڈرون حملے میں کم از کم چار بچے مارے گئے۔ غزہ شہر کے شمال مشرق میں واقع فتح محلے میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو اسرائیلی طیاروں نے نشانہ بنایا جس میں تین بچوں سمیت آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ مسٹر بسل کے مطابق غزہ شہر کے مشرق میں واقع شجاعیہ، الزیتون اور الطفاح پڑوس میں کئی مکانات پر اسرائیلی فضائی اور توپخانے کے حملوں میں کم از کم 12 فلسطینی مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے ابھی تک ان واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اس سے قبل، غزہ میں صحت کے افسران نے اتوار کے روز بتایا تھا کہ 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے غزہ میں دوبارہ فوجی آپریشن شروع کرنے کے بعد سے کم از کم 2,151 فلسطینی ہلاک اور 5,598 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ اس سے اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں ہلاکتوں کی کل تعداد 52,243 ہو گئی ہے، جب کہ 117,639 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

فلوریڈا میں کشتی حادثے میں ایک شخص ہلاک، 12 زخمی

نیویارک، 28 اپریل (یو این آئی) امریکہ کے فلوریڈا شہر میں اتوار کی رات دو کشتیوں کے ٹکرانے سے ایک شخص ہلاک اور 12 دیگر زخمی ہو گئے۔ محکمہ پولیس نے بتایا کہ اس حادثہ میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ تصادم کے وقت کشتی میں 40 سے زائد افراد سوار تھے۔ جبکہ ٹکرانے والی کشتی موقع سے فرار ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ کشتی کو فیری میموریل کازوے پل کے جنوب میں ریت کے ٹیلے پر روکا گیا تھا۔ تمام مسافروں کو کشتی سے بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔ دونوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ محکمہ پولیس نے بتایا کہ امریکی کوسٹ گارڈ اور فلوریڈا فش اینڈ وائلڈ لائف کنزرویشن کمیشن حادثے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

وینکوور فیسٹیول: گاڑی سے کچلنے سے 11 افراد کی موت کی تصدیق

اوٹاوا، 28 اپریل (یو این آئی) کناڈا کے وینکوور میں اسٹریٹ فیسٹیول کے دوران گاڑی کی زد میں آکر گیارہ افراد کی موت کی تصدیق کی گئی ہے۔ پولیس نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ وینکوور پولیس نے ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ مرنے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ کئی دیگر افراد زخمی ہیں جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔ وینکوور کے عبوری پولیس چیف اسٹیورے نے کہا کہ متاثرین میں مرد اور خواتین دونوں شامل ہیں۔ یہ واقعہ ہفتہ کی رات 8 بجے کے بعد ایسٹ 43 ویں ایونیو اور فریزر اسٹریٹ کے قریب پیش آیا، جہاں لاپو لاپو ڈے بلاک پارٹی چل رہی تھی۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ایک کالے رنگ کی ایس یو وی نے ان لوگوں کو ٹکر ماری جو یا تو چل رہے تھے یا فوڈ ٹرک کے قریب کھڑے تھے۔ وینکوور کے رہائشی 30 سالہ مشتبہ شخص کو جائے وقوعہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش جاری ہے۔ کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ''آج شام وینکوور میں لاپو لاپو فیسٹیول میں ہونے والے واقعے کے بارے میں سن کر میں حیران ہوں۔ ہم صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔'' اس دوران وینکوور کے میئر کین سم نے کہا'' میں آج کے لاپو لاپو ڈے کی تقریب میں پیش آنے والے واقعے سے صدمے اور گہرے دکھ میں ہوں۔ ہم جلد از جلد مزید معلومات فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔'' واضح رہے کہ لاپو لاپو ڈے، جس کا نام قبائلی رہنما فلپائنی کے نام پر رکھا گیا ہے جنہوں نے 16 ویں صدی میں ہسپانوی استعمار کے خلاف جدوجہد کی تھی، کو 2023 میں برٹش کولمبیا کے صوبے نے سرکاری طور پر تسلیم کیا تھا اور اسے صوبے میں فلپائنی کمیونٹی بڑے پیمانے پر مناتی ہے

شہید راجی پورٹ دھماکہ: ایران بھر میں عوامی سوگ، حکام کی تحقیقات کی یقین دہانی

ایران 28 اپریل: ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی نے بندرگاہ پر ہونے والے دھماکے کے حوالے سے کہا تھا کہ مجرموں سے ہر سطح پر نمٹا جائے گا۔ خیال رہے کہ ایرانی حکام نے تصدیق کی ہے کہ ملک کے جنوبی شہر بندر عباس کے قریب شہید رجائی بندرگاہ پر ہونے والے دھماکے میں ہلاکتوں کی تعداد 40 ہو گئی ہے۔ ملک بھر میں دھماکے میں ہونے والی جانی نقصان پر سوگ منایا گیا رہا ہے اور مرنے والوں کی یاد میں شمعیں روشن کی جا رہی ہیں۔ ایرانی وزیر داخلہ نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ واقعے کے دن ایک چھوٹا شعلہ دیکھا گیا، جس کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ 'ان کا کہنا تھا کہ 'تقریباً ایک منٹ کے اندر آگ بھڑک اٹھی اور پھیل گئی، اور ایک زبردست دھماکہ ہوا۔' انھوں نے کہا کہ اس دھماکے کے حوالے سے 'حفاظتی اور غیر فعال دفاعی اقدامات کی تعمیل کرنے میں ناکامی یا آتش گیر مواد کی ٹھیک طور پر جانچ جیسے مسائل کی تحقیقات کی جائیں گی۔ ان کے مطابق راجئی پورٹ میں ہونے والے دھماکے کی مکمل تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور 'بنیادی دستاویزات' جمع کر لی گئی ہیں۔ ایرانی وزیر داخلہ کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں آیا ہے جب آگ بجھانے کی کارروائیاں ابھی جاری ہیں اور دھماکے کی وجہ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا نے آگ بجھانے کی کارروائیوں میں مدد کے لیے تین روسی طیاروں کی بندر عباس میں آمد کی اطلاع دی۔ خبر رساں ایجنسی مہر نے کہا ہے کہ ان طیاروں میں دو پانی چھڑکنے والے طیارے اور ایک کمانڈ ایئر کرافٹ شامل ہے۔ خیال رہے کہ گذشتہ روز روسی صدر پوتن نے تعزیتی پیغام بھیجتے ہوئے ایران کو آگ پر قابو پانے کے لیے مدد فراہم کرنے کی پیشکش کی۔

فرانس: مسجد میں نماز ادا کر رہے نوجوان کا بہیمانہ قتل

پیرس میں مظلوم کی حمایت اور اسلاموفوبیا کے خلاف ریلیاں

فرانس 28 اپریل: فرانس کے جنوبی حصے لاگراند کامبے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش ا?یا ہے۔ یہاں ایک نوجوان نے مسجد میں نماز ادا کر رہے ایک مسلم نوجوان کو گولی مار کر بے رحمی سے قتل کر دیا، یہی نہیں مجرم نے پوری واردات کا ویڈیو بھی ریکارڈ کیا۔ پیر کو افسروں نے اس سلسلے میں تصدیق کی کہ ملزم نے اٹلی پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملہ ا?ور نے حملے کے دوران مسجد میں مظلوم نوجوان ابوبکر کے سامنے نازیبا کلمات بھی کہے۔ جانچ میں فی الحال اس واقعہ کو اسلاموفوبیا (اسلام مخالف فکر) سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ملزم کی پہچان 2004 میں پیدا ہوئے فرانسیسی شہری کے طور پر ہوئی ہے جس کا فی الحال کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ فرانس کے صدر ایمینوئل میکروں نے اس واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا، ''مذہب کی بنیاد پر نفرت اور نسل پرستی کی فرانس میں کوئی جگہ نہیں ہے''۔ وہیں پیرس اور لاگراند کامبے میں متاثر کی حمایت اور اسلاموفوبیا کے خلاف ریلیاں بھی نکالی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کو انجام دینے کے بعد قاتل نوجوان موقع سے فرار ہو گیا اور سیدھا اٹلی جا کر پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی۔ مقتول شخص کی پہچان ابوبکر کے طور پر ہوئی ہے جو نماز پڑھنے کے بعد مسجد کی صفائی کر رہا تھا۔

فرانس سے 26 رافیل-ایم کی خریداری کرے گا ہندوستان

63 ہزار کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط آج

فرانس 28 اپریل: پڑوسی ملک پاکستان کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے درمیان ہندوستان مسلسل اپنے قدم ا?گے بڑھاتا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں پیر کو دہلی میں ہندوستان اور فرانس میں 26 رافیل مرین جنگی طیاروں کے لیے 63 ہزار کروڑ روپے کے سودے پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ہندوستانی وزارت دفاع کے افسر اور ہندوستان میں فرانس کے سفیر دونوں ملکوں کی نمائندگی کریں گے۔ ذرائع کے مطابق ہندوستان کی طرف سے دفاع سکریٹری راجیش کمار سنگھ شامل ہو سکتے ہیں جبکہ فرانس اور ہندوستان کے وزیر دفاع ورچوئل طریقے سے پروگرام سے جڑیں گے۔ دستخط تقریب وزارت دفاع کے ساو?تھ بلاک کے باہر ہونے کا امکان ہے۔ پہلے فرانس کے وزیر دفاع خود ا?نے والے تھے لیکن نجی وجوہات سے انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا۔ رافیل ایم جیٹ ا?ئی این ایس وکرانت سے ا?پریٹ ہوں گے اور یہ موجود مگ-29 طیاروں کی مدد کریں گے۔ ہندوستانی بحریہ پہلے سے ہی 2016 میں خریدے گئے 36 رافیل طیاروں کا بیڑا چلا رہی ہے جو امبالہ اور ہاسیمارا میں تعینات ہے۔ اس نئے سودے کے بعد ہندوستان میں رافیل طیاروں کی تعداد 62 ہو جائے گی جس سے ملک کے 4.5 جنریشن کے جنگی طیاروں کی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی طیارہ بردار جہازوں، خاص کر ا?ئی این ایس وکرانت پر تعیناتی کے لیے 26 رافیل مرین جنگی طیاروں کی فوری ضرورت ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مگ-29 کے جنگی طیاروں کے بیڑے کو ہٹانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ کیونکہ ان کے مظاہرہ اور رکھ-رکھاو? میں مسائل سامنے ا?رہے ہیں۔ 9 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں تحفظ پر کابینہ کمیٹی کی میٹنگ میں ہندوستان نے 26 رافیل سمندری جنگی طیاروں کے لیے اپنے سب سے بڑے دفاعی سودے کو منظوری دی۔ اس سودے میں 22 سنگل سیٹر اور 4 ٹوئن سیٹر جیٹ شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی طیاروں کے رکھ ?رکھاو?، رسد تعاون، ملازمین کی تربیت اور دیسی اجزا کی تعمیر کے لیے ایک بڑا پیکیج بھی دیا گیا ہے۔

تہران میں طوفان سے ایک کی موت، 24 زخمی

تہران، 28 اپریل (یو این آئی) ایران کی راجدھانی تہران میں اتوار کی شام آئے طوفان میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور 24 دیگر زخمی ہو گئے۔ نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم نے تہران کی ایمرجنسی میڈیکل سروسز آرگنائزیشن کے حوالے سے بتایا ہے کہ زخمیوں میں سے 16 کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جب کہ دیگر کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زخمیوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ ایران کی سڑکوں اور شہری ترقی کی وزارت کی پریس ریلیز کے مطابق طوفان کے دوران ہوا کی رفتار 108 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی۔

امریکی سینٹرل کمانڈ کا حوثی باغیوں کے 800 اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

امریکہ 28 اپریل: امریکی سینٹرل کمانڈ کا دعویٰ ہے کہ مارچ کے وسط سے اب تک حوثی باغیوں کے 800 اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب یمن کے حوثی گروپ سے وابستہ المسیرہ ٹی وی کے مطابق صعدہ صوبے میں ہونے والے ایک فضائی حملے میں کم از کم 68 افراد ہلاک ہو گئے۔ بی بی سی عربی کے مطابق المسیرہ ٹی وی نے خبر دی ہے کہ اتوار کو یمن کے صوبے صعدہ کے شمال مشرقی علاقے میں حوثی باغیوں کے کنٹرول میں موجود افریقی مہاجرین کے حراستی مرکز پر امریکہ نے حملہ کیا۔ المسیرہ ٹی وی کے مطابق اس حملے میں 47 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ حالیہ حملے کے حوالے سے امریکی فوج نے کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم اس سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ اس نے مارچ کے وسط سے اب تک 800 حوثی اہداف کو نشانہ بنایا ہے، جن میں قیادت سمیت سینکڑوں حوثی باغی ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ 'اگرچہ حوثیوں نے ہمارے بحری جہازوں پر حملے جاری رکھے، لیکن ہماری کارروائیوں نے ان کے حملوں کی شرح اور اثرات کو کم کیا۔ بیلسٹک میزائلوں کے داغے جانے کی شرح میں 69 فیصد کمی آئی ہے، جب کہ خودکش ڈرون حملوں میں 55 فیصد کمی آئی ہے۔' گذشتہ ماہ ٹرمپ نے حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا حکم دیا تھا اور دھمکی دی تھی کہ انہیں 'مکمل طور پر ختم' کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے ایران کو بھی خبردار کیا تھا کہ وہ اس گروپ کو مسلح نہ کرے۔

اسرائیلی فوج نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر فضائی حملہ کیا

بیروت/یروشلم، 28 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کو بیروت کے جنوبی مضافات میں الحدث کے علاقے میں ایک عمارت پر فضائی حملہ کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ طاقتور حملے میں بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا جہاں حزب اللہ نے درست میزائل محفوظ کیے تھے۔ اسرائیلی رہنماؤں کے مطابق، میزائلیں اسرائیل کی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ پیدا کیا۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے تین میزائل داغے جس سے ایک ہینگر تباہ اور قریبی عمارتوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ حملے میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مسٹر نیتن یاہو اور مسٹر کاٹز نے اپنے بیان میں اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل حزب اللہ کو اپنی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے یا لبنان میں کہیں سے بھی ملک کے لیے خطرہ بننے کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے لبنانی حکومت کو ایسے خطرات کو روکنے میں ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ وہ حزب اللہ کے ہتھیاروں کے لئے براہ راست ذمہ دار ہے۔ حملے سے پہلے، اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرائی نے سوشل میڈیا کے ذریعے بیروت کے جنوبی مضافات، خاص طور پر ضلع الحدث کے رہائشیوں کے لیے فوری طور پر انخلاء کی وارننگ جاری کی۔ مسٹر ادرائی نے کہا، "آپ کی اور آپ کے خاندانوں کی حفاظت کے لیے، آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ آپ ان عمارتوں کو فوری طور پر خالی کر دیں اور بتائے گئے نقشے کے مطابق کم از کم 300 میٹر دور چلے جائیں۔ "لبنان کے صدر جوزف عون نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور فرانس کو جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے ضامن کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں اور اسرائیل کو فوری طور پر اپنے حملے بند کرنے پر مجبور کرنا چاہیے۔

یمن کی راجدھانی صنعا میں امریکی فضائی حملے میں آٹھ افراد ہلاک

صنعا، 28 اپریل (یو این آئی) یمن کے حوثیوں کے زیر کنٹرول دارالحکومت صنعا پر اتوار کی رات امریکی فضائی حملوں میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ اطلاع حوثیوں کے زیر انتظام محکمہ صحت کے اہلکاروں نے دی ہے۔ افسران کے مطابق ابتدائی اندازوں کے مطابق متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ امدادی ٹیمیں شمالی صنعا کے ضلع بنی الحارث میں امریکی جنگی طیاروں کی بمباری سے تباہ ہونے والے تین مکانات کے ملبے تلے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہی ہیں۔ حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے اتوار کو اطلاع دی ہے کہ امریکہ نے دارالحکومت سمیت شمالی یمن میں متعدد مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے تقریباً 20 فضائی حملے کیے ہیں۔ حوثیوں کے زیر انتظام محکمہ صحت کے افسران کے مطابق، حملوں میں جنوبی اور شمالی صنعا میں دو مکانات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس سے ایک روز قبل مبینہ طور پر امریکہ کے فضائی حملے میں دو افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے تھے۔ اس سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ نئے فضائی حملوں میں حوثی قیادت کو نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ حوثی گروپ اور امریکی فوج کے درمیان کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جب سے امریکہ نے 15 مارچ کو یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر دوبارہ فضائی حملے شروع کیے ہیں۔ ان حملوں کا مقصد حوثی باغیوں کو بحیرہ احمر اور عرب میں اسرائیلی اور بین الاقوامی جہازوں کو نشانہ بنانے سے روکنا ہے۔

مرکزی لسانی پالیسی پر ریاستوں کی رسہ کشی، مہاراشٹر کا یوٹرن، نئی بحث کا آغاز

مہاراشٹر 28 اپریل: مرکزی حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت ریاستوں میں زبانوں کے انتخاب پر نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے 16 اپریل کو اعلان کیا تھا کہ پہلی جماعت سے آگے ہندی کو لازمی مضمون بنایا جائے گا، تاہم محض ایک ہفتے میں عوامی اور سیاسی دباؤ کے بعد یہ فیصلہ 22 اپریل کو واپس لے لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور ریاستی تعلیمی تحقیقاتی ادارے نے اپنے اعلان کو سائنسی اور قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق قرار دیا تھا، مگر لسانی مشاورتی کمیٹی کے سخت اعتراضات نے حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ ریاستی حکومت کی لسانی مشاورتی کمیٹی نے حکومت سے اس نوٹیفائی شدہ پالیسی کو واپس لینے کا مطالبہ کر کے تنازع کو سلجھا لیا۔ سخت لہجے میں لکھے گئے خط میں کمیٹی نے بتایا کہ اسکولوں میں پڑھائی جانے والی دو لازمی زبانیں، مراٹھی اور انگریزی بھی مناسب طریقے سے نہیں پڑھائی جا رہی ہیں۔ دولسانی پالیسی کی عملیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کمیٹی نے 'انیول اسٹیٹس آف ایجوکیشن رپورٹ' (اے ایس ای آر) کے ایک مطالعے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پورے ملک میں 31 فیصد طلبہ اپنی مادری زبان میں پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیسری زبان شامل کرنے کے بجائے تدریس اور اساتذہ کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تعلیم کے وزیر دادا بھوسے نے دلیل دی ہے کہ چونکہ مراٹھی اور ہندی دونوں میں ایک ہی دیوناگری رسم الخط کا استعمال ہوتا ہے اور ان کا جملہ ڈھانچہ ایک دوسرے سے کافی مشابہ ہے، اس لیے 'متبادل' تیسری زبان کے طور پر ہندی کو نافذ کرنا آسان ہوگا۔ ان کے اس استدلال نے کچھ مراٹھی بولنے والوں کو حیران کر دیا کہ کیا ہندی بولنے والی ریاستیں بھی اپنے اسکولوں میں مراٹھی کو تیسری زبان کے طور پر رائج کرنے کے لیے یہی دلیل استعمال کریں گی؟ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مہاراشٹر کی پسپائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے سہ لسانی فارمولے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو میں اختیار کی گئی دولسانی پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اسے تبدیل کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں۔ اسٹالن نے سوشل میڈیا پر سوال اٹھایا کہ کیا مرکزی حکومت باضابطہ طور پر مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کی اس بات کی حمایت کرتی ہے کہ مراٹھی کے علاوہ کوئی دوسری زبان تیسری زبان کے طور پر لازمی نہیں ہوگی؟ اگر ایسا ہے تو کیا مرکز تمام ریاستوں کو یہ واضح ہدایت جاری کرے گا کہ نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) میں تیسری زبان کی لازمی تعلیم ضروری نہیں ہے؟ اور کیا مرکزی حکومت تمل ناڈو سے وہ 2,152 کروڑ روپے واپس کرے گی جو اس بنیاد پر روک لیے گئے تھے کہ ریاست کو تیسری زبان کے لازمی نفاذ پر رضامند ہونا چاہیے؟ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسکولوں میں ہندی کو لازمی بنانے کی پالیسی سیاسی مقاصد سے متاثر تھی۔ اس کے پس پشت فڈنویس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی یہ کوشش تھی کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات سے قبل ممبئی میں موجود 45 لاکھ ہندی بولنے والوں تک رسائی حاصل کی جائے۔ ایم این ایس اور شیو سینا (یو بی ٹی) کی طرف سے سخت مخالفت حکومت کے لیے غیر متوقع تھی۔ ریاست میں انگریزی اور ہندی میڈیم اسکولوں کو ترجیح دیے جانے کے نتیجے میں مراٹھی میڈیم اسکولوں اور بی ایم سی کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں بی ایم سی کے تحت چلنے والے 106 مراٹھی میڈیم اسکول بند ہو چکے ہیں۔ اس کے برعکس 30 ہندی، 58 انگریزی اور 5 اردو میڈیم اسکول کھولے گئے ہیں۔ ریاست بھر میں 17,500 مراٹھی اسکول بند ہونے کے دہانے پر ہیں۔ اس کی باضابطہ وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ان اسکولوں میں سے ہر ایک میں 20 طلبہ بھی مراٹھی پڑھنے کا انتخاب نہیں کرتے، جس کی وجہ سے مراٹھی اساتذہ کی تقرری ناقابل عمل ہو جاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لسانی مشاورتی کمیٹی اور ریاست کے سابق وزیر تعلیم دیپک کیسکر دونوں نے واضح کیا ہے کہ ہندی پہلے ہی جماعت پنجم سے ہفتم تک لازمی مضمون ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی میں یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ طلبہ جماعت اول سے پنجم تک مادری زبان میں تعلیم حاصل کریں، جماعت ششم سے ہشتم تک انگریزی میں اور اس کے بعد کسی تیسری زبان میں مہارت حاصل کریں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم تیسری زبان کے سلسلے میں موجود ابہام کو دور کریں۔ انہیں اسٹالن کے اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دولسانی فارمولے کے نفاذ کا باقاعدہ آڈٹ کرایا جائے۔

مانش بھوئیاں ریاستی وزیر آبپاشی درگاپور بیراج کے کام کا معائنہ کرنے پہنچے

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) درگا پور بیراج پر سڑک کی تزئین و آرائش کا کام شروع ہو گیا ہے ریاست کے وزیر آبپاشی ڈاکٹر مانس بھوئیاں نے کام کا معائنہ کیا وہ پیر کو درگاپور پہنچے بعد ازاں انہوں نے بیراج روڈ اور عارضی متبادل سڑکوں کا دورہ کیا ان کے ساتھ مغربی بردوان اور بانکورہ کے دو ضلع مجسٹریٹ ایس پونالم اور سیاد این، آسنسول درگاپور کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری، بانکورہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ویبھو تیواری، بانکوڑہ کے ایم پی اروپ چکرورتی، اور محکمہ آبپاشی کے انجینئر بھی تھے۔آبپاشی کے وزیر ڈاکٹر مانس بھوئیاں نے کہا، "چیف سکریٹری نے پہلے ہی کہا ہے کہ جتنا ہو سکے کام 15 جون تک مکمل کر لینا چاہیے کیونکہ تب بارشیں شروع ہو جائیں گی جولائی میں پانی بڑھ جائے گا پھر ڈی وی سی پانی چھوڑے گا اور اگر پانی چھوڑ دیا جاتا ہے تو مزید کام نہیں ہو سکتا اس لیے 15 جون تک کام مکمل کر لینا چاہیے وزیر آبپاشی نے کہا کہ ہمارا مقصد درگا پور بیراج کے ہر تکنیکی مسئلہ کو حل کرنا ہے۔ بیراج کی مرحلہ وار تزئین و آرائش کی جائے گی۔ بلاشبہ، عام لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف کے بغیر۔ وزیر آبپاشی نے بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ کام 15 جون تک مکمل ہونا چاہیے۔ کیونکہ تب بارشوں کا موسم آئے گا اس لیے اب کام کرنا ممکن نہیں ہوگا تاہم اس مدت میں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر آبپاشی نے تبصرہ کیا کہ یہ کام مانسون کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا وزیر آبپاشی نے یہ بھی کہا کہ حکومت کا ہدف عام لوگوں کے ساتھ ساتھ نقل و حمل سے وابستہ افراد کی تکالیف کو دور کرنا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کو بھی دیکھ لیں۔ میں نے سارا کام دیکھا۔ پھر ہم بحث پر بیٹھیں گے۔ بالکل کیا کیا جائے گا اور کیا کیا جا رہا ہے اس پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے مطابق اگلے اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر آبپاشی نے کہا کہ ڈی وی سی بغیر پوچھے پانی چھوڑتا ہے۔ چند روز قبل پانی چھوڑا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ہگلی کے بالاچک پل کو نقصان پہنچا۔ جس کی تزئین و آرائش کرنی تھی دامودر کی سلٹنگ کے بارے میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے آبپاشی کے وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے WBMDTCL کو سلٹنگ کی ذمہ داری دی ہے۔ یہ محکمہ صنعت کی ایک شاخ ہے۔ وہ گادھ ہٹانے کے انچارج ہوں گے۔

بتایا جاتا ہے کہ یہ 1955 کا درگا پور بیراج ہے بڑی تزئین و آرائش جاری ہے۔ درگا پور بیراج کے کئی مسائل ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے انجینئرز ہنر مند ہیں۔ وہ پورے معاملے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ بیراج کے لیے متبادل سڑک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مقام پر پانی کی سطح 30 فٹ بلند ہے لیکن زمین کے نیچے سے کچھ پانی آ رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں بڑی چار پہیوں والی گاڑیوں کو لے جانے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ تاہم، موٹر بائک، آٹوز اور ٹوٹو گاڑیوں میں کچھ مسائل ہوں گے یہ کاریں پانی کی وجہ سے پھسل سکتی ہیں۔ پانچ مقامات پر پانی بہنے کی اطلاع ہے۔ جس پر ہم بحث کریں گے۔ مسائل کے تکنیکی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور ان کے حل پر کام کیا جائے گا۔

اطلاع کے مطابق وزیر آبپاشی نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے 2014 سے اب تک ڈیم کی مرمت، تعمیر نو اور دریا کے کٹاؤ کے لیے ایک پیسہ بھی نہیں دیا ہے۔ جو بجٹ میں مختص رقم سے کیا جاتا ہے۔ جو ریاستی حکومت کا پیسہ ہے۔ وزیر آبپاشی نے یہ بھی کہا کہ ہر سال 285 سے 290 کلو میٹر کا کام ہوتا ہے۔ جس کی لاگت 585 کروڑ روپے ہے۔ جو مکمل طور پر ریاستی بجٹ سے فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی کو گاد اور مٹی کو ہٹانے اور کاٹنے کا کام سونپا جائے گا۔ جس سے آمدن یا آمدن حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس دن وزیر آبپاشی نے درگا پور بیراج کا دورہ کیا اور انجینئروں اور عہدیداروں کے ساتھ پورے کام کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔

جے کے نگر میں تعلیم یافتہ لڑکیوں کے لیے نئی روشنی: شانتا اسٹڈی سینٹر کا افتتاح

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) برن پور شانتا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن (بی ایس ای ایف) ہندوستان کی تعلیم یافتہ لیکن بے روزگار لڑکیوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن لے کر آئی ہے اب جے کے نونیت کلب کے تعاون سے جے کے نگر بازار میں شانتا کے نام سے ایک مفت لائبریری اور مطالعہ کا مرکز شروع کیا جا رہا ہے۔ اس تاریخی پہل کا افتتاح کیا گیا۔ شانتا کیندر کی خصوصیت یہ ہے کہ مسابقتی امتحانات کے لیے کتابیں، رسالے اور اخبارات ہندی، بنگالی اور انگریزی میں فراہم کیے جاتے ہیں تجربہ کار اساتذہ اور ٹرینرز مفت رہنمائی کریں گے۔ سرکاری، بینکنگ، ریلوے اور دیگر ملازمتوں کے لیے خصوصی تیاری کی جائے گی۔ تمام سہولیات 100% مفت فراہم کی جائیں گی نونیت کلب نے اس مشن میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے، جس نے طلباء کو بیٹھنے اور پڑھنے کے لیے آسان جگہ فراہم کی ہے۔ برن پور میں پہلے شانتا کیندر کی شاندار کامیابی کے بعد (جہاں اب تک 30 سے ؟؟ زیادہ لڑکیاں شامل ہو چکی ہیں)، اب اس پہل کو جے کے نگر میں بھی نقل کیا جا رہا ہے۔ بی ایس ای ایف کی یہ کوشش صرف تعلیم تک محدود نہیں ہے بلکہ لڑکیوں کی خود انحصاری اور سماجی ترقی کے لیے بھی بیٹیوں کو با اختیار بنانے کی طرف ایک مضبوط قدم۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں بیٹیاں نہ صرف اپنے کیریئر کو تشکیل دیں گی بلکہ معاشرے کو بھی متاثر کریں گی اس اقدام کے حوالے سے مقامی علاقوں میں پہلے ہی زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے تعلیمی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر ایسے مزید مراکز قائم کیے جائیں تو دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں خواتین کی تعلیم اور روزگار کی شرح میں انقلابی تبدیلی آسکتی ہے۔

☆☆☆☆

درگاپور میں چنئی کے چور گروہ کا پردہ فاش تین گرفتار

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) گزشتہ کئی برسوں سے چنئی سے چوروں کا ایک گروہ درگاپور میں کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور مہنگے موبائل فون چوری کر کے واپس چنئی لوٹ جاتا تھا کوک اوون تھانہ پولیس نے اس گینگ کے تین ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ گینگ للوہ ڈیم علاقے میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا اور کام کا بہانہ کرتا تھا گینگ کا ایک رکن گونگا ہونے کا بہانہ کر کے مختلف علاقوں میں گھومتا اور لوگوں سے مدد مانگتا جبکہ ایسے گھروں کو نشان زد کرتا جہاں طلباء کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ استعمال کرتے تھے اس کے بعد، آدھی رات کو 01:18 پر گروہ کے دیگر ارکان نے ان گھروں سے چوری کی چوری کی شکایات کے بعد متحرک ہونے والے کوک اوون پولیس اسٹیشن نے اتوار کی دیر رات للواہ ڈیم کے علاقے میں چھاپہ مار کر تینوں مجرموں کو گرفتار کر لیا یہ گینگ ہر سال چنئی سے آتا تھا اور درگا پور، بانکورا، وشنو پور اور مشرقی بردوان کے مختلف علاقوں میں چوری کی وارداتیں کرتا تھا چوری شدہ سامان چنئی لے جا کر بیچ دیا گیا۔ پولیس نے تینوں کو 10 دن کے ریمانڈ پر لینے کے لیے درگا پور محکمہ بھیجا۔

درگاپور میں خالی زمین کو لیکر تنازع پولیس نے خالی اراضی کو گھیرے میں لیکر کشیدگی کو کنٹرول کی

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) خالی زمین کو لے کر تنازعہ اور اس تنازعہ کی وجہ سے درگاپور کے نادیہا آنند پور علاقے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی پرجوش خواتین نے زمین کا گھیراؤ کرنے کا کام روک دیا سمنٹ کے ستون زمین پر ڈال کر اس کے چاروں طرف رکھ دئے گئے۔ اسی طرح اس دن درگاپور میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ کوکوین تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔ کچھ کوششوں کے بعد پولیس نے حالات پر قابو پالیا ہنگامہ آرائی صبح شروع ہوئی۔ درگاپور یٹ نادیہا آنند پور علاقے میں ایک خالی زمین ہے۔ جہاں جگن کی تقریب ہوئی۔ انہوں نے ترنمول قیادت کے ایک حصے پر اس خالی زمین پر قبضہ کرنے کا الزام لگایا خالی زمین کو گھیرے میں لینے کا کام صبح سے شروع ہوا۔ پرجوش مقامی باشندوں نے آکر پہلے وائرے میں کام رکوا دیا۔ گھریلو مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے سیمنٹ کے ستونوں کو اوپر پھینک دیں۔ جس کے بعد علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج شروع کر دیا۔ اس نے انہیں گھیر لیا۔ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت شروع ہوتی ہے۔ پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی یہ زمین ٹرسٹی کمیٹی کے نام ہے۔ اسی وجہ سے کمیٹی نے اس زمین کو گھیر لیا ہے، اراضی کو گھیرے میں لے کر کام کرنے والی ٹرسٹی کمیٹی کے ایک رکن نے کہا۔ کافی عرصے سے یہ خالی گراؤنڈ جگن کی تقریبات کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے، علاقے کے بچے وہاں کھیلتے ہیں لیکن مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ زمین واٹر اسپورٹس کے فروغ کے لیے ہتھیائی جا رہی ہے بی جے پی اس خالی زمین پر ترنمول قیادت کے ایک حصے کے نام پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، بی جے پی کے ضلع یوتھ ونگ کے لیڈر سوجے مکوپادھیائے نے الزام لگایا۔ فروغ دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس جوابی تبصرہ میں ضلع ترنمول قیادت کا ترنمول سے کوئی تعلق نہیں ہے زمین کو گھیرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہ امانت کی زمین ہے۔ اس لیے سیاست کی کوئی جگہ نہیں۔ چونکہ ٹرسٹیوں کے شریک چیئرمین ترنمول کانگریس کے رہنما اپتابھ بندیوپادھیائے ہیں۔ اس لیے ان کا نام لیا گیا ہے، یہ دعویٰ ہے۔

پنڈیشور میں اوپن کاسٹ کان کنی میں بیرونی لوگوں کو ملازمت دینے کے الزام پر مقامی لوگوں کا احتجاج

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور کمار ڈیکیہ بی کولیری جوئریلبھنگا کھولا میں باہر کے لوگوں کو ملازمت دی جا رہی ہے اور مقامی لوگوں کو منتخب طور پر ملازمت دی جا رہی ہے اس طرح کے الزامات پر صبح ایگاروتا سے کان کنوں کی آمدورفت روک کر جوئل بھنگا اور آس پاس کے علاقوں کے بہت سے باشندوں نے احتجاج میں شمولیت اختیار کی جوئیل بھنگا گاؤں کے رہنے والے سومیت مکھوپادھیا اور سوکمار منڈل نے بتایا کہ ایک نجی تنظیم کو ای سی ایل سے کوئلہ اٹھانے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ تنظیم جوئیل بھنگہ کے علاقے میں کام کر رہی ہے۔ یہاں گاؤں کے لوگوں نے ای سی ایل میں زمین دے دی۔ کھلی کان کنی کی وجہ سے علاقے میں آلودگی بڑھ گئی ہے۔ ساتھ ہی پانی کی سطح میں بھی کمی آئی ہے۔ جب مقامی باشندے کان کنی کی وجہ سے مسائل کا شکار ہوں گے تو مقامی بے روزگار نوجوانوں کو کان کنی میں کیوں نہیں لگایا جائے گا؟ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ علاقے کے تقریباً 28/30 بے روزگار نوجوان یہاں کنٹریکٹ لیبر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ لیکن مائننگ اتھارٹی انہیں بار بار خبردار کرتی ہے کہ انہیں کہیں اور منتقل کر دیا جائے گا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہاں کام کرنے کے لیے باہر سے مزدور لائے جا رہے ہیں۔ تاہم یہاں مقامی بے روزگار نوجوانوں کو کام نہیں دیا جا رہا ہے تاہم حکام کی جانب سے انہیں متنبہ اور دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ وہ انہیں باہر منتقل کر دیں۔ تاہم، اس سلسلے میں کان کنی حکام کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پنڈیشور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی ان دنوں جیسے احتجاج پولیس کی مداخلت اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

رانی گنج میں پہلگام کے بہیمانہ قتل کے خلاف روپیش یادو اور مزمل شہزادہ کی قیادت میں نکلی سوگ ریلی

اسنسول 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 28 بے گناہ ہندو سیاحوں کے بہیمانہ قتل کے خلاف رانیگنج میں ایک سوگ ریلی رانیگنج وارڈ 89 کے کاونسلر و بورو 2 رانیگنج کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ اور رانیگنج ترنمول بلاک صدر وارڈ 37 رانیگنج کے کاونسلر روپیش کمار یادو کی زیر پرستی نکالی گئی اس سوگ جلوس کے اختتام پر موم بتی روشن کر کے پہلگام میں مارے گئے سیاحوں کو خراج عقیدت و شردھانجلی پیش کی گئی جلوس کا مقصد مرکزی حکومت کو اس خوفناک دہشت گردانہ گھناؤنے فعل کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنے کا پیغام دینا ہے اور شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے کثیر تعداد میں لوگوں نے اس سوگ جلوس میں شرکت کی اس موقعے پر رانیگنج ترنمول بلاک صدر و کاونسلر وارڈ 37 روپیش کمار یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت تفریق کی سیاست کر رہی ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی ہے مذہب، ذات، علاقہ، زبان ہمیں تقسیم نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حلقے سے کشمیر گھومنے گئے تھے ان معصوم بے گناہ سیاحوں پر گولی چلی انہیں شہید کر دیا گیا انلوگوں کی یاد میں رانی گنج میں ایک سوگ جلوس منعقد کر کے موم بتیاں جلا کر خراج و شردھانجلی پیش کئے گئے روپیش یادو نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی سرکار جس طرح سے عام لوگوں کے لئے پریشانیاں حائل کر رہی ہیں وزیر اعظم اور وزیر داخلہ پر سوال اٹھ رہے ہیں ملک کی ایجنسیاں وزیر داخلہ کے تحت ہیں فوجیں اپنی ہیں اسکے باوجود ہزاروں کیلو میٹر پہلگام پر دہشت گرد آتے ہیں اور بہت ہی اطمینان سے معصوم بے گناہوں پر گولیوں کی بوچھار کر کے قیمتی زندگی چھین لیتے ہیں جاں بحق کر دیتے ہیں حملہ کیوں کر ہوا اسکا جواب تو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو ہی دینا ہوگا دشمن دہشت گرد پہلگام میں کیسے کیونکر آیا خون ریزی کیا فرار بھی ہو گیا روپیش یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ملک کے عام ناگرک اسے قطعی پسند نہیں کرتے ہیں یہاں سب لوگ مل جل کر رہنا پسند کرتے ہیں گاندھی جی، رابندر ناتھ ٹیگور نے اتحاد کا پیغام دیا ہندو مسلم کول کر رہنے کی تلقین کی جوڑ کر لیکر چلے مگر آج کی بھاجپا مرکزی حکومت ملک کی تواریخ کو مٹانے پر تلی ہوئی ہے مگر ملک کے لوگ ان لوگوں کی تفریق والی مشن کو کبھی بھی کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔ بھارت سرکار بول رہی ہے کہ پاکستان سے دہشت گرد آئے تو وزیر اعظم کیا کر رہے ہیں جو دہشت گرد دوسرے ملک سے ہمارے ملک میں گھس آیا، روپیش یادو نے کہا ایک تاریخ رقم کرنے والی وزیر اعظم اندرا گاندھی تھی ہم نے دیکھا کہ جب پاکستان نے انکھیں دیکھائی تو پاکستان کو دو حصے کر دیا دو ٹکرے کر کے بنگلہ دیش بنا دیا اور لاہور میں پرچم بلند کیا دہشت گردوں کو ختم کرنے کے لئے وزیر اعظم راجیو گاندھی نے سری لنکا میں شانتی فوج بھیج دیا تھا راجیو گاندھی شہید ہوئے دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے جان گنوا دی اور آج یہ موجودہ مرکزی حکومت رانی گنج، بنگال، بھارت ملک میں ہی رہ کر بول رہے ہیں کہ بنگلہ دیش میں ہندوں پر ظلم ہو رہا ہے 56 انچ کا سینہ رکھنے والا وہاں شانتی فوج بھیج کر امن و امان قائم کرنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے ہو، عوام کیلئے جو کام کرنا چاہئے وہ تو ہو نہیں ہو رہا ہے، مزمل حسین شہزادہ و دیگر نے موم بتی روشن کر کے خراج پیش کیا۔ اس جلوس میں علاقہ مکینوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف نعرے درج تھے۔

فضائی آلودگی اور سالڈ ویسٹ منیجمنٹ کے سلسلے سے 29 اپریل کو آسنسول کارپوریشن کے آلوچنا ہال میں میڈیا لیڈرشپ ورکشاپ

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے 29 اپریل 2025 کو صبح 10:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلوچنا ہال میں میڈیا لیڈرشپ ورکشاپ کا انعقاد کر رہا ہے اس ورکشاپ کا مقصد میڈیا کے اہلکاروں کو شہر کے ہوا کے معیار کے چیلنجوں کو کم کرنے کے لیے کارپوریشن کی جانب سے شروع کیے گئے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے اقدامات کے لیے حساس بنانا ہے ورکشاپ کا ایک اہم حصہ صاف ستھرا اور صحت مند شہری ماحول کی تعمیر میں موثر فضلہ کے انتظام اور ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے کردار کو اجاگر کرنا ہوگا۔ اس سیشن میں ہوا کے معیار اور صحت عامہ پر ان کے اثرات سے متعلق موجودہ قواعد و ضوابط پر بھی توجہ دی جائے گی تا کہ باخبر میڈیا کوریج اور کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ انتظامیہ اثر سوشل امپیکٹ ایڈوائزر پرائیوٹ لیمٹیڈ اس تناظر میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو مدعو کر کے گزارش کی ہے کہ فضائی آلودگی اور سولیڈ ویسٹ منجمنٹ کے سلسلے سے اگر پریس کلب کے ممبران ورکشاپ میں شرکت کر کے علم و جانکاری حاصل کر سکیں اور اپنے خیالات ہمارے ساتھ شیئر کر سکیں تو ہمیں اعزاز حاصل ہوگا ہماری ہمت بڑھے گی۔ مقامی میڈیا کے ذریعے عوام کو شامل کرنے میں ان کی بصیرت اور مہارت ہمارے لیے ان پیغامات کو پھیلانے کا بہترین موقع ہوگا جو عوام کو فضائی آلودگی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے اس سے میڈیا اور عوام کے درمیان بات چیت اور عمل کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ ہم آسنسول کے لیے پائیدار حل کو آگے بڑھانے میں آپ کے مثبت جواب اور مسلسل تعاون کے منتظر ہیں۔ سب کا شکریہ۔ (آپ کا مخلص، پمپا چکرورتی۔ پروگرام ایسوسی ایٹ - ایئر کوالٹی، ڈبلیو بی)

چترا موڑ کے قریب کروڑوں کی اراضی میں بالادستی قائم کرنے کیلئے دو گروپوں میں کشیدگی اور تصادم

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) زمین تنازع میں بالادستی قائم کرنے کے لیے دو کاروباری گروپوں کے درمیان تصادم کی صورتحال ہے۔ جس کی وجہ سے ہیرا پور تھانہ کے تحت چترا علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ کل یعنی ہفتہ کو دونوں گروہ یہاں مرغیوں کو لائے تھے۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ایک گروہ نے باہر سے کارندوں کو بھرتی کیا تھا تا کہ وہ زمین کا محاصرہ کر سکے۔ لیکن دوسرے گروہوں کی مخالفت کی وجہ سے وہ محاصرہ مکمل نہ کر سکے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہاں کروڑوں کی زمین کو لے کر برسوں سے تنازعہ چل رہا ہے۔ شہر کے ایک تاجر کا دعویٰ ہے کہ اس نے یہ زمین خریدی ہے۔ جبکہ دوسرے تاجر کا دعویٰ ہے کہ یہ جگہ برسوں سے ان کے قبضے میں ہے، اس نے برسوں پہلے زمین کے مالک کو تقریباً ایک کروڑ روپے دیے تھے۔ اب اس زمین پر قبضہ دونوں تاجروں کے درمیان وقار کا سوال ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وہاں کسی بھی قسم کی گڑبڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ برسوں پہلے اس علاقے میں ایک طاقتور آدمی کے حواری دندناتے پھرتے تھے۔ اس کشیدگی سے یہاں ایک بار پھر غنڈوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کو خدشہ ہے کہ کشیدگی کی وجہ سے بدمعاشوں کے درمیان دوبارہ تصادم ہو سکتا ہے۔

شدید گرمی کے پیش نظر لوگوں میں تربوز تقسیم کیے گئے

آسنسول: 28 اپریل (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ مارواڑی مہیلا سمیلن ریاست مغربی بنگال کی آسنسول شاخ کی جانب سے نارنارائن سیوا کا اہتمام بابا باسوکیناتھ سیوا سمیتی کے ساتھ مشترکہ طور پر کیا گیا جو ریلوے اسٹیشن روڈ پر موڑ نمبر 13 پر واقع ہے اور اس شدید گرمی کے پیش نظر لوگوں میں تربوز تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر آسنسول جنوبی تھانہ انچارج کوشک کنڈو، مشہور تاجر اور سماجی کارکن پون گٹگٹیا، بابا باسوکیناتھ سیوا سمیتی کے لیڈر ساجن جالوکا، مدھوڈمریوال، آل انڈیا مارواڑی ویمنس کانفرنس کی ممبران موجود تھیں برانچ صدر سونل گدیوان، ندھی بوروکا، ونیش کھیمانی، سنیہا کھیمانی، پریتی کھیمانی، چترلیکھا ٹھریا، مکی اگروال، آشا سنتوریا، کیلاش دیوان، تنیش جالوکا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر یہاں اور اس شدید گرمی کے پیش نظر نارنارائن سیوا کی گئی تربوزہ تقسیم کیے گئے آپ کو بتاتے چلیں کہ آج آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن انچارج کوشک کنڈو کا بھی یوم پیدائش ہے آج کوشک کنڈو کا یوم پیدائش بھی بابا باسکی ناتھ سیوا سمیتی احاطے میں منایا گیا، اس موقع پر سب نے کوشک کنڈو کو مبارکباد دی۔ آپ کی سالگرہ پر مبارکباد۔ اس موقع پر بہت جذباتی ہو کر کوشک کنڈو نے کہا کہ پولیس ڈیوٹی کرتے ہوئے انہیں عوام کی خدمت کے لیے اپنے خاندان سے دور رہنا پڑتا ہے ایسے میں بابا باسوکی ناتھ سیوا سمیتی نے جس گرم جوش جذبے کے ساتھ آج میرا جنم دن منایا اس سے وہ بے حد متاثر ہیں انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے انہوں نے اپنی سالگرہ اتنے پیار سے کبھی نہیں منائی انہوں نے بابا باسوکیناتھ سیوا سمیتی اور آل انڈیا مارواڑی مہیلا سمیلن اور آسنسول کے لوگوں کے پیار اور محبت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

جسپریت بمراہ کو آئی پی ایل کے ہر میچ میں کھلانا ضروری نہیں ہے

اسٹار فاسٹ بالر کو کچھ آرام دینا ضروری ہے: روی شاستری

دبئی 28 اپریل: انڈیا کے سپر فاسٹ بالر جسپریت بمراہ جو طویل چوٹ کے بعد پھر سے ایکشن میں نظر آرہے ہیں اور انہوں نے دوسروں کے مقابلتاً بہتر طریقے سے وکٹیں لینا شروع کر دی ہیں۔ اس وقت اس کی بالنگ کے اس انداز کو اگرچہ شیدائی بہت پسند کر رہے ہیں لیکن سابق تجربہ کار کرکٹر بہت سوچ میں پڑے ہوئے ہیں کہ آخر اسے کس قدر غلط طریقے سے آزمایا جا رہا ہے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ آئی پی ایل کے بعد جب صحیح معنوں میں انڈین ٹیم کو اس کی ضرورت پڑے تو وہ زخمیوں کی فہرست میں نظر آئے۔ اس وقت بمراہ اپنی چوٹ کی وجہ سے چمپئن ٹرافی میں بھی کھیل نہیں سکے جس کی وجہ سے ہندستانی سلیکٹروں کو بہت تشویش ہو چلی تھی لیکن محمد سراج، بمراہ، جڈیجہ اور اکشر پٹیل وکلدیپ یادو نے وکٹوں کی لائین لگا کر کسی کو بہت زیادہ متوحش ہونے نہیں دیا تھا۔ سابق کپتان اور کوچ روی شاستری نے کہا کہ اس وقت انڈیا کو انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹسٹ سریز میں کھیلنا ہے ایسے میں بمراہ کو آئی پی ایل کے ہر میچ میں کھلانا نقصاندہ ہوسکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اسے دو تین میچوں میں آرام دیا جائے۔ دورہ آسٹریلیا میں اس کی پیٹھ میں زبردست اینٹھن ہونے لگی تھی جس کی بناء پر وہ چمپئن ٹرافی میں کھیل نہیں سکا تھا لیکن اس وقت آئی پی ایل میں وہ ممبئی انڈینس کی طرف سے متواتر کھیل رہا ہے اور یہ ٹھیک نہیں ہے۔ شاستری نے کہا کہ اگر میں کوچ ہوتا تو اسے پانچ ٹسٹ سیریز میں دو ٹسٹ میچوں میں آرام دیتا تا کہ وہ تین ٹسٹ میں بھر پور طریقے سے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکے لیکن اس وقت اسے جس طرح سے استعمال کیا جا رہا ہے اسے دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ وہ کسی بھی وقت زخمی ہو سکتا ہے۔

اے آئی ایف ایف نے چرچل برادرس کو آئی-لیگ چمپئن قرار دے دیا

نئی دہلی 28 اپریل: انٹر کاشی نے اے آئی ایف ایف پر کیس دائر کیا تھا جس میں اس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہی آئی-لیگ چمپئن ہے لیکن فیڈریشن نے چرچل برادرس کو چمپئن قرار دیا تھا اور فیڈریشن کے اس اعلان کے ساتھ ہی نیشنل فیڈریشن نے آئی-لیگ چمپئن شپ کا ایوارڈ گوا کے چرچل برادرس، کو قرار دیا۔ اے آئی ایف ایف کے ڈپٹی سکریٹری جنرل ایم ستیہ نرائن نے یہ ایوارڈ چرچل برادرس کے حوالے کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس نے کورٹ آف آربٹریشن برائے اسپورٹس (سی اے ایس) کا فیصلہ سننے کے بعد ہی چرچل برادرس کو اس کا حق دار قرار دیا ہے کہ وہ آئی-لیگ 25-2024 کے ایڈیشن کی چمپئن ٹیم ہے۔ سی اے ایس کا فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب انٹر کاشی نے چمپئن ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کیس فائل کیا تھا۔ اپیل برائے آربٹریشن کے ڈپٹی صدر الزبیتھ ایسٹیز نے اے آئی ایف ایف پر پابندی لگا دی تھی کہ جب تک سی اے ایس کی طرف سے فیصلہ سامنے نہیں آجاتا ہے اس وقت تک وہ فاتح ٹیم کے حساب سے کسی ٹیم کو تمغے تقسیم نہیں کر سکتی ہے۔ انٹر کاشی کے صدر پرتھوی جیت داس نے کہا کہ سی اے ایس کا آرڈر تقریباً دن کے 1.30 بجے سامنے آیا جبکہ ستیہ نرائن نے چرچل برادرس کو شام 4.00 بجے تمغے تقسیم کر دیئے۔ ستیہ نرائن نے بہر کیف کہا کہ اے آئی ایف ایف کو پتہ چلا ہے کہ سی اے ایس کا فیصلہ سامنے آنے سے پہلے ہی ایوارڈ تقسیم کر دیئے گئے تھے۔ اس نے کہا کہ چونکہ اے آئی ایف ایف کی سکریٹریٹ اتوار کے روز بند تھی اور اس وقت وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ انہیں بہت بعد میں سی اے ایس کا آرڈر معلوم ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ایف ایف کو بہر کیف سی اے ایس کا آرڈر مان کر چلنا چاہئے تھا لیکن جس طرح سے چرچل برادرس کو ایوارڈ دیدیا گیا اور اسے آئی-لیگ چمپئن قرار دیا گیا وہ صحیح طریق کار نہیں تھا۔

نیتا امبانی کے ساتھ ہزاروں بچوں نے وانکھیڑے میں ممبئی انڈینز کا حوصلہ بڑھایا

ممبئی، 28 اپریل (یو این آئی) اتوار کی شام تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہزاروں پسماندہ بچوں نے ممبئی انڈینز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان میچ دیکھا۔ ممبئی انڈین ٹیم کی نیلی جرسی میں بچے نظر آئے، پورا اسٹیڈیم نیلے رنگ سے سرابور تھا۔ ہر وکٹ اور شاٹ پر بچے ممبئی انڈینز کے لیے داد دے رہے تھے۔ نیتا امبانی کی قیادت میں سبھی کے لیے تعلیم اور کھیل نے ممبئی کے تقریباً 19 ہزار بچوں کے لیے میچ کے ٹکٹوں کا انتظام کیا تھا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ 'تعلیم اور کھیل سب کے لیے) 'ای ایس اے) ریلائنس فاؤنڈیشن کی ایک پہل ہے اور معاشرے میں پسماندہ بچوں کے لیے سالانہ ای ایس اے ڈے میچ کا اہتمام کرتی ہے۔ اس خصوصی دن پر بات کرتے ہوئے نیتا ایم امبانی، چیئرپرسن، ریلائنس فاؤنڈیشن نے کہا، یہ صرف ایک میچ نہیں ہے، یہ امید، خواب اور خوشی کا جشن ہے۔ یہ پورے سیزن میں ممبئی انڈینز کا سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہے۔ ماحول کو دیکھیں، 19,000 بچے، سبھی پسماندہ پس منظر سے ہیں، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو پہلے لائیو میچ دیکھ رہے ہیں۔ اسٹیڈیم میں یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ بہت سے لڑکے جو ممبئی انڈینز اور انڈیا کے لیے کھیلتے ہیں یہ ان کے لیے ایک الہام ہے کہ وہ خواب دیکھ سکتے ہیں اور وہ جو بننا چاہتے ہیں۔ بچے بہت خوش نظر آرہے تھے اور انہوں نیتا امبانی سے بات کی۔ بچوں کے ساتھ اپنی بات چیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے نیتا امبانی نے کہا، "ایک چھوٹی لڑکی نے مجھے بتایا کہ وہ بمراہ کی طرح بننا چاہتی ہے، وہ صرف روہت شرما سے ہاتھ ملانا چاہتی ہے، اگر ان کی امیدیں اور خواہشات پوری ہوسکیں تو وہ ستاروں تک پہنچ سکتی ہیں۔ ای ایس اے کا بنیادی مقصد سب کے لیے تعلیم اور کھیل ہے۔ میرا ماننا ہے کہ بچے کلاس روم میں اتنا ہی سیکھتے ہیں جتنا وہ کھیل کے میدان میں سیکھتے ہیں۔

تیراک سرجن سنگھ کو کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے لیے منتخب کیا گیا

ادے پور، 28 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے ادے پور کے مہارانا پرتاپ کھیل گاؤں کے تیراک سرجن سنگھ کو 'کھیلو انڈیا یوتھ گیمز' کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر اور تیراکی کے کوچ ڈاکٹر مہیش پالیوال نے بتایا کہ 11 ویں کلاس کے ہونہار طالب علم سرجن سنگھ دیول کو آئندہ 'کھیلو انڈیا یوتھ گیمز' میں تیراکی کے مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ مقابلہ ملک کے ٹاپ 16 انڈر 18 کھلاڑیوں کے درمیان ہوتا ہے۔ سرجان کی اس شاندار کامیابی سے نہ صرف کھیل گاؤں بلکہ پورے ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ڈاکٹر پالیوال نے بتایا کہ سرجان کو کھیل کی وزارت نے 'کھیلو انڈیا ٹیلنٹ آئیڈینٹی فکیشن اسکیم' کے تحت بھی منتخب کیا ہے، جس کے تحت اب وہ کھیلو انڈیا ہائی پرفارمنس ٹریننگ سینٹر میں جدید تربیت حاصل کر سکیں گے۔

خالصہ کالج نے پی ایس پی بی بابا دیپ سنگھ ہاکی کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 28 اپریل (یو این آئی) میزبان شری گرو تیگ بہادر خالصہ کالج نے شیام لال کالج کو کانٹے کی ٹکر میں پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 2-3 سے شکست دے کر پی ایس پی بی چوتھے بابا دیپ سنگھ ہاکی ٹورنامنٹ میں مینز کیٹگری کا خطاب جیت لیا ہے۔ خواتین کا ٹائٹل دہلی یونیورسٹی الیومینا نے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کو 3-4 سے ہرا کر جیتا۔ فائنل میچ میں مقررہ وقت تک شیام لال کالج اور خالصہ کالج کے درمیان مقابلہ سنسنی خیز جدوجہد میں 2-2 سے برابری پر رہا۔ اس کے بعد پنالٹی شوٹ آؤٹ ہوا جس میں خالصہ کالج نے 2-3 سے کامیابی حاصل کی۔ خالصہ کالج کی طرف سے موہت، پون، انکت اور شیام لال کالج کی طرف سے جتیش اور نوین نے گول کیا۔ اس میچ کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ خالصہ کے کھلاڑی دانش انصاری کو دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کا بہترین گول کیپر کا ایوارڈ خالصہ کالج کے رشبھ کو دیا گیا، بہترین فل بیک کا ایوارڈ خالصہ کالج کے ہرش تیوتیا، بیسٹ مڈ فیلڈر کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بیدھوری، بہترین فارورڈ کا ایوارڈ ہنسراج کالج کے ساگر کو اور موسٹ ویلیو ایبل پلیئر کا ایوارڈ شیام لال کالج کے پریانشو کو دیا گیا۔

ایشیا کا قدیم طریقہ ورزش 'تائی چی' ہانگ کانگ میں کیوں بے حد مقبول ہے؟

ہانگ کانگ میں صبح کا وقت ہے۔ ٹریفک کے شور اور روزانہ کے دفاتر کے سفر کا رش شروع ہونے کے ساتھ ہی شہر کی دھڑکن اپنے معمول کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ لیکن دنیا کے سب سے زیادہ مصروف شہر میں سے ایک کے قلب میں ایک غیر متوقع پرسکون اور شفا بخش باغ ہے، جسے کم از کم ایک چھوٹا سا نخلستان کہہ سکتے ہیں جہاں رفتار یقینی طور پر نسبتاً سست ہے۔ شہر کے وسط میں واقع ایک سرسبز و شاداب جگہ ہانگ کانگ پارک ہے اور یہ تائی چی کے لیے مختص باغ ہے۔ اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ تائی چی کی مشق کرنے کے لیے اس میں ایک صحن ہے اور یہ بونسائی کے درختوں سے سجا ہوا ہے۔ یہاں ایک قسم کا پُرسکون ماحول ہے جو کہ ایک ایسے علاقے میں خوشگوار حیرت کا باعث ہے جہاں فلک بوس عمارتوں اور شہر کی زندگی کی گہما گہمی کا غلبہ ہو۔ اگر روزانہ نہیں تو بھی اس باغ کا کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ شہر بھر میں موجود اس طرح کے پارکوں میں مقامی لوگ زیادہ تر صبح کے وقت صدیوں پرانے مارشل آرٹ کی مشق کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

ایسی ہی ایک صبح کی روشنی میں تائی چی (ایک قسم کی ورزش یا مارشل آرٹ) کے طلباء کا ایک گروپ اپنے استاد ماسٹر چاؤ کی قیادت میں باغ کو اپنے کلاس روم کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ تائی چی میں ایک حرکت، انداز یا وضع ہے جسے 'شکل' یا 'فارم' کہتے ہیں وہ اس کی مشق کر رہے ہیں، یعنی وہ صورت سیال بہنے کی مشق کر رہے ہیں۔ دیکھنے والوں کے لیے یہ مشق بے ساختہ اور سہل دکھائی دیتی ہے۔ طلبہ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک حرکت سے دوسرے کی طرف فطری طور پر بہتے چلے جاتے ہیں، اور اس سکون کو ظاہر کرتے ہیں جو آس پاس گلیوں محلوں کی ہلچل سے بہت دور ہے۔ راہگیر انھیں رک کر دیکھتے ہیں۔ وہ ان حرکات سے سکون حاصل کرتے ہیں جو بظاہر نرم رو معلوم ہوتا ہے لیکن اس میں طاقت کی موجودگی ہوتی ہے۔ چاؤ کا کہنا ہے کہ 'لوگوں کے رخ؟ ال میں تائی چی محض کوئی نرم رو چیز ہے۔ لیکن اس میں سب کچھ ہے، یہ نرم ہے، دھماکہ خیز ہے، لطیف ہے، پرسکون اور حکمت سے بھری ہوئی ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'اس کی تعریف کے لیے ہزار الفاظ ہیں، لیکن صحیح معنوں میں اس کی مکمل وضاحت کے لیے کوئی بھی لفظ نہیں ہے۔' تائی چی قدیم چینی مارشل آرٹ کی ایک قسم ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی ابتدا 400 سال پہلے منگ خاندان کے دور سلطنت میں ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ صوبہ ہینان کے چنجیا گو گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک مقامی فوجی کمانڈر چن وانگٹنگ (1680-1600) تاریخی طور پر تائی چی کی بنیاد ڈالنے اور اس پر عمل کرنے والے پہلے شخص تھے۔ فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد وانگٹنگ نے اپنے خاندان کو چوروں اور ڈاکوؤں سے بچانے کے لیے تائی چی کو جنگی فن کے طور پر تیار کیا۔ انھوں نے مارشل آرٹ کے مختلف پینتروں کی مہارتوں کو 'تاؤ ست ین یانگ' فلسفہ کے عناصر کے علاوہ روایتی چینی طب سے تیار کردہ نظریات کے ساتھ مربوط کیا۔ اس فلسفے کے تحت یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ ہر چیز دو مخالف قوتوں پر مشتمل ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ایک مکمل تخلیق کرتی ہیں۔

آج کل تائی چی کی کم اور معتدل شدت کے ساتھ مشق کی جاتی ہے جس میں بنیادی طور پر مراقبہ، جسمانی بیداری، تمثیل اور کنٹرول کے ساتھ سانس لینے کی مشقیں شامل ہوتی ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد دماغ اور جسم کی کنڈیشنگ کے ذریعے لمبی عمر حاصل کرنا ہے۔ ورزش کی یہ قدیم مشق چین بھر میں بے حد مقبول ہے، لیکن یہ تناؤ کو دور کرنے اور صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے ہانگ کانگ میں خاص طور پر پسند کی جاتی ہے۔ ہانگ کانگ کے لیے مشہور ہے کہ وہاں رہنے کے لیے عام طور پر لوگوں کو چھوٹی جگہیں ہی میسر ہیں۔ ایسے میں ورزش کے لیے کھلے میں یعنی شہر کے پارکوں یا تائی چی کے باغات میں جانا ایک اچھا طریقہ ہے۔ ہانگ کانگ میں بھی تیزی سے عمر رسیدہ آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ سنہ 2038 تک اس کی آبادی کا ایک تہائی حصہ 65 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کا ہو جائے گا۔ اس لیے حکومت کی طرف سے شہر کے معمر شہریوں کو صبح کے وقت اس طرح کی کلاسوں میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے، جس کے بعد اکثر انھیں چائے کے ساتھ ڈم سم (کوئی میٹھی چیز) دی جاتی ہے جس کا وہ اپنے استاد اور ہم جماعت کے ساتھ لطف لیتے ہیں۔

تائی چی کی کلاسیں نہ صرف صحت مند زندگی کی ترغیب کو فروغ دیتی ہیں، بلکہ وہ بزرگوں کو سماجی برادری اور تنہائی کا مقابلہ کرنے میں بھی کام آتی ہیں۔ کچھ ماہرین تائی چی کے صحت سے متعلق فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں ہانگ کانگ میں پچھلے 50 سالوں میں عمر میں جو اضافہ ہوا ہے اس کے پس پشت اس کا بھی عمل دخل ہے۔

خیال رہے کہ ہانگ کانگ دنیا میں سب سے زیادہ متوقع عمر والا شہر ہے۔ شہر میں خواتین اوسطاً 87.6 سال جیتی ہیں جبکہ مردوں کی اوسط عمر 81.9 سال ہے۔ اس شہر نے جاپان اور اٹلی جیسے مقامات کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جو اپنی لمبی عمر کے لیے مشہور ہیں۔ چائنیز یونیورسٹی آف ہانگ کانگ کے پروفیسر آئلین چان نے کہا کہ 'پہلے ہونے والے مطالعوں نے اشارہ کیا ہے کہ لمبی عمر میں اضافہ آج کے بوڑھوں کے زیادہ فعال طرز زندگی سے منسلک ہے۔' ان کی تحقیق کا خصوصی مرکز تائی چی ہے۔ انھوں نے کہا: 'تائی چی قلبی تنفس کے فعل، پٹھوں کی فٹنس اور جوڑوں کی لچک کو برقرار رکھتی ہے۔ لمبی زندگی کو فروغ دینے کے لیے روزانہ کم از کم 30 منٹ اور ہفتے میں کم از کم پانچ روز باقاعدگی سے تائی چی کی مشق کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔'

چاؤ ہانگ کانگ میں 'چن سٹائل' تائی چی انسٹی ٹیوٹ کے بانی ہیں جہاں انھوں نے 19 سال کے عرصے میں 3,000 سے زیادہ مقامی اور بین الاقوامی طلباء کو پڑھایا ہے۔ مارشل آرٹس کے ایک خاندان میں پیدا ہونے والے چاؤ کو اپنے والد سے ترغیب ملی۔ ان کے والد کنگ فو ماسٹر تھے۔ ان کے بارے میں وہ بتاتے ہیں وہ ایک منکسر مزاج انسان تھے۔ ان میں بہت قوت و طاقت تھی لیکن انھوں نے کبھی اس کا دکھاوا نہیں کیا۔ چاؤ نے کہا کہ 'جب میں 16 سال کا تھا تو میں نے تائی چی کی طاقت کے بارے میں کتابوں سے علم حاصل کیا اور میں اس کے فلسفے سے حیران رہ گیا تھا۔ لہذا، میں نے اس کی کلاس لینے کا فیصلہ کیا، اور اس طرح میں نے اپنے تائی چی کا سفر شروع کیا۔'

چاؤ خوش قسمت تھے کہ انھیں چین کے مین لینڈ میں ہینان صوبے میں اپنی جائے پیدائش پر تائی چی کی اصل شکل چن طرز کی تائی چی سیکھنے کا موقع ملا۔ (چن طرز کے علاوہ تائی چ؟ کے چار دیگر روایتی انداز ہیں: یانگ، وو، وو ہاؤ اور سن۔ ہر ایک کی حرکت مختلف ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے سے بہت مختلف نظر آتے ہیں۔) چند سالوں کے مشاہدے اور تربیت کے بعد چن کے خاندان نے انھیں وارث کے طور پر قبول کر لیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ باضابطہ طور پر ہانگ کانگ میں چن طرز کے ماسٹر کے طور پر پڑھا سکتے تھے۔

چاؤ کو جسمانی اور ذہنی فوائد دونوں کے طور پر تائی چی پسند ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ذہنی طور پر، تائی چی ایک قدیم چینی طریقہ ہے جو کہ ذہنی تناؤ کو دور کرنے اور ہماری روح کو سکون دینے کا ایک قدرتی اور منفرد طریقہ ہے۔ جسمانی طور پر، یہ گھٹنوں اور کمر کی حرکت میں لچک پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے، توازن کو بہتر بناتا ہے اور گرنے کو روکتا ہے، پٹھوں کی طاقت اور لچک اور ترتیبی ہم آہنگی میں اضافہ کرتا ہے۔' اس کی وجہ یہ ہے کہ حرکتیں عام طور پر دائرہ نما ہوتی ہیں اور اس میں کبھی زبردستی نہیں کی جاتی جس سے پٹھے تناؤ کے بجائے آرام دہ محسوس کرتے ہیں، جوڑ پوری طرح سے بڑھے یا جھکے ہوئے نہیں ہوتے، اور جوڑنے والے خلیے پر پھیلنے کا زور نہیں پڑتا۔ چاؤ کا کہنا ہے کہ انھوں نے خود اس سے حاصل ہونے والی صحت کے فوائد کا تجربہ کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 'جب میں بچہ تھا تو مجھے ہمیشہ بخار آجاتا تھا اور کھانسی رہتی تھی۔ لیکن جیسے جیسے میں بڑا ہوا اور تائی چی کی مشق کرنا شروع کی، سال بہ سال، میری صحت بدلتی گئی، اور اس نے مجھے اب بہت مضبوط بنا دیا ہے۔ ذہنی طور پر بھی اس نے مجھے اپنی سوچ اور اپنے جذبات پر کیسے قابو پانا ہے یہ سکھایا ہے۔'

چاؤ کا پختہ یقین ہے کہ تائی چی اپنے آپ میں شفا بخش ہوسکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ لوگوں کی بہت مدد کر سکتی ہے، خاص طور پر ہانگ کانگ جیسے مصروف شہر میں۔ یہ ذہنی سکون اور روح کے سکون کا باعث ہوسکتی۔ اور یہ بہت اہم ہے۔' پھر چاؤ تائی چی گارڈن میں اپنے طلبہ کو ورزش کے مختلف انداز یا طرز بتاتے ہیں۔ ان میں خاص حرکات 'بودھ مسل' (مکا مارنے کا ایک طریقہ) اور 'سفید ہنس کے پروں کو پھیلانے والا انداز' (جس طرح ہنس آگے بڑھ کر پیچھے ہٹتا ہے اور بہت تیزی کے ساتھ اچانک کود پڑتا ہے) شامل ہے۔ ان کو دیکھنا یقینی طور پر سکون بخش نظر آتا ہے۔ لیکن اس میں پہلی نظر میں سمجھ آنے والی چیز سے زیادہ اور بھی بہت کچھ ہے۔ چن طرز کی تائی چی سیکھنے کے لیے 15 مدارج ہیں۔ پہلی سطح میں 74 حرکات کو ایک ترتیب کے طور پر سیکھنا شامل ہے، جسے 'فارم' کہا جاتا ہے۔ چاؤ نے بتایا کہ 'جب آپ پہلے درجے کو پورا کر لیتے ہیں، تو پھر ہم باقی 14 مدارج میں انھی شکلوں (74 حرکتیں) کا استعمال کرتے ہیں، لیکن ان میں ہم مزید گہرائی میں جاتے ہیں اور دوسری سطحوں میں اندرونی طاقت کا ادراک کرتے ہیں۔'

جب گہرائی میں جا کر حرکات کو صحیح طریقے سے سیکھنا ہوتا ہے تو اس میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے ظاہری حرکات اور اندرونی حصے قی (توانائی) سے ہم آہنگ ہوں اور ین اور یانگ دونوں ایک ساتھ ہم آہنگی میں حرکت کر رہے ہوں۔ اندرونی توانائی کے بہاؤ کو متحرک کر کے یہ جسم کو ری چارج کرنے میں مدد کرتا ہے اور ڈیٹاکس کرنے میں مدد کرتا ہے یعنی جسم سے زہریلے مادے کو دور کرتا ہے۔ پروفیسر چان نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: تائی چی ورزش میں قی (طاقت) کی پہچان، اس کی نشوونما اور استعمال شامل ہے، جو جسم میں توانائی کا اشاریہ ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'نظریاتی اصولوں کے مطابق روایتی چینی طب میں پنہاں بنیادی توانائی ہے جو زندگی کو برقرار رکھتی ہے اور جسم میں میریڈیئز (فراز یا نصف النہار) اور کولیٹرلز (پہلو بہ پہلو) چینلز کے ساتھ بہتی ہے، جو تمام اعضاء کے نظاموں اور بافتوں کے انضمام کو بڑھاتی ہے اور اچھی صحت اور لمبی عمر کو فروغ دیتی ہے۔' چاؤ کہتے ہیں کہ وہ کس طرح قی کو اپنی مشق میں استعمال کرتے ہیں۔ چاؤ نے کہا: 'تائی چی میں ہر حرکت کے اختتام پر، ہم اس وقت تک وضع یا انداز کو تھامے رکھتے ہیں جب تک کہ قی انرجی نیچے جا کر زمین میں سرایت نہ کر جائے۔ ہم اس حالت کو 'ین' کہتے ہیں۔ پھر آپ اگلی وضع (انداز یا حرکت) شروع کر سکتے ہیں اور زمین سے اپنی طاقت لے کر سانس کے ذریعے اس کو اپنے جسم کے اندر گھومنے دیتے ہیں۔ ہم اس حالت کو 'یانگ' کہتے ہیں۔ اس طرح 74 حرکات کی اپنی پوری ترتیب ہے جو ایک تال اور رفتار کی تبدیلی پر مشتمل ہے۔ یعنی یہ ترتیب ایک کے بعد ایک ین اور یانگ ہے مشتمل ہے۔ یہی تائی چی کا مفہوم ہے۔'

ہانگ کانگ میں مقیم تائی چی کی فیلو ٹیچر لنڈا فنگ کی خواہش ہے کہ تائی چی کا مفہوم کچھ ایسا ہے جسے زیادہ سے زیادہ لوگ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ فنگ نے کہا: 'ہم اکثر تائی چی کو غلط سمجھتے ہیں۔ جب ہم تائی چی کہتے ہیں تو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ صرف آپ کے بازوؤں اور ٹانگوں کو حرکت دینا اور کچھ حرکت کرنے والی ورزش کرنا ہے، لیکن تائی چی کی حرکتیں تائی چی کے فلسفے کے ذیلی سیٹ کا حصہ ہیں۔'

فنگ تائی چی کے لی طرز پر عمل پیرا ہیں اور وہ اسی کی تربیت دیتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تائی چی محض جسمانی حرکات نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہے، یہ ایک طرز زندگی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس میں فنون، موسیقی، طرز زندگی شامل ہے اور آپ کو ین اور یانگ کو سمجھنا ہوگا جو کہ تائی چی کا بنیادی حصہ ہے۔

فنگ نے کہا: 'تائی چی میں 'ین' یعنی جسم اور 'یانگ' یعنی ہمارے کے درمیان باہمی ربط پیدا کیا جاتا ہے جس میں دماغ اور جسم ہمیشہ ایک ساتھ ایک ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔'

ہانگ کانگ کے چکرا دینے والے مرکزی کاروباری ضلع کی ایک عمارت کی 11 ویں منزل پر تائی چی کی ایک پرسکون پناہ گاہ ہے جہاں فنگ اپنے طالب علموں کی ابتدائی تائی چی سیکھنے میں رہنمائی کرتی ہیں۔ لندن کے رائل بیلے سکول میں تربیت کے بعد نیو یارک کے جولیارڈ سکول سے بیلے ڈانسر کے طور پر تربیت لینے کے بعد ان کے تائی چی کے انداز میں ایک قدرتی دلآویزی ہے جو ان کو ان کے انداز مجسم کرتی ہے۔ تائی چی سکھانے کے علاوہ فنگ ہر صبح خود بھی تائی چی کی مشق کرتی ہیں۔ بسا اوقات وہ گھر کے باہر کھلے میں اس کی مشق کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس سے انھیں اپنی زندگی میں توازن حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

فنگ کا کہنا ہے کہ 'تائی چی میں آپ اپنی حرکت کو سست کر دیتے ہیں، لیکن پھر بھی آپ کچھ مخصوص پیٹر میں سانس لے رہے ہوتے ہیں اور اس طرح یہ حرکت کسی مراقبے کی طرح ہے۔ اس سطح کی توجہ کے ساتھ کہ وقت غائب ہو جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کوئی وقت نہیں ہے۔ یہ ایک زبردست احساس ہے۔' فنگ کا کہنا ہے کہ جب چیزیں بحران میں ہوں تو بھی آپ رفتار کو سست کر سکیں اور آپ میں وضاحت اور آگاہی ہو یہ تائی چی کے بہترین صحت کے فوائد میں سے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'جب حالات قابو سے باہر ہوں، تب بھی آپ تائی چی کی مشق کے ساتھ طوفان کی آنکھ کی طرح سکون برقرار رکھ سکتے ہیں۔ یہ تائی چی کا بنیادی حصہ ہے: یہ ہم آہنگی کے بارے میں ہے۔' اور فنگ کا خیال ہے کہ تائی چی ایسے نوادرات کا خزانہ ہے، جس کی دنیا میں آج سے پہلے کبھی اتنی ضرورت نہیں رہی۔ 'ہمیں اسے سب کے ساتھ بانٹنا ہوگا، خاص طور پر 21 ویں صدی میں جہاں بھٹکنے کے بہت سارے طریقے ہیں اور ہم مسائل اور یہاں تک کہ بیماریوں سے بھی پریشان ہیں۔ تائی چی واقعی لوگوں کے لیے بہت اہم ہے تاکہ ہم خوشی، حکمت اور صحت سے ہم آہنگ ہوسکیں۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 29th April, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۹ / اپریل ۲۰۲۵ء

موہن بگان سپر جائنٹ سپر کپ میں گوا ایف سی سے مقابلے کیلئے تیار

یہ سمی فائنل 30 اپریل کی شام کو 4:30 بجے سے کھیلا جائے گا

بھوبنیشور 28 اپریل: گزشتہ سنیچر کو سپر کپ (کالنگا کپ) میں موہن بگان سپر جائنٹ نے کیرالا بلاسٹر کے خلاف ہائی وولٹیج میچ 1-2 گول سے جیت لیا تھا جس میں موہن بگان کے کوچ کوسٹورائے نے صرف جونیئر کھلاڑیوں کو فیلڈ کیا تھا جو انڈین کھلاڑی تھے اور کسی غیر ملکی کھلاڑی نظر آئے تھے کیونکہ وہ سبھی اپنے اپنے ملک واپس لوٹ چکے ہیں۔ موہن بگان کے خلاف اگر چہ کیرالا بلاسٹر نے زبردست کھیل پیش کیا تھا لیکن اس کے فاروڈوں نے گول کے آسان ترین مواقع ضائع کرنے میں سبھوں کو مات دیدی تھی۔ اب سیمی فائنل میں موہن بگان کا مقابلہ ایف سی گوا کے ساتھ ہوگا۔ موہن بگان کی ٹ یم میں کشمیری کھلاڑی سہیل بھٹ اور سہیل عبدالصمد ہیں ا ور یہ دونوں اس وقت بیحد شاندار فارم میں ہیں اور کیرالا بلاسٹر کے خلاف انہی دونوں فاروڈوں سہیل اور سہل صمد نے گول کئے تھے۔ انجیوری ٹائم میں کیرالا بلاسٹر ایک گول اسکور کرنے میں کامیاب ہوسکی تھی۔ اس میچ میں اگر چہ موہن بگان نے بہت ہی اچھا کھیل پیش کیا تھا لیکن کھیل کے آخری 15 منٹوں کے دوران کیرالا بلاسٹر نے جس شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اس کی تعریف کرنا ہوگی لیکن اس کے فاروڈوں نے گول کے آسان ترین مواقع جس طرح سے ضائع کئے اسے دیکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے کہ وہ کھلاڑی اپنی ٹیم کی شکست کے زمہ دار تھے۔ اب سیمی فائنل میں گوا ایف سی کی ٹیم میں کئی غیر ملکی کھلاڑی ہیں اور اس میچ میں دونوں ٹیموں کا امتحان ہوگا۔ سہیل عبدالصمد کا کہنا ہے کہ ہمیں اس کی فکر نہیں ہے کہ ٹیم میں کوئی سینئر کھلاڑی نہیں ہے بلکہ جو کھلاڑی ہیں وہی اس ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔ ٹیم مُں ایک اور سینئر کھلاڑی عاشق کرونیان کا کہنا ہے کہ ٹیم پورے طور پر متوازن ہے اور ہم اس سپر کپ میں کسی بھی بڑی ٹیم کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ یہ میچ 30 اپریل کو شام کے 4:30 بجے سے کھیلا جائے گا۔

زمبابوے نے ویلچ اور ولیمز کی نصف سنچریوں کی مدد سے 225 رنز بنائے

چٹگام، 28 اپریل (یو این آئی) نک ویلچ (54) اور شان ولیمز (67) کی نصف سنچریوں کی بدولت زمبابوے نے پیر کو بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن اسٹمپ تک 9 وکٹ پر 225 رن بنالئے ہیں۔ آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری زمبابوے کے لئے برائن بینیٹ اور بین کرن کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 41 رنز بنائے۔ 11ویں اوور میں تنظیم حسن ثاقب نے برائن بینیٹ (21) کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ تیج الاسلام نے بین کورن (21) کو بولڈ کرکے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد نک ویلچ اور شان ولیمز نے بنگلہ دیشی گیند بازوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان ابھی 90 رنز کی شراکت ہوئی تھی کہ 68ویں اوور میں نک ویلچ (54) ریٹائرڈ قرار دئے گئے۔ تاہم وہ 85ویں اوور میں تیج نے انہیں بولڈ آؤٹ کیا۔ زمبابوے کے بلے باز بنگلہ دیشی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک نہ سکے۔ کپتان کریگ ارون (پانچ) اور شان ولیمز (67) کو نعیم حسن نے آؤٹ کرکے زمبابوے کو دو بڑے دھچکے دئے۔ ویسلے مادھویرے (15)، ویلنگٹن مساکڈزا (چھ) اور رچرڈ نگروا (صفر) کو تیج الاسلام نے آؤٹ کیا۔ بنگلہ دیش کی باؤلنگ کے خلاف، زمبابوے نے دن کے آخری سیشن میں صرف 25 رنز جوڑ کر چار وکٹیں گنوا دیں۔ اسٹمپ پر، زمبابوے نے ٹیسگا 14) ناٹ آؤٹ) اور بلیسنگ مزارابانی (دو) کے ساتھ 9 وکٹوں پر 225 رنز بنائے تھے۔

بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ نعیم حسن کو دو وکٹ ملے۔ تنظیم حسن ثاقب نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ڈی سی کا ہدف کے کے آر کے خلاف مضبوط واپسی کرنا ہے

نئی دہلی، 28 اپریل (یو این آئی) دہلی کیپٹلس (ڈی سی) منگل کو یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 48ویں میچ میں کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی میزبانی کرتے ہوئے زوردار واپسی کرنے کی کوشش کرے گی۔ اکشر پٹیل کی قیادت میں دہلی کیپٹلس نے اب تک کامیابی اور کھیل کا لطف اٹھایا ہے۔ ڈی سی نے نو میں سے چھ میچ جیت کر ٹاپ فور میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ اس کے برعکس، دفاعی چیمپئن کے کے آر نے مستقل مزاجی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے۔ کے کے آر نے نو میں سے صرف تین میچ جیتے ہیں اور پوائنٹس ٹیبل میں ساتویں نمبر پر ہے۔

گزشتہ میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور سے چھ وکٹ سے ہارنے کے باوجود ڈی سی کو اس بار آئی پی ایل میں ایک مضبوط ٹیم کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ کے ایل راہل نے خاص طور پر ٹی 20 فارمیٹ میں اپنی فارم دوبارہ حاصل کرلی ہے۔ راہل نے اب تک 52 کی اوسط سے 369 رنز بنائے ہیں جس میں تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ دھماکہ خیز بلے باز ابھیشیک پورل اور تجربہ کار فاف ڈو پلیسس کے ساتھ ٹاپ پر ان کی شراکت اہم ہوگی، جو الیون میں واپس آ رہے ہیں۔ دہلی کے بولنگ اٹیک کی قیادت تجربہ کار مچل اسٹارک اور چائنا مین کلدیپ یادو کریں گے۔ جہاں اسٹارک کے نام 11 وکٹیں ہیں، وہیں کلدیپ نے صرف 6.55 کی اکانومی ریٹ سے متاثر کیا ہے اور درمیانی اوورز میں اہم ثابت ہوئے ہیں۔

اس کے برعکس، کے کے آر اس بار جدوجہد کر رہی ہے۔ پنجاب کنگز کے خلاف ان کا پچھلا میچ ان کی اننگ کے مختصر آغاز کے بعد بارش کی وجہ سے ضائع ہو گیا تھا، جس سے انہیں واحد پوائنٹ حاصل ہوا تھا۔ رہانے، جو ٹیم کی کپتانی کررہے ہیں، 271 رنز کے ساتھ ان کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں لیکن رنکو سنگھ اور آندرے رسل پر مشتمل مڈل آرڈر مسلسل کارکردگی دکھانے میں ناکام رہا ہے۔

کولکاتہ کیمپ میں ان کی بولنگ یونٹ کو لے کر بھی خدشات ہیں۔ ورون چکرورتی، ہرشیت رانا اور ویبھو اروڑہ نے 11-11 وکٹیں حاصل کیں لیکن اہم لمحات میں اٹیک کی کمی نظر آئی۔ آل راؤنڈر سنیل نارائن ان چند کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے بلے اور گیند دونوں سے اپنا حصہ ڈالا ہے۔ آمنے سامنے مقابلوں میں، کے کے آر کو ڈی سی پر تھوڑی برتری حاصل ہے، جس نے اپنے 34 مقابلوں میں سے 18 جیتے ہیں۔ تاہم، دہلی کی موجودہ فارم اور گھر پر کھیلنے کے فائدہ کے ساتھ، میزبان ٹیم اس فرق کو کم کرنے کے لیے پراعتماد ہوگی۔ کل موسم صاف رہنے کی توقع ہے۔

ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ روایتی طور پر بلے بازی کے لئے موزوں رہی ہے، حالانکہ ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں نے عام طور پر بہتر کارکردگی دکھائی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ٹاس ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے، جس میں دونوں کپتان پہلے گیند بازی کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ پلے آف کی اپنی خواہشات کو رفتار دینے کے ساتھ، دہلی کیپٹلس کو کولکاتہ نائٹ رائڈرس کو ہرا کر ٹیبل کے ٹاپ ہاف میں اپنی جگہ مضبوط کرنے کی امید ہے۔

ہندوستان کی پاکستان پر ایک اور کارروائی، شعیب اختر سمیت 16 بڑے یوٹیوب چینلز کو کیا بلاک

28/اپریل: ہندوستان نے پاکستان کے خلاف ایک اور بڑی کارروائی کی ہے۔ اس بار ڈیجیٹل چوٹ لگاتے ہوئے پاکستان کے کئی بڑے یوٹیوب چینلز کو بلاک کر دیا ہے۔ ہندوستان کے خلاف حساس مواد چلانے کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی طرف سے پہلی مرتبہ یہ قدم نہیں اٹھایا گیا ہے اس سے قبل جنوری میں بھی 30 سے زیادہ چینلز کو بلاک کر دیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں ملکوں کے رشتے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کشیدہ ہیں۔

وزارت داخلہ کی سفارشوں پر حکومت نے ہندوستان، اس کی فوج اور سیکوریٹی ایجنسیوں کے خلاف اشتعال انگیز جھوٹے، گمراہ کن بیانات اور غلط اطلاع نشر کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے۔ ڈان نیوز، شمع ٹی وی، جیو نیوز سمیت 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز کو بلاک کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر چینلز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بے حد مقبول ہیں اور کل ملا کر ان کے سبسکرائبرس کی تعداد 63 ملین سے بھی زیادہ ہے۔ ان کے علاوہ ہندوستان میں آرزو کاظمی اور پاکستان کے سابق کرکٹر اور کمینٹیٹر شعیب اختر کے یوٹیوب چینل کو بھی بلاک کردیا گیا ہے۔ بلاک کیے جانے والوں میں ڈان نیوز، ارشاد بھٹی، شمع ٹی وی، اے آر وائی نیوز، بول نیوز، رفتار، دی پاکستان ریفرنس، جیو نیوز، شمع اسپورٹس، جی این این، عذیر کرکٹ، عمر چیمہ ایکسکلوسیو، آسما شیرازی، منیب فاروق، سنو نیوز ایچ ڈی اور راضی نامہ وغیرہ شامل ہیں۔ سبسکرائبرس کے معاملے میں ان میں سب سے بڑا چینل جیو نیوز ہے جس کے 18.1 ملین سبسکرائبرس ہیں۔

ہندوستان اے ایف سی ویمنز ایشین کپ کوالیفائر میں میانمار، انڈونیشیا اور ترکمانستان سے بھڑے گا

کوالالمپور، 28 اپریل (یواین آئی) ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی ٹیم اے ایف سی خواتین کے ایشیائی کپ کوالیفائر میں میانمار، انڈونیشیا اور ترکمانستان کا مقابلہ کرے گی۔ کوالالمپور کے اے ایف سی ہاؤس میں پیر کو نکالے گئے ڈرا میں ہندوستانی خواتین کی ٹیم کو میانمار، انڈونیشیا اور ترکمانستان کے ساتھ گروپ ڈی میں رکھا گیا ہے۔ قرعہ اندازی کے مطابق گروپ اے میں دفاعی چیمپئن جنوبی کوریا، نیپال، میزبان بھوٹان، منگولیا اور سعودی عرب ٹکرائیں گے۔ گروپ بی میں ویتنام کے ساتھ کرغزستان، ہانگ کانگ، چین اور سنگاپور شامل ہیں۔ گروپ سی میں آسٹریلیا، چینی تاپے، فلسطین اور تاجکستان کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ گروپ ڈی کے میچز میانمار میں 6 سے 10 اگست کے درمیان ایک ہی مقام پر راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کرائے جائیں گے۔ گروپ ای میں سابق چیمپئن چین، لبنان، کمبوڈیا اور شام کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ گروپ ایف میں چھ بار کی چیمپئن جاپان، ایران، میزبان ملیشیا اور گوان کی ٹیمیں کھیلیں گی۔ گروپ جی میں ازبکستان، اردن، شمالی ماریا آئی لینڈس اور بحرین شامل ہیں۔ گروپ ایچ میں سابق چیمپئن جنوبی کوریا، بنگلہ دیش، میزبان لاؤس اور تیمور لیسٹے شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی کل 33 ٹیموں کو آٹھ گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے (گروپ اے میں پانچ ٹیمیں اور باقی سات گروپس میں چار-چار ٹیمیں ہیں)۔ ہر گروپ کی فاتح اور تین بہترین رنر اپ میزبان تھائی لینڈ کے ساتھ اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشین کپ کے 12ویں ایڈیشن میں کھیلیں گے۔ کل 12 ٹیموں کا ٹورنامنٹ میں ہوگا یہ ٹورنامنٹ ایک سے 18 اپریل 2026 تک چلے گا۔

لندن میراتھن نے سب سے زیادہ فنشرز کا عالمی ریکارڈ توڑا

لندن، 28 اپریل (یو این آئی) لندن میراتھن 2025 نے اپنے 45ویں ایڈیشن کے دوران گرم موسم کے باوجود فنشرز کی تعداد کا ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اتوار کی شام 26.2 میل کا فاصلہ طے کرنے والے رنرز کی تعداد نے گزشتہ نومبر میں نیویارک میراتھن کے قائم کردہ 55646 کے پچھلے ریکارڈ کو توڑ دیا ہے۔ رات کے وقت اس تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ لندن میراتھن ایونٹس کے چیف ایگزیکٹیو ہیو براشر نے کہا:" ٹی سی ایس لندن میراتھن دنیا کی سب سے بڑی میراتھن ہے اور یہ اب باضابطہ طور پر دنیا کی سب سے بڑی میراتھن ہے۔ آج اس احساس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ سڑکوں پر کھڑے لاکھوں لوگوں کی حمایت غیر معمولی رہی ہے اور ان شرکاء کے لیے بہت اہم ہے جو اتنے سارے اچھے مقاصد کے لئے دوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ٹی ایس سی لندن میراتھن بے مثال ہے۔ اس دن کی روح اور دوڑنے سے لوگوں کو ملنے والے فوائد لوگوں کی زندگیوں کو بدل سکتے ہیں۔

کے ایل راہل ٹی ٹونٹی میں واپسی کریں گے: پیٹرسن

نئی دہلی، 28 اپریل (یواین آئی) انگلینڈ کے عظیم بلے باز کیون پیٹرسن کا ماننا ہے کہ تجربہ کار ہندوستانی بلے باز کے ایل راہل نے پچھلے کچھ سالوں میں سفید گیند سے اپنے کھیل میں کافی بہتری کی ہے اور انہیں ہندوستان کی ٹی 20 آئی ٹیم میں واپسی کے لئے غور کیا جانا چاہئے۔ راہل حالیہ دنوں میں 50 اوور کی کرکٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں سے ایک رہے ہیں، دائیں ہاتھ کے بلے باز نے 2023 میں آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے فائنل میں اپنی ٹیم کی مدد کرنے اور اس سال کے آغاز میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیکن پیٹرسن نے کہا کہ 33 سالہ اس کھلاڑی نے 2022 میں آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں ایڈلیڈ میں انگلینڈ سے سیمی فائنل میں ہندوستان کی شکست کے بعد سے اپنے ملک کے لئے ٹی 20 آئی سطح پر حالانکہ مختصر ترین فارمیٹ میں کچھ عمدہ گھریلو فارم کے باوجود اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے۔

راہل گزشتہ سال انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے ایڈیشن میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے 520 رن بنا کر ساتویں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے اور اس سال، وہ دہلی کیپٹلز کے لیے کچھ شاندار اننگز کے بعد رن چارٹ میں ٹاپ پر بنے ہوئے ہیں۔ دہلی میں ہی راہل نے پیٹرسن کی توجہ اپنی جانب مبذول کی ہے، انگلینڈ کے لیجنڈ پیٹرسن ٹیم مینٹور کے کردار میں ہندوستانی اسٹار کے ساتھ مل کر کام کررہے ہیں اور دائیں ہاتھ کے باصلاحیت بلے باز کے لئے ٹی 20 آئی سطح پر واپسی کی پیش گوئی کی۔

ہندوستان کے ٹاپ آرڈر میں کئی آپشنز ہیں، لیکن پیٹرسن کا خیال ہے کہ راہل ہندوستان کے ٹی 20 آئی ٹیم میں نمبر دو پر کھیلنے اور ٹیم کو ایک قابل اعتماد مڈل آرڈر آپشن فراہم کرتے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور سے دہلی کیپٹلس کی شکست کے بعد پیٹرسن نے میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں کہا، "میں ٹی 20 کرکٹ میں ہندوستان کے لئے کے ایل راہل کو چوتھے نمبر پر بلے بازی کے لئے رکھوں گا۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ کے پاس (ہندوستان) بہت سارے اوپننگ بلے باز ہیں، آپ کے پاس سوریہ (سوریہ کمار یادو) ہیں، جو ٹاپ پر بلے بازی کرتے ہیں، آپ کے پاس یہ تمام کھلاڑی ہیں، لیکن کے ایل راہل جس طرح سے کرکٹ کھیل رہے ہیں وہ چوتھے نمبر پر بلے بازی کرنے اور ہندوستان کے لئے وکٹ کیپنگ کرنے کے لئے میری پہلی پسند ہوں گے۔"

راہل نے موجودہ آئی پی ایل سیزن میں دہلی کے لیے تین نصف سنچریاں بنائی ہیں، جس میں ان کی اب تک کی بہترین اننگز مہینے کے آغاز میں رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف آئی تھی، جب انہوں نے بنگلورو میں میچ جیتنے والی کارکردگی میں صرف 53 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 93 رن بنائے تھے۔ پیٹرسن نے کہا کہ راہل نے حالیہ دنوں میں اپنے کھیل کو اور زیادہ شاندار طریقے سے کھیلنے کے لئے ڈالا ہے اور اس سال چیمپئنز ٹرافی ایونٹ میں صرف ایک بار آؤٹ ہونے پر ان کا اعتماد مڈل آرڈر میں بھی نظر آتا ہے۔ پیٹرسن نے کہا، "کے ایل راہل پچھلے سال کے آخر سے، پچھلے سال کے وسط سے لے کر آخر تک بہت مثبت انداز میں کھیل رہے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ کس طرح انہوں نے ہندوستان کے لیے کچھ گیم فنش کئے اور دبئی میں چیمپئنز ٹرافی میں تقریباً جیت درج کی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804